# معتای تبدیلیساز کورس

سہولت کار کی گائیڈ معتامی کمیونٹرز کو سب کے لئے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں حبانے، اسس کی قتدر کرنے اور فنروغ دینے میں مدد دینے کے لئے نو تربیق ورکشاپس کے ایک سلسلے کا حصہ ہے۔





ہر انسان کو فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں مذہب یا عقیدہ تبدیل کرنے اور لوگوں کے سامنے یا نجی طور پر، تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل جل کر عقیدے کی تبلیغ، عمل، عبادت اور مذہبی رسومات ادا کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

انسانی حقوق کا عالمی منشور، دفعه ۱۸



# مندرجات

## سہولت کار کی گائیڈ

6 7	اظہارِ تشکر اور تسلیمات مہیں مقامی سطح پر تبدیلی سازوں کی ضرورت کیوں ہے؟ مقامی تبدیلی ساز کورس کس نے تیار کرایا ہے؟ ہمارے شراکت داروں کے پیغامات	
	اس تربیق مواد کا استعال کیسے کیا جائے؟	A حصہ
13 15 17 21	مقامی تبدیلی ساز کورس کا تعارف کرانا تربیق مواد کا استعال کیسے کیا جائے؟ ہر سیش کی تیاری کیسے کی جائے؟ سہولت کاری کے لئے مفید مشورے مشکل سوالات کا جواب دینا	
	ترييتي مواد	B حصہ
	انیانی ضروریات - انسانی حقوق - انسانی ذمه داریاں سیشن کا جائزہ سیشن کا تفصلی منصوبہ پریر میشیشن کا تحریری متن اور تبدیلی سازوں کی کہانیاں	النيش 1 سيش
46	فکر، ضمیر، مذہب یا عقیدے کی آزادی کا تعارف (ایف او آر بی) سیشن کا چائزہ سیشن کا تفصلی منصوبہ بانسری اور ڈھول کے سمیت - مذہب یا عقیدے کی آزادی کی کہانی / تمثیلی قصہ پریر سنٹیشن کا تحریری متن تبدیلی سازوں کی کہانی: پاکستان سے جیٹر کی کہانی	سيش 2
65 68 75	ہماری کئی شاختیں سیشن کا چائزہ سیشن کا نفصلی منصوبہ پریر سینٹیشن کا تحریری متن اور مصر سے سمجھ اور جانا کی کہانی	سيش 3
85	ندہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیاں شیشن کا جائزہ سیشن کا تفصلی منصوبہ پریر سنٹیشن کا تحریری متن دو منٹ دورانیے کے ڈرامائی منظر نامے: سہولت کاروں کے لئے آسان متن تبدیلی سازوں کی کہانی: نامجریا سے پادری جیمز اور امام الشفاکی کہانی	سيش 4
96 99 107 109	ہماری برادری میں مذہب یا عقیدے کی آزادی سیشن کا جائزہ سیشن کا نقصلی منصوبہ پریر سٹنیشن کا تحریری متن تبریلی سازوں کی کہانی: بوسنیا ہرزیگوینا سے امینہ کی کہانی	سیش 5

111	کھانیوں سے متاثر - تدابیر سے بااختیار سیشر ہیں ہر	سيش 6
111	سیشن کا تفصلی منصوبه	
121		
لی کی کہانیاں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	انڈیا ، ڈینارک اور کر غستان میں تبدیا	
126	بات چیت کی تدابیر سیشن کا چائزہ سیشن کا تفصلی منصوبہ	ميش 7
132 135	ہارا تبدیلی کا سفر سیش کا چائزہ	سيش 8
140	ہمارا تبدیلی کا سفر (جاری)	سيش 9
144	سیش کا تفصلی منصوبہ	

مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں انسانی حقوق کے اہم وعدے ...

مثقول کی فیرست

نیچے دیے گئے لنگ پر کلک کرکے آپ اس مواد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جو یہ کورس استعال کے لئے درکار ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل مدد گار مواد شامل ہے:
• ہر سیشن کے لئے پاور لوائٹ پریز منٹیشن
• پریز میششن کا متن 'ورڈ' میں تاکہ آپ اپنے کس منظر اور سامعین کی ضروریات کے مطابق ڈھال کر استعال میں لا سکیں۔
• بریز ہوئیں۔

بینڈ آؤٹس مفقوں میں استعال کے لئے گیم کارڈز اور پوسٹر ز

https://www.forb-learning.org/changemakers-course-materials-urdu.html

اس کورس کے ساتھ فراہم کردہ وسائل يمال تلاش كريں

۰۰۰ دیگر زُبانوں میں تربیتی مواد

سہولت کار کی رہنمائی کے لئے گائیڈ اور دیگر متعلقہ مواد مختلف زبانوں میں موجود ہے۔ کیا آپ کی زبان میں یہ مواد موجود ہے؟ یہ جاننے کے لئے یمال کلک کریں

https://www.forb-learning.org/changemakers-languages.html

یگر زبانوں میں موجود ورژن یمال تلاش کریں

## اظهارِ تشكر اور تسليمات

وسائل کی تیاری اور تجرباتی کے عمل کے دوران ہر ممکنہ مدد فراہم کے لئے مقامی تبدیلی ساز کورس ریفرنس گروپ کے درج ذیل اراکین کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

- گلهنا كولوژزنهكايا بين المذاهب كونسل، كرغستان
  - بالا فريد فارس، مصر
- أردن ميں سول سوسائي کي ترقباتی تنظيموں کي نمائندگي کرنے والے جام حداد تكروب
  - زنجار بین المذاہب مرکز ، تنزانیا سے ہدیا مولیدی یار
  - سنٹر فار سٹڈی آف سوسائٹی اینڈ سیکولرازم، انڈیا سے عرفان انجینئر
    - كيونيز آف چرچز، اندونشا، رپورد جمي ايم آئي سورمين
    - ويتنام فريدُم آف ريليجن آربيلف راؤندُ مليل ميليها تكون
- نیش کرسچین ایوانجیلیکل الائیس (این می ای اے ایس ایل) سری لئا سے مائیک گیبریل
- مذہب یا عقیدے کی آزادی کی تربیت کار اور کنسلشنٹ تمینہ قاضی اورایسٹرن نائجیریا ایریا سمیٹی، پروگرام فار کرسچین اینڈ مسلم
  - ريو يو کو ہا گلووبيا يو کوہا، پريسبيشيرين چرچ نائجيريا

شراکت اور تبمروں کے لئے مندرجہ ذیل لوگوں کا بھی شکریہ: لیزا ونتھر، کرسٹین ٹوئٹ اور الیگزینڈر بوریلو کرو ہی (رئیشنس الائنس انظر نیشل)، کرسٹینا پیٹرنگ اور نکلاس، اکلوف(ایس ایم می فیتھ ان ڈویلیپنٹ) تبیتھا شروڈر کنڈس، ایڈا شمٹ اور فلپ بف پیڈرس (سی کے بیا، لان یو ٹین اور سڈل میری ونتھر پراگ (ایف اے بی او) اور چیان یو کم اور مائیکل وینر (یو این او ایچ می ایٹھ آر)۔

ہر اس شخص کا خصوصی شکریہ جس نے اپنی تبدیلی کا باعث بننے والی کہانیاں ہمیں ارسال کیں!

یہ ترتیبی مواد ناورے کی وزراتِ خارجہ (این ایم ایف اے)، سویڈش انٹر نیشل ڈویلپیٹ کوآپریشن ایجنسی ، جرمن انٹر نیشل ڈویلپیٹ کوآپریشن ایک مالی معاونت سے انٹر نیشل ڈویلپیٹ (پی اے آر ڈی) کی مالی معاونت سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کورس میں شامل خیالات، تصورات اور نظریات سے ان اداروں کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے اور اس کی مکمل ذمہ داری یہ مواد تخلیق کرنے والوں پر عائد ہوتی ہے۔









ہم اس کورس کے اُردو ورژن کی تقریبِ رُونمائی میں ہارے ساتھ شریک ہونے پر کر سچن سٹری سنٹر راولپنڈی اور کورس کا اُردو ورژن تبار کرنے پر محترم جمشیداقبال اور رشاد ہناری کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں۔



## ہمیں مقامی تبدیلی سازوں کی ضرورت کیوں ہے؟

دنیا بھر کے تمام مذاہب اور عقائد سے تعلق رکھنے والے لوگ مذہب یا عقیدے کی آزادی (ایف او آر بی) جیسے انسانی حق کی خلاف ورزیاں بدترین صورتِ حال اختیار کرتی جارہی ہیں۔ ان مسائل کی نوعیت، شدت اور درج میں فرق ہوسکتا ہے لیکن ونیا بھر میں امتیازی سلوک، نفرت انگیز تقریر، نفرت پر بنی جرائم اور تشدد ہر جگہ عام ہیں۔

عقائد پر پرامن طور پر عمل کرنے اور ان کے اظہار کے حق پر حکومتی پابندیاں بھی ایک بڑا مسّلہ ہیں ان کا تعلق سول سوسائٹ کے لئے ننگ ہوتا ہوا ماحول اور اظہار رائے کی آزادی پر پابندیوں کے عالمی رجحان سے ہے۔ کئی طرح سے نفرت اور قانونی پابندیوں کے موجودہ طرزِ عمل میں کورونا جیسی عالمی وبانے بھی اضافہ کیا ہے۔

ند بہ یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیاں مردول اور عورتوں پر مخلف انداز میں اثر انداز ہوتی ہیں اور خواتین خاص طور پر ند بہ پر مبنی ذاتی چیثیت کے قوانین اور صنفی بنیادوں پر ہونے والے تشدد کے ذریعے انتیازی سلوک کا شکار ہوتی ہیں۔

ندہب یا عقیدے کی آزادی کی یہ مختلف خلاف ورزیاں بے پناہ ذاتی مشکلات کا سبب بن کر معاشروں کو غیر مستکلم بناتی ہیں۔ اس وقت تبدیلی کی اشد ضرورت ہے اور اس تبدیلی کو اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر دونوں طرف لانے کی ضرورت ہے۔

مساوات، امن اور انصاف کی خصوصیات کے حامل معاشر وں کا قیام اس وقت تک ممکن نہیں ہوسکتا جب تک قانون سازوں اور اعلیٰ عہدیداروں کی جانب سے قانون سازی میں اصلاحات متعارف کرانے اور قانون سازی کے عمل میں عدم امتیاز یقینی بنانے کی پرعزم کوششیں نہ کی جائیں۔ اوپر سے اس پرعزم کوشش کا امکان نیچے سے تبدیلی کی حمایت اور وباؤ کے بیغیر بہت کم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ، روزمرہ کی بہت سی ایسی خلاف ورزیاں جن کا لوگ نشانہ بنتے ہیں کمیونئی کے دیگر افراد اور غیر ریاسی عناصر کے ذریعے کام کے مقامات، سکولوں اور گھروں میں واقع ہوتی ہیں۔ اس لئے معاشرے کے زیریں طبقات سے تبدیلی کے عمل کی شروعات بھی نہیں۔

بہت سے لوگ اپنے قرب و جوار میں مذہب اور عقیدے کی آزادیوں کی خلاف ورزیوں پر پریشان ہیں لیکن وہ یہ نہیں جانتے ہیں کہ وہ تبدیلی کس طرح لاسکتے ہیں۔ وہ ایسی مہارتوں اور علوم کی ضرورت محسوس کرتے ہیں جن کی مدد سے وہ عملی اقدامات اٹھا کر مطلوبہ تبدیلی لاسکیں۔

مقامی تبدیلی ساز کورس کا مقصد انہیں بااختیار بنانا ہے۔ اس کورس میں نہ صرف علم اور رویوں پر بھرپور توجہ دی گئ ہے بلکہ بین المذہبی تقبیم اور حقوق پر بنی نقطہ نظر پر عمل کے طریقہ کار کو بھی نظر انداز نہیں کیا گیا۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اپنی موجودہ صورتِ حال میں تبریلی کے عمل میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ ہم پُر امید ہیں کہ مقامی تبریلی ساز کورس میں شامل مواد آپ کو یہ سب کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔

کیتھرین کیش مذہب یا عقیدے کی آزادی کا تعلیمی و تربیتی بلٹ فارم

## مقامی تبدیلی ساز کورس کس نے تیار کرایا ہے؟

مقامی تبریلی ساز کورس ندہب یا عقیدے کی آزادی کے تعلیمی و تربیتی پلیٹ فارم نے کئی ایسے افراد اور تنظیموں کی مدو سے تشکیل دیا ہے جو سب کے لئے ندہب یا عقیدے کی آزادی (ایف او آر بی) کے لئے پرعزم ہیں۔

ندہب یا عقیدے کی آزادی کا تعلیمی و تربیتی پلیٹ فارم افراد، برادریوں اور فیصلہ سازوں کو مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں جانے، غور کرنے اور انہیں فروغ دینے میں مدد دینے کے لئے تربیتی وسائل، کورسز اور نیٹ ورکنگ کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ یہ نارڈک ایکیوینکل نیٹ ورک برائے آزادی مذاہب و عقائد (این او آر ایف او آر بی) کا ایک منصوبہ ہے جو دنیا بھر سے مذہب اور عقیدے سے تعلق رکھنے والی برادریوں، انسانی حقوق کے لئے کام کرنے والی تر قیاتی تنظیموں اور تعلیمی اداروں کے ساتھ مکالمے اور اشتراک سے تنگیل دیا گیا ہے۔

نہ جب یا عقیدے کی آزادی کے تعلیمی و تربیتی پلیٹ فارم کے دیگر مواد اور کورسز میں 8 فلموں کا ایک سیٹ جس میں بتایا گیا ہے کہ ایف او آر فی میں کیا شامل ہے اور کب یہ حق محدود ہو سکتا ہے (اردو میں دستیاب ہے)؛ ٹریننگ آف ٹرینزز کورس کی ایک آن لائن ایف او آر فی تربیت؛ ایف او آر فی اور صنف پر ایک آن لائن آن ڈیمانڈ کورس، اور ایف او آر فی سہولت کاروں کے لئے تربیق مشتوں کی ایک ٹول کٹ شامل ہے۔

یه کورس کس طرح تشکیل دیا گیا؟

مقامی تبریلی سازوں کا یہ کورس 21-2020 میں ذہب یا عقیدے کی آزادی کے تعلیمی و تربیتی پلیٹ فارم کے عملے نے سول سوسائٹ تنظیموں کے دوالہ جاتی (ریفرنس) گروپس اور افریقہ، ایشیا ، بینا ریجن اور یورپ کے دس ممالک میں موجود مختلف ذاہب سے تعلق رکھنے والی ذہبی کمیونیٹیز کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔ ریفرنس گروپ میں مسیحی، مسلمان، ئیرھ اور غیر ذہبی پس منظر کے حال ماہرین شامل تھے۔

ہمارا مقصد ایک ایسے تربیتی کورس کا اجرا تھا جو موذوں، باآسانی دستیاب اور بنیادی معاشرتی سطح پر کافی حد تک محفوظ پس منظر میں قابل استعال ہو۔ اس کا مطلب ایک ایسا کورس ہے جسے کوئی بھی قابل سہولت کار ، جو انسانی حقوق کے بارے میں خواہ کتنا بنیادی علم رکھتا ہو، اینے مخصوص پس منظر میں ڈھال کر باآسانی پیش کرسکتا ہے ۔

اس کورس میں ہماری توجہ تین چیزوں پر رہی:

- طریقہ کار جو وہاں سے شروع ہوتا ہو جہاں لوگ موجود ہوں۔ یہ طریقہ کار تبادلہ خیال، قصہ گوئی، تجرباتی تعلیم اور بھری ابلاغ کے استعال پر زور دیتا ہے۔ اس کے علاوہ کورس میں نظریات اور تحریری مواد پر زور دینے کی جائے تصورات پر زیادہ دور دیا گیا ہے۔
  - بجائے تصورات پر زیادہ دور دیا گیا ہے۔ • مقامی معاشروں میں تبدیلی لانے کے لئے عملی طریقے
- کورس پیش کرنے کے عمل کو جس قدر ممکن ہو آسان بنانا اور ہر وہ چیز فراہم کرنا جس کی ایک سہولت کار کو ضرورت پڑ سکتی ہے۔

کورس کی تشکیل اور ڈیزائن کے بعد، بھارت، اُردن، نانجیریا اور سنزانیہ کے ریفرنس گروپ نے 25-12 اراکین کے گروپ کے ساتھ اسے ملیٹ کیا۔ تربیت پانے والے ان اراکین میں شیکی ڈرائیور، دوکاندار، درزی، اسائذہ، سابی کارکن، قرآن پڑھانے والے سکولوں کے اسائذہ، چرچ کے ممبر، نوجوانوں کے گروپ لیڈر اور یونیورسٹی کے طلبہ شامل شخے۔ شرکا اور سہولت کاروں کی طرف سے موصول ہونے والی آراً انتہائی شبت رہیں اور ان کے مشورے کی روشنی میں کورس میں ضروری تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔





مزید معلومات کے لئے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ: forb-learning.org

## ہمارے شراکت داروں کے پیغامات

ورلڈ کونسل آف چرچز کی جانب سے بیش لفظ

"1948 میں جب سے انسانی حقوق کے عالمگیر اعلامیے میں فکر، ضمیر اور مذہبی آزادیوں کے ناقابل انتقال حق کا اعلان کیا گیا اس وقت سے مخلف اقوام نے اس اعلامیے میں موجود نصورات کی تقسیم و تشریح کے کام کا بھی آغاز کردیا ہے۔ اس دوران دنیا بھر ممیں کئی قوانین، معیارات اور حکمت مملیوں پر بات چیت اور بحث و مباحث کا آغاز کیا گیا ہے۔ تاہم افسوس سے کہنا پڑتا ہے اس سب کے باوجود لوگوں کو بوری طرح ان آزادیوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع نہیں مل سکا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمام قوانین، فریم ورک اور اعلانات سے اس وقت تک کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا جب تک قوم کے عام افراد اس سے انچی طرح نہ سجھتے ہوں کیونکہ تمام انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کا عمل گھر، خاندانوں، پڑوسیوں اور برداریوں سے ہوتا ہے۔

مقامی سطح پر تبدیلی لانے کے لئے تیار کردہ یہ تربین کورس ایسی برادریوں کے تفکیل دیا گیا ہے جنہیں انسان حقوق اور قانونی معیارات کے بارے میں بہت کم یا کوئی علم نہیں ہے۔ یہ تربینی کورس کچھ اس طرح تفکیل دیا گیا ہے کہ رویوں پر نظر ثانی کرکے انہیں تبدیل کرنے میں مدد دینے کے علاوہ کہانی اور بھری مواد کی مدد سے دیگر عقائد رکھنے والے لوگوں کے خوف کا خاتمہ ممکن بنا سکے۔

یہ کورس کلیباؤں کی عالمی کونسل کے رُکن گرجا گھروں اور دیگر شراکت داروں کے لئے بیش قیمت مواد ثابت ہوگا کیونکہ ہم نداہب اور عقائد کی آزادی کے اصول کا فروغ چاہتے ہیں اور یہ کورس کسی بھی نذہب اور عقیدے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی تربیت کے لئے استعال میں لایا جاسکتا ہے۔"

"اختلافات کا مقصد ہمیں ایک وُوسرے سے جُدا اور الگ کرنا نہیں ۔ ہم ایک وُوسرے سے اس کئے مختلف ہیں تاکہ ہم ایک وُوسرے کی ضروریات پُوری کر سیس"-آرچ بشپ ڈیسنڈ ٹوٹو آرچ بشپ ڈیسنڈ ٹوٹو

> جینیفر فلبوٹ نمین، پرو گرام ایگزیکٹو – انسانی حقوق اور تحقیفِ اسلحہ عالمی کونسل آف چرچز

"کرتی سٹری سٹٹر کے لئے مقامی تبدیلی ساز کورس کے اُردو ورژن کی تقریب رُونمائی میں ایک فعال شراکت دار کا کردار ادا کرنا ایک اعزاز کی بات ہے۔ استعمال میں آسان یہ کورس مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں، جوانوں، سکول کے اسائذہ، خواتین کے لئے کام کرنے والی تحریکوں اور کچلی سطے پر کام کرنے والی تنظیموں کو وہ علم اور مہارتیں فراہم کرے گا جن کی مدد سے وہ حالات ممیں بہتری لائیں گے۔ یہ کورس باختیار بناکر تبدیلی کا بیش خیمہ ثابت ہوگا جس کا نتیجہ ہماری سوچ کے زاویوں اور رویوں ممیں اس تبدیلی کا باعث بنے گا جس میں دوسروں کے حقوق کا خیال رکھا جاتا ہے۔ مقامی تبدیلی ساز کورس شرکا کو یہ دیکھنے ممیں مدو دیتا ہے کہ خالق اور تخلوق کا ہر عمل احترام کے قابل ہماری تعلیق کی موجودگی کا ہماری کھنے والوں کے احساس دلاتا ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ مقامی تبدیلی ساز کورس کو استعمال میں لانے والے اپنے کام اور سیکھنے کے عمل میں مثبت اور تعمیری بین کا تجربہ کریں گے۔ کرسپن سٹری سٹٹر سے تعلق رکھنے والوں کے سیکھنے کے عمل میں مثبت اور تعمیری بین کا تجربہ کریں گے۔ کرسپن سٹری سٹٹر سے تعلق رکھنے والوں کے یہ مجرب کریں گے۔ کرسپن سٹری سٹٹر سے تعلق رکھنے والوں کے یہ کی بات ہے کہ ہم یہ اہم کورس اُردو میں بیش کررہے ہیں"۔

تقد س ما ب بشپ سیموئل ازرایا ، ڈائریکٹر، کر سیخن اشڈی سینٹر، راولینڈی، پاکستان "جنوبی ایشیا کے خطے میں معاشرے کی نجلی سطح پر مذہب یا عقیدے کی آزادی کا فروغ اور احترام یقی بنانا نہایت اہم ہے۔ مقامی تبدیلی ساز کورس اس عمل میں شریک ہونے والے ہر شخص کی بھرپور مدد کرتا ہے۔ جنوبی ایشیا میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کا فورم (SAFFORB) نہ صرف اس کورس کو استعال کرنے کا خواہاں ہے بلکہ پُر امید ہے کہ خطے میں تعلیم، امن کاری اور بین المذاہب ہم آہگی کے لئے کام کرنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھائیں گے تاکہ ہم روپوں میں تبدیلی لانے کے لئے آگے بڑھیں اور مختلف کرادربوں کو باختار بنائیں تاکہ وہ تبدیلی لانے کے لئے عملی اقدامات اٹھا سکیں"۔

سیوئیل جئے کمار، کوآرڈ بنیٹر، ساؤتھ ایشین فورم فار فریڈم آف ریلیجن یا بیلیف (ایس اے ایف ایف او آر کی)

"پاکتانی بہت محبت کرنے والے ہیں اور زیادہ تر مذہب کے نام پر تشدد کی مخالفت کرتے ہیں۔ مگر حالیہ برسوں میں مذہبی، اسانی تفافق بنیادیوں پر تقسیم نے پاکتانی معاشرے کو بری طرح کچل کر رکھ دیا ہے۔ گو کہ مذہب کی بنیاد پر پاکتان ممیں بہت تشدد ہوا ہے مگر زیادہ تر پاکتانی مذہبی رواداری کے قائل ہیں۔ پاکتان ممیں مذہبی شدت پسندی اور مذہبی دہشت گردی باہر سے لائی گئی تھی پر اب ہمارا ملک جہادی گلیج سے آزاد ہو رہا ہے۔ ایسے ممیں فارب لزینگ پروگرام کی جانب سے مذہب اور عقیدے کی آزادی کے لئے متعارف کروایا گیا کورس ایسے میں فارب لزینگ پروگرام کی جانب سے مذہب اور عقیدے کی آزادی کے لئے متعارف کروایا گیا کورس ہمارے ملک کی فوری ضرورت ہے۔ یہ ایک سادہ استعال ممیں آسان اور تحقیق پر مبنی کورس ہے۔ سنٹر فار لا اینڈ جسٹس کی خواہش ہو گی کہ پاکسان ممیں زیادہ سے زیادہ لوگ اس کورس سے فائدہ اُٹھا سکیس کیونکہ یہ اب اُزود زبان ممیں ترجمہ ہو چکا ہے"۔

آصف عقیل، ڈیٹی ڈائریکٹر سنٹر فار لاَ اینڈ جسٹس ، پاکستان

"ہیومن فرینڈز آرگنائزیش اس تربیتی مواد کے اردو زبان میں ترجے کو ایک خوش آئند عمل تصور کرتا ہے۔ یہ تربیت دہندگان اور اسائذہ کے لیے ہمتر داروں کارکنوں , تربیت دہندگان اور اسائذہ کے لیے ایک بہترین اثاثہ ہے ۔ یہ ایک جامع ،ہمہ گیر اور فکر انگیز تربیتی مواد ہے جو کہ مقامی منظر نامے کے مطابق دھالا جا سکتا ہے یہ شرکاء میں آگاہی پیدا کرنے ، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی نظائدہی اور روک تھام کے لیے تحلیقی حل تلاش کرنے میں مدد کرے گاہم امید کرتے ہیں کہ یہ مذہب اور عقیدے کی آزادی کے فروغ کی تقہیم کے لیے بہترین کوشش ہے جو رویوں کو تبدیل کرنے اور ایک دیریا شبت تبدیلی کی طرف پہلا قدم ہے"۔

ثوبیه بتول شاه ، ڈائر یکٹر پرو گرامز ہیومن فرینڈز آر گنائزیش (انچ ایف او) ، پاکستان

" سینفر فار اسٹری آف سوسائٹی اینڈ سیکولرزم نے مقامی تبدیلی ساز کورس کا متعدد بار استعال کیا ہے۔ یہ کورس شرائتی ہے اور شرکا اس میں شامل سر گرمیوں میں کھیل، اور شرکا اس میں شامل سر گرمیوں میں کھیل، رول پلے اور کہانی سانا شامل ہے۔ کورس میں موجود سر گرمیوں کی مدد سے وہ ایک دوسرے کے سامنے کھل جاتے ہیں۔ مذہب اور عقیدے کے ان تمام مسائل پر کھل کر بات کرتے ہیں جن کا آئیس سامنا ہے۔ اگر شرکا کا تعلق مذہب مذہب اور صنفی پس منظر سے ہو تو سب ایک دوسرے سے سکھ کر ایک دوسرے کا نقطہ نظر سمجھ پاتے ہیں"۔ عمرفان انجینش ڈائریکٹر سوسائٹی اینڈ سیکولرازم، انڈیا سینٹر فار اسٹری آفر سوسائٹی اینڈ سیکولرازم، انڈیا

دسمبر 2019 میں دنیا بھر کے مذاہب سے تعلق رکھنے والے عمائدین کے ایک گروپ کا اجلال ہوا جس میں پچاس سال قدیم بین المذاہب تحریک برائے امن کی نئی تزویراتی ست متعین کی گئے۔ فکر، ضمیر اور عقیدے کی آزادی اس تحریک کا ایک عزم تھا جس کا دنیا بھر کی برادریوں میں بنیادی سطح پر فروغ کا عبد کیا گیا۔ ان قائدین کے مطابق کی بھی مذہب پر عمل کرنے کی آزادی مہذب دنیا ، جمہوری معاشروں اور انسائی حقوق کے نصب العین کے سامنے جواب دہ ہونے کا ذریعہ بھی ہے۔ اس تناظر میں کورس میں شامل مواد نئے مرف کی کی کی بناد حقوق پر مبنی طریقہ کار پر ہے۔ نہ صرف مکالمے اور تعیر امن کی ضروریات یوری کرتا ہے بلکہ اس کی بنیاد حقوق پر مبنی طریقہ کار پر ہے۔

عزا کرم ، سیرٹری جزل، ریلیجنز فار پیں

# A

اس تربینی مواد کا استعال کیسے کیا جائے؟

## مقامی تبدیلی ساز کورس کا تعارف کرانا

مقامی تبدیلی ساز کورس 2 گھنٹے کی نو ورکشاپس کا ایک سلسلہ ہے جو بالغوں اور نوجوانوں کے گرویوں کو اپنی کمیونٹیز میں سب کے لئے مذہب یا عقیدے کی آزادی (ایف او آر ٹی) کے بارے میں جانے، ان کی قدر کرنے اور انہیں فروغ دینے کے قابل بنانے کے لئے تشکیل دیا گا ہے۔

سہولت کار کی یہ گائیڈ اور اس کے ساتھ دیا گیا رہنما مواد آپ کے استعال کے لئے بلا معاوضہ دستیاب ہے۔ آپ اس میں اینے پس منظر کے مطابق مناسب ترامیم بھی کرسکتے ہیں۔

یہ کورسز نیچے دیے گئے لنک پر کئی زبانوں میں دستماب ہیں۔

## کورس کے کیا مقاصد ہیں؟

کورس کے 4 اہم مقاصد ہیں:

- کمیونٹرز میں اور ان کے در مان تنوع کی شاخت اور اسے سراہنے میں ہماری مدد کرنا۔
- مہمیں اپنے انسانی حقوق مستجھنے اور انہیں سرانے میں مدد دینا جن میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کا حق بھی
  - ہماری کمیونٹر میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کے مسائل کی شاخت میں مدد دینا۔
    - اور مل جل کر ان مساکل کے حل کے طریقے تلاش کرنے میں مدد دینا۔

## یہ کورس کس کے لیے تشکیل دیا گیا ہے؟

کورس مقامی سطح پر کام کرنے والوں کے لئے تیار کیا گیا ہے – یہ وہ لوگ جو اپنی کمیونٹی میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کے مسائل پر گکر مند ہیں اور تبدیلی لانے کے طریقے تلاش کررہے ہیں۔

اں کورس کے لیے شرکاء سے کسی سابقہ علم، تجربے یا یمال تک کہ انسانی حقوق کو تسلیم کرنے کی بھی ضرورت

. ضرورت ہے تو ایک کھلے ذہن، پرامن بقائے باہمی اور مساوات کی خصوصیت رکھنے والی کمیونٹرز کی تعمیر میں مدد کرنے میں دلچیپی ، باہمی تعلیم اور غور و فکر کے ۔ دوطر فہ عمل میں شامل ہونے کے لیے رضامندی کی ہے۔ یہ 24 -12 افراد کے گروپ کے لئے تشکیل دیا گیا ہے لیکن اسے بڑے یا چھوٹے گروپوں کے مطابق ڈھالا جا سکتاہے۔

اگرچہ یہ کورس خاص طور پر افریقی، مشرق وسطلی اور ایشیائی پس منظر رکھنے والے لوگوں کو پر ذہن میں رکھتے ہوئے تشکیل دیا گیا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ یہ مواد ہر مجغرافیائی پس منظر میں مفید ہے۔

"کورس کے بارے میں بہترین بات یہ تھی کہ اسے مشغول کرنے والا ، لوگول کے خدشات کا حل پیش کرنے والا ، سادہ آور دل جیسیوں سے بھرپور پایا گیا۔ یہ ایک شاندار تجربه تھا"۔

ہدایا ڈلوڈ، سہولت کار، تنزانیہ

" یہ تبدیلی لانے والا کورس تھا۔ میں ہر سیشن کے ساتھ شرکا کے رویوں میں تبدیلی دیکھ سکتا تھا۔ ہم بہت جلد دوسرے گروپ کے ساتھ اسے دہرانے والے ہیں"۔ عرفان الجينئر، سهولت كار، اندُما

" اس کورس نے شرکاً کی آنگھیں کھول دیں کہ وہ کس طرح مختلف طریقوں سے وہ إنسانی حقوق کی خلاف وزیوں کی صورت میں جوابی عمل کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ لائحہ مل مرتب کرتے ہوئے انہیں اپنی مہارتوں کی دھار تیز کرنے کا موقع ملا۔ اس کے نتیج میں وہ سب اپنی کمیونٹر میں موثر تبدیلی سازوں کے طور پر ابھریں گے "۔ بهام حداد، سهولت كار، أردن

اِس کورسِ کے ساتھ فراہم يهال تلاش

## کورس کی سہولت کاری کون کرسکتا ہے؟

مقامی تبدیلی ساز کورس دوطرفہ (انٹرایکٹو) ہے - جس میں گروپ کی صورت میں کی جانے مشقیں، کھیل، کہانیاں، مباحثے اور رول پلے کے ساتھ پریز نشیٹنز بھی شامل ہیں۔ بالغول اور نوجوانوں کے ساتھ سیکھنے کے دوطرفہ عمل کی قیادت کا پچھ تجربہ رکھنے والا کوئی بھی سہولت کار ہوسکتا ہے۔ سہولت کار گائیڈ اور اس میں شامل مواد ہر سیشن کو چلانے کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

کورس چلانے کے لئے آپ کو انسانی حقوق یا مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں تجربہ رکھنے یا جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس میں آپ کو درکار تمام معلومات فراہم کی جاتی ہیں، اور اس مواد میں سائل کی پریز نشیشنز ، مسودے اور پاور نیائنٹس بھی شامل ہیں۔ سہولت کار کا ماہر ہونا نہیں بلکہ باہمی تعلیمی عمل کی مدد سے شرکاء کی رہنمائی کرنا ضروری ہے۔

سہولت کار کو سب سے زیادہ ضرورت کی منظر کے مطابق حساس ہونے کی ہے - اگر کچھ معاملات پر بات چیت کرنا بہت حساس یا خطرناک سمجھا جاتا ہو تو ورکشاپ کو اس کے مطابق ڈھالنے کی صلاحیت سہولت کار کے لئے بے حد ضروری ہے۔ اس کے علاوہ حساسیت یا کشیدگی پیدا ہونے کی صورت میں گروپ کی حرکیات سے خمٹنے کی صلاحیت ہونا بھی لازم ہے۔

## کورس میں کن موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے اور اسے کس طرح مرتب کیا گیا ہے؟

کورس دو گفتے کے نو سیشن پر مشتمل ہے اور اسے 2 حصوں میں مرتب کیا گیا ہے۔

حصہ 1 (سیشن 5-1) علم اور رویوں کو فروغ دیتا ہے تاکہ ہمارے دماغ اور دل تبدیلی لانے کے لئے تیار ہوجائیں۔ شرکاء انسانی حقوق اور مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں اپنے رویوں کے بارے میں جانتے اور دریافت کرتے ہیں اور ان لوگوں کے بارے میں اپنے رویوں پر غور کرتے ہیں جن کی شاخت ان کی شاخت سے مختلف ہے۔ اس دوران شرکاء کیں منظر کا تجربہ کرنے کی مہارت بھی حاصل کرتے ہیں۔

حصہ 2 (سیش 9-6) میں شرکاء ایسی کئی تدابیر (یا طریقوں) کے بارے میں سیکھتے ہیں جو ایف او آر کی اور دیگر حقوق کو فروغ دینے کے لئے استعال کیے جا سکتے ہیں اور ایف او آر کی کے شاخت شدہ مسکلے پر کام کرنے کی منصوبہ بندی کے عمل کے ذریعے ان کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ یہ سیش مہارتوں اور عمل پر توجہ دیتے ہیں۔ مندی کے عمل کے فرس کے مندرجات ملاحظہ فرمائیں۔

"مشقیں دل چپی سے بھرپور، کہانیاں شاندار اور شرکاً بت کرنے کے لئے بیتاب تھے۔ میرے خیال میں یہ کوری ہر اُس شخص کے کام آئے گا جو ان مسائل کے خل میں دل چپی رکھتا ہے۔ بنیادی سطح سے لے کر انسانی حقوق پر درمیانے درجے کا علم رکھنے والوں کے لئے۔ ایک شہولت کار کے طور پر یہ میرے لئے ایک جوش آور تجربہ تھا"۔ اُور با گوبا، سہولت کار، نامجریا

" یہ ایک بے مثال کورس تھا۔ اس نے کئی مباحث کو جنم دیا! گروپ متنوع تھا جس میں مسلمان ، مسیحی، بہائی اور رُروز شامل تھے۔ ان کے درمیان مشترکات کی تلاش مشکل تھی کین بات چیت بہت شبت رہی"۔ مشکل تھی کین بات چیت بہت شبت رہی"۔ ہمام حداد، سہولت کار، اُردن

## تربیتی مواد کا استعال کیسے کیا جائے؟

مقامی تبدیلی ساز کورس نو سیشنز میں سیکھنے کے لئے تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ سیشن 3 دن سے زیادہ مختلف حصوں میں چلائے جا سکتے ہیں - مثال کے طور پر دو ہفتوں کے آخری دو دن کے دوران، یا طویل مدت میں – یا پھر مثال کے طور پر ہفتے میں ایک اجلاس۔

کورس کو آسان بنانے کے لئے، ہم وہ تمام مواد فراہم کرتے ہیں جس کی آپ کو تربیتی سیش کے دوران ضرورت سکتی ہے۔

جر سیشن کے لئے سیشن کا تیار شدہ منصوبہ اور اس کے ساتھ مواد کا ایک سیٹ ہوتا ہے جس میں پریز بینٹر، ہینڈ آؤٹ ، گیم ریسور سز (جیسے کارڈز اور پوسٹرز کے لئے پہلے سے تیار شدہ تحریر متن) اور پاوائٹ سلائیڈز شامل ہیں۔

ان میں سے بہت سا مواد ما نگرو سافٹ ورڈ وستاویزات کے طور پر دستیاب ہے جے آپ ڈاؤن لوڈ کرکے اپنے لیس منظر اور گروپ کی ضروریات کے مطابق اس میں ترمیم کرسکتے ہیں اگر آپ چاہیں تو پاور پوائٹ سلائیڈز اور بینڈ آؤٹ کے متن کا ترجمہ بھی کرسکتے ہیں۔

اس کورس کے ساتھ فراہم کردہ وسائل بیما<u>ل</u> ثلاث

مشورہ! کورس کا تنام مواد متعدد زبانوں میں دستیاب ہے! یہ گائیڈ اور مواد کے دیگر زبانوں کے ورژن <u>یماں</u> دستیاب ہیں۔

- - - - - - - - خطرات اور حفاظتی اقدامات

کی صورتوں میں یا بعض مقامات پر انسانی حقوق اور مذہب یا عقیدے کی آزادی پر کھل کر بات کرنا خطرات کا باعث ہوسکتا ہے۔ براہ مہربانی کورس شروع کرنے سے پہلے مختاط انداز میں سوچ لیں کہ کسیں آپ اور شرکا کی خطرے سے دوچار تو نہیں ہورہے۔ کیا آپ تنازعات اور بعض طبقات کی مشکلات میں اضافے کا باعث بننے تو نہیں عوارہے؟ ممکنہ خطرات کی عبائتی ہے؟ آپ ممکنہ خطرات میں صورت کی لا اسے کی واسکتی ہے؟ آپ اپنی میں کس طرح کی لا سکتے ہیں؟ مثال کے طور پر مواد میں ضروری تبدیلی لاکر یا اسے محدود کرکے؟ آپ اپنی سلامتی کو کس طرح بیٹی بنا سکتے ہیں؟ مثال کے طور پر مقامی قائدین کی حمایت حاصل کرے۔ لوگوں سے مشورہ کریں اور پہلی بار اس کورس کا تجربہ ان لوگوں کے ساتھ کریں جن کے ساتھ بات کرنا محفوظ ہو۔ یہ مشورہ کریں اور پہلی بار اس کورس کا جبرہہ ان لوگوں کے ساتھ کریں جن کے ساتھ بات کرنا محفوظ ہو۔ یہ مشورہ کریں صرف اس صورت میں بیش کریں جب اس میں کوئی خطرہ نہ ہو۔

## مجھے کورس کے لئے کس ٹیکنالوجی اور مواد کی ضرورت ہوگی؟

وسائل

- وسائل کو زیادہ آسانی سے استعال کرنے کے لیے، آپ کو پرنٹر / فوٹو کائی مشین کی ضرورت ہوگی۔ اگر یہ ممکن نہیں ہے، تو آپ عام طور پر فلپ چارٹ اور قلم کا استعال کرتے ہوئے اور حتی کہ ریت اور چھڑی کی مدد سے بھی تربیتی سیش کا انعقاد کر سکتے ہیں۔
  - ۔ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دکھانے کے لئے کمپیوٹر اور پروجیکٹر ناکدہ مند تو ہے مگر ضروری نہیں ۔
- آپ کو ورکشاپ کا بنیادی مواد فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی جیسے فلپ چارٹ، قلم ، چیاں ہونے والے نوٹ پیڈ اور کچھ روزمرہ کی اثبیاء جیسے نرم گیند اور اون کی گیند۔ وسائل کی فہرست ہر سیش کے منصوبہ اور صفحہ 15 پر فراہم کی گئی ہے (ہر سیش کی تیاری کیسے کی جائے)۔

کیا میں سر گرمیوں کا انتخاب کر سکتا ہوں اور ان میں کچھ مزید سر گرمیاں شامل کر سکتا ہوں؟ کیا مجھے تمام نو سیش کرنے ہیں؟

شاید آپ بین المداہب مکالمے کے عمل میں اضافہ کرنے یا اس بارے میں شعور اجا گر کرنے کے لئے نئے خیالات شامل کرنا چاہیں گے جس سلسلے میں آپ پہلے سے کام کررہے ہیں۔ آپ اس کورس سے سر گرمیاں منتخب کر سکتے ہیں۔ اور اپنی ضرورت کے مطابق سکیھنے کے عمل میں میں انہیں شامل کر سکتے ہیں۔

کورس کے نوسیش ایک منطقی ترتیب سے آگے بڑھتے ہیں۔ اگر آپ پورا کورس نہیں چلانا چاہتے، تو حصہ 1 (سیش 5) کے بعد اسے ختم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، اس کا نقصان یہ ہے کہ شرکاء انسانی حقوق کے مسائل کے بارے میں تو جان لیں گے لیکن ان کے حل کے لیے عملی اقدامات یا مہارتیں حاصل کے بغیر وہ مایوسی کا شکار ہوسکتے ہیں۔

ری کے بعد اسے است با بات کی مل کے لیے عملی اقدامات یا مہارتیں حاصل کیے بغیر وہ مایوی کا شکار ہو سکتے ہیں۔

دھیہ 1 کے سیشنز کے شلسل کو متاثر کیے بغیر سیش 3 (ہماری ایک سے زیادہ شاختیں) کو چھوڑ دینا بھی ممکن ہے۔ تاہم سیشن 3 میں اختلافات کے دونوں طرف د تیانوی تصورات اور مشترکات پر 'دوسرے' کی صورت حال کے بارے میں ہمارے رویوں اور آگاہی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ جب تک آپ کو اپنے شرکاء کے 'دوسرے' کے ساتھ مثبت رویوں پر اعتاد نہ ہو اسے ترک نہ کریں۔

اگر آپ کے پاس کوئی ایسا گروپ ہے جو پہلے ہی انسانی حقوق کو سمجھتا ہے اور ایف او آر بی کے تحفظ شدہ حقوق کو جانتا اور سراہتا ہے تو سیشن 5 سے آغاز کرتے ہوئے اس سلسلے کو اپنانا ممکن ہو گا۔

" کورس کا مواد سبحضے اور استعال کرنے میں بہت ہی آسان تھا۔ یہ سہولت کاروں اور سیکھنے والوں کا دوست ہے۔ اسے نہایت خوبصورتی سے ڈرزاین کیا گیا ہے۔ میرے شرکاً میں شامل ایک نوجوان لیڈر اپنے گروپ کو اس کی مدد سے تربیت دینا چاہتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ کورس کس حد تک سہل اور با آسانی سے دستیاب ہے "۔ ہدایا ڈیوڈ، سہولت کار، منزائید

" اس مواد میں آپ کو ہر وہ چیز مل سکتی ہے ، جس کی آپ کو تلاش ہے۔ یہ استعال میں آسان ہے گر آپ کے ساتھ ایک ساتھی میں آسان ہے گر آپ کے لئے مشورہ یہ ہے کہ دوران تربت آپ کے ساتھ ایک ساتھی سہولت کار بھی ہونا چاہے۔ آپ میں سے ایک گروپ کی سیکھنے کے عمل میں مدد کرے اور دوسرا میکنالوجی کا خیال رکھنے کے علاوہ جہمیں مدد درکار ہو، ان کی مدد کرے"۔ عمل میں کونت کار، انڈیا

## ہر سیشن کی تباری کیسے کی جائے؟

سیش کے منصوبے سیش چلانے کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیل سے بتاتے ہیں۔ ہر سیش کی تیاری کے لیے درج ذیل اقدامات کریں:

## 1۔ سیش کے لئے درکار وسائل تلاش کریں۔

ہر سیشن کے منصوبے میں آپ کو اس سیشن کے وسائل کے فولڈر کا براہ راست لنک فراہم کیا جائے گا، جس میں شامل ہیں:

- سیش کی یاور یوائنٹ سلائیڈز
- کسی تبھی پریزنٹیشن یا کہانیوں کا مسودہ، اور
- مشقول میں استعال کی غرض سے پرنٹ کرنے کے لئے مواد جیسے کارڈ، پوسٹر اور بینڈ آؤٹ۔

## 2\_ پڑھیں، سوچیں، ڈھالیں!

یر صیس -- سیشن کے منصوبے کو غور سے بڑھیں۔

سوچیں ۔۔ اس سیش میں مشقیں میرے گروپ کے کام کس طرح آئیں گی؟ کیا مجھے کچھ اپنی ضرورت کے مطابق ڈھالنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت ہے؟

ڈھالیں ۔۔ سیشن کا منصوبہ، مشتنیں اور پاور یوائنٹ ( استعال کی صورت میں ) اپنی ضروریات کے مطابق ڈھالیں۔

## 3۔ پریزنٹیشنز کی تاری اور مثق کرس!

سات سیشنز میں پریز نشیشنز شامل ہیں۔ ان پریز نشیشنز کے مسودے اور یاور لیوائنٹس آپ کو فراہم کیے گئے ہیں۔ (اگر آپ کو انسانی حقوق اور بذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں اپنے علم پر اعتاد ہے تو آپ اپنی پریزنشیشنز خود بھی تیار کر سکتے ہیں - کیکن مسودے سے اہم نکات شامل کرنا یقینی بنائیں!)

پریز نئیش پیش کرنے کی تیاری درج ذیل اقدامات کے مطابق کریں:

مسوده پڑھیں اور ضروری تبدیلیاں لائیں

مبودے کو چند بار پڑھیں اور موضوعات کے بارے میں سوچیں۔ مثال کے طور پر، اپنے ملک سے معلومات یا مثالیں شامل کریں، کیا کوئی ایسی چیز ہے جسے آپ تبدیل ، ترمیم یا شامل کرنا چاہتے ہیں؟ اپنی ضرورت کے مطابق تبدیلیاں کریں۔ مدد گار مواد میں متن کا 'ورڈ' ورژن اسی لئے دیا گیا ہے تاکہ آپ اس میں اپنی ضرورت کے مطابق تبدیلی لا عمیں۔

پاور پوائنٹ میں ترمیم کر یہ/فلپ چارٹ شیٹس تیار کریں مسودے میں کی گئی کسی بھی تبدیلی کے مطابق پاور اپوائٹ میں تبدیلی لانا۔ اگر آپ پاور اپوائٹ استعال نہیں کر رہے ہیں تو آپ اہم سلائیڈز سے کلیدی نکات کے مطابق فلپ چارٹ شیٹس تیار کرنا چاہیں گے۔

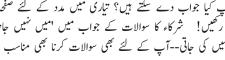
پر یزنٹیشن دینے کی مشق کریں پر یو ۔ گ کے کی گئی کی مرتبی کی مثل کریں اور پاور پوائٹ سلائیڈز یا فلپ چارٹ شیٹس کے ساتھ اپنی پریز نٹیسش م پین کرنے کی مثق کریں۔

سوچیں که شرکاء کا ردعمل کیا ہوگا؟

شر کاء کے سوالات یا رد عمل کیما ہو سکتا ہے؟ آپ کیا جواب دے سکتے ہیں؟ تیاری میں مدد کے لئے صفحہ 21پر حصہ امشکل سوالات کا جواب دینا' پڑھیں۔ یاد رکھیں! شرکاء کا سوالات کے جواب میں امیں نہیں جانتا' کہنے میں کوئی حرج نہیں! آپ سے ماہر ہونے کی توقع نہیں کی جاتی۔ آپ کے لئے بھی سوالات کرنا بھی مناسب ہے۔

اختیاری: اپنے اعتماد میں اضافه کریں

المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع مطالع کے لئے مفید مواد کے لئک شامل ہیں جو آپ کو پراعتماد اور تنار رہنے میں مدد دے سکتے ہیں۔







زیادہ سے 'زیادہ آسان بنایا جاسے

## 4۔ این ٹول کٹ تار کریں!

ہر سیشن کے لئے درکار اثیا جمع کریں۔ ان اثیا کی ایک معیاری فہرست 'معیاری ٹول کٹ' کے نام سے نیچے دی گئی ہے۔ سیشن کی منصوبہ بندی میں "تیار ہوجائیں" کے جھے میں آپ کو اس سیشن کے دوران استعال ہونے والی اضافی اثیا کی فہرست بھی ملے گی۔ مثال کے طور پر بینڈ آوٹس اور کھیل کے لئے ضروری اثیا جیسے پختنی کا پیالا اور اُون وغیرہ۔

### ، معیاری ٹول کٹ

آپ کو تمام سیشنز کے لئے درج ذیل معیاری مواد کی ضرورت ہوگی:

- فلپ چارٹ اور چارٹ قلم یا مار کر
  - عام قلم اور كاغذ
  - چیال ہونے والے نوٹ بیڈ
- پوسٹر، فلپ چارٹ شیٹس وغیرہ چیکانے کے طیب یا دیگر اثبیا
- پاور پوائٹ سلائیڈ دکھانے کے لیے کمپیوٹر اور پروجیکٹر (اختیاری)

## 5۔ کمرہ تیار کریں!

آپ کو ہر سیشن کے منصوبے کے اتیاری کریں اسیکشن میں کمرہ کیسے تیار کرنا ہے (جیسے کرسیوں کا انتظام کیسے کرنا ہے، دیوار پر کیا چیکانا ہے) کی ہدایات ملیں گی۔

#### نوٹ

سیشن بلان دو گھنٹے کے سیشنز کے تیار کئے گئے ہیں۔ ٹیسٹنگ کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ کچھ گروپس کے نزدیک دو گھنٹے کافی ہیں جبکہ کچھ گروپس کا خیال تھا کہ گفتگو کا سلسلہ بڑھانے کے لئے سیشنز کا وقت بھی بڑھایا جائے۔ آپ تربیتی پروگرام کے دوران وقت کی گنجائش چاہیں گے تاکہ ضرورت پڑنے پر گفتگو کا سلسلہ جاری رکھاجا سکے۔

" کورس کی تیاری میں وقت صرف ہوتا ہے۔ بہت سا مواد پڑھنا پڑتا ہے لیکن اگر آپ کی تیاری مکمل ہوتو ، کورس پیش کرنا نہایت آسان ہے۔ ہر بات کی وضاحت کی گئی ہے۔ جب آپ دوسری مرتبہ کورس پیش کرتے ہیں تو آپ کو زیادہ دیر تیاری نہیں کرنا پڑتی "۔ ہمام حداد، سہولت کار، اُردن

"سب سے پہلے آپ کو سہولت کار کی گائیڈ کا مکمل مطالعہ کرنا چاہے اور اس کے بعد ہر سیش کی تیاری میں وقت صرف کریں۔ ہر مشق کیسے کام کرے گا۔ اگر آپ کو یقین سمیں ہے کہ ہر سیش کیسے کام کرے گا تو اپنے ساتھی سہولت کار کے ساتھ اس کا عملی تجربہ کرلیں"۔ اُوکوہا عگوبیا، سہولت کار، نائجیریا

## سہولت کاری کے لیے مفید مشورے

## سہولت کار کون ہے؟

سہولت یا آسانی پیدا کرنا: کسی عمل یا بات چیت کو آسان، باسہولت یا ممکن بنانا۔ ایک سہولت کار سکھنے کے عمل، روبوں کو سمجھنے میں اور شرکاء کو نئی مہارتیں حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے۔

#### ایك سهولت كار:

- تفریحی، سنجدہ، موثر اور مشغول کرنے والے انداز میں مسائل پر شرکاء کے ساتھ بات چیت کے شراکتی طریقوں کا استعال کرتا ہے۔
  - اعتاد، کشادہ دلی اور باہمی تعلیم کا ماحول پیدا کرتا ہے جہاں اختلافات کا احترام کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر گروپ کو بنیادی اصول مرتب کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔
- گروپ میں طاقت کا عدم توازن تسلیم کرتے ہوئے اس کا عل بیش کرتا ہے۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ ہر ایک خود کو سیکھنے کے عمل کا حصہ محسوس کرے اور ہر ایک کو شرکت کا موقع ملے۔
- سیکھنے کے لئے ڈھانچہ مرتب کرتا ہے اور اس کے ذریعے شرکاء کے درمیان سیکھنے کا دو طرفہ عمل پیدا کرتا ہے۔
- یہ یقینی بناتا ہے کہ اضروری انتظامات مثلاً سیشن کی تاری، میٹنگ کی جگہ تبار کرنا، شرکاء کو مطلع کرنا وغیرہ کر لئے گئے ہیں۔

اس گائیڈ میں شامل مواد آپ کو یہ سب کام کرنے میں بدد دینے کے لئے شامل کیے گئے ہیں۔ سیشن کے تفصیلی منصوبوں میں بہت سی شرائق مشقیں، سیھنے کے عمل کے لئے واضح ڈھانجہ اور سیش کی تباری کے بارے میں رہنمائی شامل ہیں۔

- ایك سهولت كار كیا نهیں ہے: اساد یا كیچرر نہیں ہے۔ سیکھنے كے شراكق عمل میں ایک سہولت كار شركاء كا ساتھى ہوتا ہے، اور سیکھنے كے عمل میں سہولت فراہم کرتا ہے جس میں ہر ایک شامل ہوتا ہے۔
  - ضروری نہیں ہے کہ وہ ایک ماہر ہو اگرچہ سہولت کار ہر سیشن تیار کرتا ہے، کچھ شرکاء موضوع کے بارے میں سہولت کار سے زیادہ علم رکھ سکتے ہیں! شرائق عمل میں ہر آیک کے علم سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔
- توجہ کا مرکز نہیں۔ ایک اچھا سہولت کار دوسرے شرکاء کے مقابلے میں کم بولتا اور انہیں بات چیت میں شامل کرتا ہے۔

کیا آپ مذہب یا عقیدے کی آزادی پر انسانی حقوق کی تعلیم کو آسان بنانے کے لئے مزید کچھ جاننا چاہتے ہیں؟ ہماری مفت آن لائن ایف او آر بی ٹرینگ آف ٹرینرز کے لئے درخواست دیں۔ عگین خلاف ورزیوں کے تناظر میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف حقوق کی تعلیم فراہم کرنے میں سر گرم عمل افراد کو ترجیح دی جاتی ہے۔

## سہولت کاری کے لئے عام مشورے

سیشن کو اچھی طرح تیار کریں اور لچکدار رویه اپنائیں۔

آپ جتنا زیادہ تیار ہوں گے، آپ کا اعتاد اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ سر گرمیوں کو پہلے سے اپنے گروپ کے مطابق ڈھالیں اور سیشٰ کے دوران کیکدار رویہ اپنائیں تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ گروپ کو تنس جیز پر وقت صرف کرنے کی ضرورت ہے۔

ایك كهلے ذہن كا فورم فراہم كريں

رویے ان سلسلوں کی صورت میں تبدیل ہو جاتے ہیں جہاں ہارے یاس دوسری آوازیں سننے، سوچنے اور دباؤ محسوس کئے بغر آگے بڑھنے کی گنجائش ہوتی ہے ۔ اس صورت میں ہم ایسے مؤقف جو ہمیں پیند نہ ہوں اختیار کرنے پر مجبور ہوئے بغیر آگے بڑھتے ہیں۔ شرکاء کو اختلاف کرنے اور وہ موقف اختیار کرنے کے مواقع فراہم کریں جو آپ کے اپنے ا موقف سے مختلف ہے۔ "صحیح جواب" اور "واحد حل" بیش کرنے سے گریز کریں اور ایسی گفتگو سے گریز جس کا مقصد جیتنے والوں اور ہارنے والوں کو الگ کرنا ہو۔

زبیت کارول مذہب یا عقیدے کی آزادی کا کورس تربیت کارول کی تربیت کے لئے آن لائن کورس کے بارے میں پڑھیں۔

پیچیدہ سوالات کے سادہ جواب دینے سے پر ہیز کریں حقق کی خلاف ورزیوں کی وجوہات عام طور پر پیچیدہ ہوتی ہیں جن میں ثقافتی اصول اور طاقت کے ڈھانچ جیسے بہت سے عوامل کار فرما ہوتے ہیں۔ حد سے زیادہ آسان حل پیش کرنے سے مخاط رہیں، مثال کے طور پر ذہبی شاخت کے حقوق سے انکار کی ایک یا دو وجوہات بتانا۔ شرکاء کو ان مختلف عوامل کا تجزیہ کرنے کی ترغیب دیں جو ان کے تجربات میں معاون ہیں۔

زبان کے درست استعمال کی کوشش کریں اور دقیانوسی تصورات کی حوصلہ شکنی کریں عیے، "مسلمان عمومی نتائج افذ کرنے سے بچنے میں مدد کریں جیے، "مسلمان الیے ہیں..." "بہندو یہ سوچتے ہیں..." یا "خواتین ایسا نہیں کرتیں..." شرکاء کو یاد دلائیں کہ اگر کسی گروپ کے بہت سے ارکان مشترکہ تجربات یا عقائد رکھتے ہیں تب بھی عمومی نتائج کو محدود انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے (جیے کہ "کجی کجی"، "بہت سے معاملات میں")۔

تکلیف کا موازنہ کرنے سے گریز کریں تکلیف کا موازنہ، تقابل یا غیر ضروری بحث کے بجائے کہ کس نے زیادہ تکلیف اٹھائی، افراد اور گروہوں کے درمیان پچمتی اور دردمندی پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کریں ۔

یه کہنے سے نه ہمچکچائیں که میں نہیں جانتا یاد رکھیں کہ ایک سہولت کار بھی سکھنے والا طالب علم ہوتا ہے! جب آپ کی سوال کا جواب نہ دے سکیں تو پوچھیں کہ کیا کوئی اور جواب دے سکتا ہے۔ تمام سوالات کا جواب خود دینے کے شوق پر قابو پائیں، خاص طور پر اگر سوال کس رائے کا نقاضا کرے(جیبا کہ "نفرت انگیز تقریر کا جواب دینے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟")۔ اس کی بجائے گروپ سے پوچھیں کہ وہ سوال کا جواب کہتے دیں گے اور مختلف خیالات سامنے آنے دیں۔

ٹیم کی صورت میں کام کریں ریکارڈ رکھیں سہولت کاروں کی ٹیم کی صورت میں کام کریں جو مل سہولت کار تجربے اور ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں! 2 یا 3 سہولت کاروں کی ٹیم کی صورت میں کام کریں جو مل جل کر کورس کا منصوبہ بنائیں، سہولت کاری کریں اور اس کے بعد مل کر اس کی قدریبائی کریں۔ نوٹ کریں کہ ہر سیشن میں کیا ہوا۔ اس میں موافقت اور منصوبہ بندی میں تبدیلیاں، نئے خیالات، خاص کامیابیاں اور مشکلات شامل ہوں۔ اس سے آپ کو مستقبل میں تربیتی ورکشاپس کی منصوبہ بندی میں مدد ملے گی۔

## سہولت کار کو کونسی عمومی مشکلات پیش آتی ہیں

سہولت کاری کا چیلنج: طاقت کی حرکیات
معاشرے میں طاقت کا عدم توازن موجود ہے جو نظام کا حصہ بن چکا ہے - مردول اور عورتوں کے درمیان؛ نلی، ذات
پات یا نہ ہی گروہ؛ بالغ اور پچ/ نوجوان؛ جسمانی طور پر قابل افراد اور معذور افراد؛ تعلیم یافتہ لوگ اور تعلیم سے محروم
لوگوں کے درمیان طاقت کا عدم توازن موجود ہے۔ یہ عدم توازن اس بات پر اثر انداز ہوتے ہیں کہ شرکاء کا ایک دوسرے
سے اور سہولت کار سے کیا تعلق ہے۔ فرہب یا عقیدے کی آزادی کے موضوع پر تربیتی پروگرام میں فرجی رہنماؤں کی
شرکت گروپ کی حرکیات متاثر کرتی ہے، جیسا کہ ان مسائل پر بات چیت ہوتی ہے جن پر مقامی ثقافی اصولوں (مثلا
المیات) کے مطابق خواتین کو رائے دینے کی اجازت نہیں ہوتی ۔ طاقت کی حرکیات اکثر پوشیدہ ہوتی ہیں اور سہولت
کاروں کو سیکھنے کے لئے شبت صورتِ حال سیمین بنانے کے لئے اس کی گرانی اور انتظام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

طاقت کی حرکیات کے انظام کے بارے میں کچھ تجاویز یہ ہیں:

- مشاہدہ کریں! اس بات سے آگاہ رہیں کہ شرکاء کس حد تک حاوی یا خاموش ہیں، وہ کہاں بیٹھے ہیں، ان کا انداز کیا ہے اور وہ ایک دوسرے اور آپ سے تعلق کی کیا نوعیت ہے۔
- نفی طاقت کی حرکیات کو آسانی سے چیلنج کرنے اور ان میں ترمیم کرنے کے لئے ایک سہولت کار کے طور پر اپنی طاقت کا استعال کریں، مثال کے طور پر ورکشاپ کے قواعد کا حوالہ دے کر یا اس بات پر زور دیں کہ آپ تمام شرکاء کی رائے اور خیالات کا خیر مقدم کرتے ہیں۔
- شرکاء کو گھومنے پھرنے اور مشغول کرنے کے لئے شراکتی مشقوں اور چھوٹے گروپوں کا استعال کریں۔ اس بات کو لیٹنی بنانے کی کوشش کریں کہ ایک گروپ کے لوگ بمیشہ مل کر کام نہ کریں بلکہ گروپس بدلتے رہیں۔

- بات چیت اس انداز سے کریں کہ ہر ایک کو بولنے کی دعوت محسوس ہو اور ہر ایک کی بات سننے کو یقینی بنائیں۔
- شرمیلے شرکاء کو بولنے کی ترغیب دیں، خاص طور پر اگر وہ اپنے تاثرات سے کچھ کہتے نظر آئیں (مثال کے طور پر ہاتھ عارضی طور پر ان کے قریب جانا یا کر ہاتھ عارضی طور پر ان کے قریب جانا یا آگھوں سے رابطہ کے ذریعے ان کی حوصلہ افغرائی کرنا۔
  - فراخ دلی سے تعریف کریں لیکن سرپرستی کا انداز نہ اپنائیں۔
- ان لوگوں کو ذمہ داری دیں جن کی آوازیں نہیں سی جاتی ہیں -- مثال کے طور پر انہیں گروپ ورک سے واپھی پر رپورٹ کرنے کے لئے مقرر کریں۔
- بھی بھی ایسے تبصروں کی اجازت نہ دیں جو دوسروں کی تذلیل کا باعث بنتے ہوں، جو برتری یا تکبر کا احساس دائیں، یا نقصان دہ، ظالمانہ اور امتیازی ہوں، خاص طور پر اگر ان کا مقصد براہ راست یا بالواسطہ طور پر دیگر شرکاء کو نشانہ بنانا ہو۔ ورکشاپ قواعد کا حوالہ دیں یا "ناپندیدہ" شرکاء سے وضاحت کرنے کو کہیں کہ انہوں نے جو کچھے کہا وہ کیوں کہا اور صورتحال پر دیگر شرکاء کی رائے لیں۔
  - ساجی پس منظر کی مناسبت سے یہ آسان ہوسکتا ہے (اور بعض صورتوں میں ضروری ہوسکتا ہے کہ) لڑکیاں اور خواتین ، لڑکے اور مرد مجموعی گروپ کے ساتھ بات کرنے سے پہلے الگ الگ آپس میں بات میں آسانی محصوس کریں ۔ یہ مختلف عمر، مذہبی یا ثقافتی گروہوں کے لئے بھی موزوں ہے۔

#### سهولت کاری کا چیلنج: حساس مسائل

انسانی حقوق ہماری اقدار، احساسات اور آراء کا احاطہ کرتے ہیں اور یہ دنیا کے بارے میں ہمارے تصورات اور پہلے سے قائم شدہ نظریات کو چیلنج کر سکتے ہیں۔ کچھ شرکاء یہ محسوس کر سکتے ہیں کہ یہ موضوع ان کی اقدار، عقائد اور رسم و رواج سے متصادم ہے یا اس سے ان کی اقدار، عقائد اور رسم و رواج کو اس سے خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ اس طرز کا صدمہ ان شرکاء کے ردعمل کو متاثر کر سکتا ہے جنہوں نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کیا ہے۔

اگر شرکاء چڑچڑے ہو جائیں، بولنے پر آمادہ نہ ہول، بات چیت کو سبوتاژ کرنے لگیں یا جارحانہ رویہ اختیار کریں تو یہ اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ وہ حساس معاملات سے خطرہ محسوس کرتے ہیں۔

ایک سہولت کار کی حیثیت ہے، آپ کا کام اپنے ساتھ ہر ایک کے لئے محفوظ ماحول برقرار رکھتے ہوئے گفتگو آگ بڑھانا اور گروپ کو متحرک رکھنے کا انتظام کرنا ہے – یعنی سیکھنے کے باہمی عمل کے لئے ایک غیرجانبدار پلیٹ فارم فراہم کرنا اور بات چیت کو انسانی حقوق/ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے موضوع پر مرکوز رکھنا ہے۔

### حمال موضوعات اور تناؤ سے نمٹنے کے بارے میں کچھ عمومی تجاویز یہ ہیں:

- سیشن کے بارے میں پہلے سے سوچیں، حساس مسائل کی نشاندہی کریں اور یہ سوچیں کہ اس ناخوشگوار صورتِ حال سے کیسے نمٹا جائے جس کے پیدا ہونے کا امکان موجود ہے۔
- ورکشاپ کے کی بھی مرطے پر جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں تاکہ متنازعہ بات چیت سے بچپا جا سکے۔ لوگوں کو عجیب و غریب سوالات یو چینے کی اجازت دیں۔
  - جوانی دلائل میں نه الجھیں۔ آپ سہوات کار ہیں بحث کرنے والے ساتھی نہیں۔
- یاد رکھیں کہ انسانی حقوق کی تعلیم میں ان مسائل پر بات کرنے کے لئے مہارتیں پیدا کرنا بھی شامل ہے جن پر ہمارے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ گروپ کو ہر بات پر متفق ہونے کی ضرورت نہیں ہے!
  - زمین ہموار کریں ورکشاپ تواعد تیار کرنے اور در مندی اور اعتاد پیدا کرنے والی مشقول میں وقت گزاریں۔
- اپنے ذاتی تجربات کی بنیاد پر بات چیت آگے براهائیں تاکہ شرکاء بھی اعتاد پاکر کھل کر اور بھرپور شرکت کریں۔
- جب تناؤ ظاہر ہو تو تواعد و ضوابط کا حوالہ دیں اور شرکاء کو مختلف خیالات سننے اور ان کا احترام کرنے کی اہمیت کی یاد دلائیں۔

- انسانی حقوق پر اعتراضات کا اعتراف کریں۔ وضاحت کریں کہ ہم سب اقدار اور نظریات کے اختلافات سے سیکھتے ہیں۔
- مزاحمت کا خیر مقدم کریں! اسے مکالمے کو آسان بنانے کے لئے ایک طریقہ کار کے طور پر استعال کریں، گروپ کے ارکان سے اس مسئلے پر ان کے خیالات اور آراء طلب کریں۔ ایسی تعلیم کے لئے جس کا مقصد تبدیلی لانا ہو گروپ سینٹگ میں منفی رویوں پر کھل کر بات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- تناؤ تسلیم کریں اور اس سے نمٹیں۔ تھوڑی دیر کے لیے کاروائی میں وقفہ کر لیں، کہیں کہ آپ کمرے میں تناؤ محسوس کر سکتے ہیں، شرکاء سے مختلف آراء کی شاخت کرنے کو کہیں اور پوچھیں کہ کیا اختلاف کرنا ٹھیک ہے۔ گروپ کی رائے لیں کہ وہ اس موضوع کو کس طرح سنجالنا چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر وہ اس مسئلے پر چھوٹے گروپوں یا علیحدہ سیشن میں بات کرنا چاہیں گے یا وہ اس بحث کو یہیں روکنا چاہیں گے۔ اپنے ذاتی تحفظات کا اظہار کریں۔ مثال کے طور پر، آپ کسی خاص موضوع کو اس وقت تک ملتوی کرنے کا مشورہ دے سکتے ہیں جب اظہار کریں۔ مثال کے طور پر، آپ کسی خاص موضوع کو اس وقت تک ملتوی کرنے کا مشورہ دے سکتے ہیں جب تک کہ گروپ ایک دوسرے کو بہتر طور پر نہ جان لے اور باہمی اعتاد اور افہام و تقہیم کی فضا قائم نہ کر لے۔
- اگر اختلاف سے سیشن کے پٹری سے اترنے اور تعلقات کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے تو بات چیت کو 'ملتوی' کرکے ان مسائل پر دوبارہ توجہ مرکوز کریں جہال اتفاق رائے پیدا کیا جاسکتا ہے۔ یہ کورس ایس بحث کے لئے شہیں ہے۔
- بہت زیادہ تو تعات نہ رکھیں! اختلاف رائے کے مسائل پر بات چیت کرنے کے لئے نرمی سے کام کریں۔ لوگوں
  کے گہرے دقیانوی تصورات اور اصولوں صورت میں فوری اور سب کے سامنے ذہن تبدیل کرنے کا امکان
  بہت کم ہوتا ہے۔ تاہم متبادل نقطہ نظر سے روشاس ہونے اور ہمدردی کے تعلقات استوار کرنے سے شرکاء کے
  لئے وقت کے ساتھ اپنے خیالات پر نظر ثانی کرنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

سهولت كارى: مشكل افراد

بعض او قات کوئی فرد جان بوجھ کر یا غیر ارادی طور پر گروپ کی سیجھتی اور تاثیر میں رکاوٹ ڈالتا ہے، مثال کے طور پر گفتگو پر غلبہ حاصل کرکے ، اپنے فون پر توجہ مرکوز کرکے یا منفی حرکات کر کے ۔ اس کے حل بھی اتنے ہی مختلف ہیں جینے افراد اور حالات مختلف ہوسکتے ہیں، کیکن مندرجہ ذیل تھملیوں سے مدد مل سکتی ہے۔

- جب کسی شریک نے کافی دیر سے بات نہ کی ہوتو اسے ثامل کرنے کے لئے ہلکا پھلکا مزاحیہ انداز اختیار کریں۔ مثال کے طور پر، انہیں نکات کے درمیان اس طرح کے تبصرے کے ساتھ فوری طور پر روکیں،: "یہ ایک اچھا نکتہ ہے، شکریہ! دوسرے کیا سوچتے ہیں؟" یا مسکراتے ہوئے اپنی گھڑی کی طرف اثارہ کریں۔
- غلبہ پانے کے شوقین شریک کو ایک کام دیں، مثال کے طور پر گروپ کے خیالات کو فلپ چارٹ پر کھنا۔ اس سے ان کی دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے کی خواہش کم ہوسکتی ہے۔.
- جب گروپ انچی طرح کام نہ کررہا ہو تو تسلیم کریں اور شرکا کو ور کشاپ کے قواعد یاد دلائیں۔ یقینی بنائیں کہ
  کوئی مداخلت نہ کرے۔ قواعد و ضوابط میں سے یہ نکات یاد دلائیں کہ یماں کی گئی گفتگو باہر نمیں جائے گی،
  فون استعال نہ کیے جائیں اور ہر ایک کی رائے کا احترام کیا جائے۔ اس بات پر زور دیں کہ قواعد و ضوابط پر عمل
  کرانا ہر ایک کی ذمہ داری ہے اور گروپ کے دباؤ کی مدد مسائل حل کرنے کی کوشش کریں۔
- اگر ضروری ہو تو ایسے شریک سے جو تواعد کا احترام نہ کر رہا ہو یا بلاوجہ غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہو علیحدگی میں، مثال کے طور پر وقفے کے دوران، بات کریں ۔ یہ بتائیں کہ آپ ان کی شرکت کو انہیت دیتے ہیں، پھر مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے اس سے پوچھیں کہ ان کا کیا حل ہے، اور ان طریقوں پر تبادلہ خیال کریں جن سے وہ سیکھنے کے ماحول کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتے ہیں۔
- آخری حربے کے طور پر ایسے شریک کو گروپ چھوڑنے کے لئے کہا جاسکتا ہے۔ اس طرح کے اقدام سے پیدا ہونے والے برے احساسات کو ان برے احساسات کے مقابلے میں دیکھنا چاہئے جو اس کی نامناسب شرکت سے گروپ میں پیدا ہوسکتے ہیں۔

ماخذ

حصہ سہولت کاری کے لئے مشورے' ، 'ہیومن راکش ایجو کیشن بینڈ بک' سے ماخوذ ہے ، نینسی فلاورز ، شاکع کردہ ہیومن رائش ریبورس سنٹر اور شانی فاؤنڈیش۔ اجازت سے استعمال میں لایا گیا۔

## مشکل سوالات کے جوابات دینا

جب آپ مقامی تبدیلی ساز کورس پیش کرتے ہیں تو آپ کو شرکاء کی جانب سے انسانی حقوق کے بارے میں مشکل اور پیچیدہ سوالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یماں ہم نے کچھ مکنہ سوالات اور اعتراضات مرتب کیے ہیں جن کا آپ کو سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ سامعین اور شرکا میں ہر ایک کا سوال اور پس منظر ہوسکتا ہے ، لہذا ہر اعتراض یا اس کا جواب آپ کے لئے شائد موذوں نہ ہو۔ بہرحال، ہمیں امید ہے کہ جوابات کا یہ مجموعہ آپ کو مشکل بات چیت کی تاری میں مدد دے گا۔

جب آپ اعتراضات کا جواب دیں تو اعتراض میں پائے جاتے والی کسی بھی سپائی اور اس کی عکاس کرنے والے کسی بھی ذاتی تجرب کی تصدیق کرنا یاد رکھیں۔ یاد رکھیں کہ یہ کہہ کر جواب دینا ٹھیک ہے کہ آپ نہیں جانتے اور امید ہے کہ یہ کورس آپ کو مل کر جواب تلاش کرنے میں مدد کرے گا! روپے میں تبریلی کے عمل عام طور پر ست اور بندر بھی ہوتے ہیں۔ رائے کی فوری تبدیلی کی توقع کرنے کے بجائے تبدیلی کا نیج بونے اور پانی دینے کا مقصد یاد رکھیں۔

اس بارے میں خقائق پر مبنی سوالات کے لئے کہ ایف او آر بی میں کیا شامل ہے اور اسے کب محدود کیا جاسکتا ہے، براہ کرم اس موضوع پر ہماری مختصر فلموں کا سلسلہ ویکھیں۔

بہت سے مشکل سوالات کا تعلق اس بات سے ہے کہ ایف او آر بی کے لئے کسی خاص مسئلے سے کیسے نمٹا جائے اور تبدیلی کیسے لائی جائے۔ براہ کرم سیشن 6-9 (جو تحکمت عملی اور عملی منصوبے کی طرف توجہ دلاتے ہیں) کے وسائل کا استعال کریں تاکہ گرویوں کو اس طرح کے سوالات کے جوابات تلاش کرنے میں مدد مل سکے۔

ایف او آر بی کے بارے میں سوالات کے هائق پر مبنی جوابات دینے کے لئے میں دیکھیں۔

- خدشات اور سامتی کر مسائل ۔۔۔۔۔

انبانی حقوق اور خاص طور پر مذہبی اعتراضات خطرے کی تھنٹی ہو سکتے ہیں۔ مشکل بیاق و بباق میں حقوق اور خلاف درزیوں کے بارے میں کھل کر بات چیت کے نتیج میں گروپ کے اندر موجود کشیدگی بڑھ سکتی ہے، آپ یا آپ کے شرکاء کے لیے خطرات بھی لاحق ہو سکتے ہیں۔ اگر بات چیت اس سمت میں بڑھتی ہے جس سے خطرہ پیدا ہوسکتا ہے تو موضوع کی حباسیت کو تسلیم کرتے ہوئے بحث کرنا چھوڑ دیں۔ باہمی انفاق کے معاملات کی طرف بات چیت کا رخ موڑیں اور گروپ میں تعلقات اور اعتاد سازی کی مشقوں پر توجہ مرکوز کرنے میں کچھ وقت صرف کریں۔

نوٹ

. . .

بیب بین مورد اللہ میں لوگوں کو چیلنج کرنا اور یہ کہنا کہ 'آپ کا رویہ برا ہے' یا 'آپ نے یہ غلط سمجھا ہے' شائد کہ اس خور پر مناسب نہ ہو۔ کچھ مباحثوں کو روکنا اور لوگوں کو قواعد و ضوابط کی یاد دہائی کرانا واقعی ضروری ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر گروپ کے دیگر لوگ اس سے خود پر حملہ یا اپنی ہتک محموس کرتے ہیں۔ تاہم، ذہنیت تبدیل کرنے کے لئے اکثر سنے اگر گروپ کے دیگر لوگ اس سے خود پر حملہ یا اپنی ہتک محموس کرتے ہیں مہولت کار اور اعتراضات کرنے والا شخص سنے اور تعراضات کرنے والا شخص دونوں مشتر کہ بنباد طلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، چاہے وہ گئی ہی چیوٹی کیوں نہ ہو۔ وقفے یا بعد کے سیشنز میں انفرادی سطح پر گفتگو مفید ہو سکتی ہے، خاص طور پر اگر اعتراض کرنے والا شخص بات چیت پر حاوی ہو یا گروپ کے انفرادی سطح پر گفتگو مفید ہو یا گروپ کے اندر منفی ماحول پیدا کررہا ہو۔

## مركزى خيال – اكثريت بمقابله اقليت

اعتراض: اکثریت کو زیادہ حقوق حاصل ہونے چاہئیں! انہیں جمہوریت میں فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ اعتراض: اقلیتوں کو، اگر وہ یماں رہنا چاہتی ہیں تو، ہمارے عقائد اور طرز زندگی پر عمل کرنا چاہئے، یہ ہمارا ملک ہے۔

#### ممكنه جوابات

- جمہوری نظام میں جس بیاسی جماعت کو سب سے زیادہ ووٹ ملتے ہیں اسے حکومت بنانے کی دعوت دی جاتی ہے۔ لیکن جمہوریت کو پائیدار اور صحت مند بنانے کے لئے اس حکومت کو ہر ایک کے مفادات کا تحفظ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام شہریوں کے مساوی حقوق کے بغیر جمہوریت اکثریت کا ظالمانہ نظام بن سکتی ہے۔ بلکہ یہ ایسا ہوسکتا ہے جیسے دو بھیڑیوں اور ایک بھیڑ کا اس پر ووٹ دینا کہ رات کے کھانے کے لئے کیا کرنا ہے!
- اگر ہماری حکومت اقلیتوں کے حقوق سے انکار کر سکتی ہے اور اگر اقلیتیں اکثریتی عقلکہ اور طرز زندگی کے مطابق زندگی بسر کرنا ضروری تو ہمارے عقیدے کے لوگوں کے لئے اس کا کیا مطلب ہے جو دوسرے ممالک میں اقلیتوں کی جیثیت سے رہتے ہیں؟ کیا ان کی حکومتوں کے لئے بھی یمی کام کرنا اور ان کے حقوق سے انکار کرنا درست ہے؟
- جہوریت کا انتصار انسانی حقوق پر ہے۔ آزادی اظہار اور معلومات، اجتماع اور انجمن سازی کی آزادی، آزادی صحافت اور ووٹ ڈالنے کے آفاقی حق جیسے حقوق کے بغیر آزادانہ اور منصفانہ انتخابات ناممکن ہیں۔ ان حقوق کے بغیر شہری ساتی جماعتیں نہیں بنا سکتے یا اس بارے میں باخبر رائے قائم نہیں کر سکتے کہ کسے ووٹ دینا ہے یا محفوظ طریقے سے ووٹ دینا ہے۔
- مختلف ثقافتوں اور روایات کی رنگا رنگی معاشرے کو کئی طریقوں سے مالا مال کرتی ہے، مثال کے طور پر فنون لطیفہ
   اور خوراک کے ذریعے۔

### اعتراض: انسانی حقوق صرف اقلیتوں کے لیے اہم ہیں۔

#### مکنه جوابات:

- انسانی حقوق ان لوگوں کے لئے اہم ہیں جو ہر قسم کی اقلیتوں سے تعلق رکھتے ہیں کیونکہ انہیں اکثر زیادہ خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مثال کے طور پر امتیازی سلوک کا۔ ببرحال انسانی حقوق ہر ایک کے لیے ہیں۔ انسانی حقوق ہر ایک کو اختیارات کے ناجائز استعال سے بچانے اور ہر ایک کی فلاح و ببود کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کوئی بھی یغیر کسی وجہ کے گرفتار نہیں ہونا چاہتا، تشدد یا امتیازی سلوک کا نشانہ نہیں بنا چاہتا اور کوئی نہیں چاہتا کہ اس کے بچوں کو تعلیم سے محروم کیا جائے۔ اس سے قطع نظر کہ ہم اکثریت سے تعلق رکھتے ہوں یا اقلیت سے، ہم سب ایسے معاشروں میں رہنا چاہتے ہیں جہاں ہم ان چیزوں سے محفوظ رہیں۔ جہاں ہمارے انسانی و قار کو ہمارے حق کے طور پر تحفظ حاصل ہو۔
  - ہماری متعدد شاختیں ہیں۔ میں نہ ہمی یا نبلی اکثریت کا حصہ ہو سکتا ہوں لیکن میرا کسی اور قشم کی اقلیت سے تعلق بھی ہوسکتا ہے ۔۔ مثال کے طور پر معذوری کی وجہ سے۔

## مر کزی خیال – مغربی اقدار اور ساز شین

#### مکنه جوابات:

- کسی بھی تصور کا ہتھیار کے طور پر غلط استعال کیا جا سکتا ہے، چاہے وہ کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو۔ انسانی حقوق بعض اوقات سیاسی طاقت کے کھیل میں استعال ہوتے ہیں۔ یہ بھی چئے ہے کہ انسانی حقوق کے بارے میں کسی بھی ملک کا ریکارڈ کامل نہیں ہے (اگرچہ کچھ کے پاس دوسروں سے کسیں بہتر ریکارڈ ہیں)۔ کچھ حکومتیں حقوق کی تھلم کھلا خلاف ورزیاں کرتی ہیں جبکہ دوسروں پر بھی اس کا الزام لگاتی ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انسانی حقوق ہارے لئے غیر اہم ہیں یعنی حقوق رکھنے والوں کے لئے۔ یہ حقوق ہاری آزادی، تحفظ اور فلاح و بہود کے بارے میں ہیں۔
- ایک کمیونٹی میں انسانی حقوق کی بہت می خلاف ورزیاں ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر امتیازی سلوک اور نفرت انگیز جرائم ۔ اگر حکومتیں ناکام بھی ہو جاتی ہیں تو ہم بطور شہری اپنی کمیونٹیز میں انسانی حقوق کو حقیقت کا درجہ دینے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے حقوق کے لئے کھڑے ہونے اور حقوق کا احترام کرنے میں حکومتی ناکامیوں کو چیلنج کرنے کے لئے بھی مل کر کام کر سکتے ہیں۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو حکومتوں (مغربی یا دیگر) کے لئے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں جاری رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ سوال یہ نہیں ہے کہ ہم انسانی حقوق کو اپنے اور اپنی کمیونٹیز کے لئے جم کے کہ ہم انسانی حقوق کو اپنے اور اپنی کمیونٹیز کے لئے حقیقت بنانے کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔

اعتراض: انسانی حقوق غیر ملکی، مغربی اقدار اور نقافتی غلبے کے لئے ہیں۔

#### محکنه جوابات:

- انسانی حقوق کے عالمی منشور کا مسودہ دنیا کے بہت سے حصوں کے نمائندوں نے تیار کیا تھا جن کے مذاہب اور عظائر مختلف تتے۔ ان نمائندوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی حقوق، انسانی و قار اور ہاری روزمرہ زندگی میں ہم سب کی ضروریات کا احاطہ کرتے ہیں۔ دنیا کے تقریبا تمام ممالک نے انسانی حقوق کی توشیق کی ہے، یعنی ان کا احترام کرنے، تحفظ اور فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے۔
- انسانی حقوق کا تعلق اس بات سے ہے کہ ہمارے اسکولوں، کھیتوں، کام کی جگہوں، گھروں اور محلے میں ہمارے اور دوسروں کے ساتھ کیا سلوک کیا جانا چاہئے۔ ان کا مقصد ہمیں ان لوگوں کے استحصال سے بچانا ہے جو ہماری زندگیوں پر اختیار رکھتے ہیں -- زمیندار، اجرت دینے والے ، اساتذہ یا یماں تک کہ خاندان کے افراد اور حکام کی طرف سے بدسلوکی سے۔ یہ ہم سب کے لئے اہم ہے۔
- انبانی حقوق کے عالمی منشور میں وضع کردہ حقوق کو دیکھیں اور سوالات پوچھیں۔ کیا ان میں سے کچھ ان چیزوں سے بارے میں ہیں جنہیں ہم انبانی ضروریات سمجھتے ہیں؟ آپ کے خیال میں کون سے مخصوص حقوق اغیر ملکیٰ ہیں؟ کیا کوئی ایسا حق ہے جو ہم اپنے لئے نہیں چاہتے؟

اعتراض: انسانی حقوق انفرادیت پیند ہیں۔ ہماری ثقافت میں اجماعی فرائض اور تعلقات انفرادی حقوق سے زیادہ اہم ہیں۔ اگر ہر کوئی اپنی ذمہ داریوں کی پرواہ کیے بغیر اپنے حقوق کا دعوی کرتا ہے تو ہمارے معاشرے کا تانا بانا ٹوٹ جائے گا۔

#### ممكنه جوابات:

• یہ سی ہے کہ انسانی حقوق کا آغاز فرد کے حقوق سے ہی ہوتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ افراد کو حقوق حاصل ہوں کے کوئکہ بطور فرد ہم بدسلوکی کا شکار ہو سکتے ہیں، مثال کے طور پر بدعنوان حکام یا خاندان کے طاقت ور افراد کی جانب سے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو ہمیں انصاف اور مدد تک رسائی حاصل ہونی چاہئے۔

- اگرچہ انسانی حقوق کا آغاز فرد کے حقوق سے ہوتا ہے ، بہت سے انسانی حقوق ان چیزوں کا تحفظ کرتے ہیں
   جو ہم مل کر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہمیں ایک خاندان بنانے کا حق حاصل ہے، اجماع کی آزادی ہمیں
   گروہوں میں میں میل جول کا حق دیتی ہے اور مذہب یا عقیدے کی آزادی ہمارے مذہبی برادری سے تعلق رکھنے، مذہبی تنظیمیں بنانے اور مل کر عبادت کرنے کے حق کا تحفظ کرتی ہے۔ مقامی لوگوں اور اقلیتوں کے تحفظ کے کچھ گروہی حقوق بھی ہیں۔
- انسانی حقوق میں ذمہ داریاں بھی شامل ہیں۔ ہر ایک کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کے حقوق قبول اور ان کا احترام کرے -- لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور ایسے معاشرے کے لئے کام کرے جہال کوئی بھی اختیارات کے ناجائز استعال کا شکار نہ ہو۔ اگر ہر کوئی یہ ذمہ داری قبول کرے تو معاشرے کا تانا بانا بہت مضبوط ہوگا۔

## مركزي خيال – ايك غير موثر اور غير موذول آله

اعـتراض: ریاستیں بار بار انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہیں اور انہیں کوئی نہیں روکتا۔ وہ لوگوں کی حفاظت کرنے میں ناکام رہتی ہیں۔ کیا فائدہ ہے؟ حقوق محض کاغذ پر کھے الفاظ ہیں۔

#### محكنه جوابات:

- انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والی حکومتوں کو روئے کے لئے کوئی بین الاقوامی پولیس فورس نئیں ہے۔ عالمی برادری اکثر انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں کو روئے میں ناکام رہتی ہے۔ اور جب حکومتیں انسانی حقوق کو شامل کرنے کے لئے قوانین اور پالیسیاں نافذ کرتی ہیں تو بعض اوقات کچلی سطح پر ان کا بہت کم اثر پڑتا ہے۔ تاہم انسانی حقوق بے معنی نئیں ہیں۔
- انسانی حقوق باہر سے حاصل نہیں کے جا سکتے۔ انسانی حقوق کو عام لوگوں کے لئے زندہ حقیقت بنانا ایک ایسا عمل ہے جو ہم اپنی برادریوں اور قوموں کے اندر پیدا کرتے ہیں۔ یہ عمل اکثر تکلیف دہ طور پر ست رو ہوتا ہے۔ صبر، بہادری اور اچھی حکمت عملی کا مطالبہ کرتا ہے، خاص طور پر جب اقتدار میں رہنے والے نہیں چاہتے کہ حالات تبدیل ہوں۔ تبدیلی کی طرف سفر اکثر چھوٹے اقدامات سے ہوتا ہے۔ بہت می چیزیں مختصر مدت میں حاصل کرنے کی خواہش غیر حقیق ہوسکتی ہے، لیکن یہ سفر اہم ہے۔
  - بین الا توامی، تومی اور مقامی سطح پر ایتھ توانین، ضوابط اور پالیسیاں اہم ہیں، لیکن اگلا قدم بھی نہایت ضروری ہے۔ ایسے اداروں کی تعمیر جو کام کرتے ہوں۔ اس کا مطلب یہ یقینی بنانا ہے کہ قواعد اچھی طرح سے جانے جاتے ہیں اور فرمہ داری کے ساتھ ہر کوئی ان پر عمل کرتا ہے۔ اس میں دیمی علاقے سے لے کر سپریم کورٹ تک ہر سطح پر آگاہی، مہارتوں اور جواہری کے نظام کی تشکیل شامل ہے۔
  - کیونٹی میں حقوق کی بہت سی خلاف ورزیاں ہوتی ہیں۔ انسانی حقوق کے حصول کا انحصار حقوق کے بارے میں شعور اجاگر کرنے اور کچلی سطح پر عام لوگوں میں رویوں، اقدار اور طرز عمل کو تبدیل کرنے پر ہے۔
- بہت ی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں! غلامی کے خاتمے، سب کو ووٹ دینے کا حق حاصل کرنے، خواتین کو گھریلو تشدد سے بچانے یا لیسماندہ علاقوں کے گھرانوں کو صحت کی دیکھ بھال اور بجلی جیسی عوای خدمات تک رسائی کو یقینی بنانے کے لئے قوانمین نافذ کرنے کی مہمات کی صورت میں ۔ یہ اس بات کی چند مثالیں ہیں کہ کس طرح انسانی حقوق کے کام نے دنیا بھر کے عام لوگوں کی زندگی کو بہتر بنایا ہے۔ یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم نے گذشتہ نسلوں کی جدوجہد کی مدد سے کتنے حقوق حاصل کیے ہیں۔

## مر کزی خیال – انسانی حقوق پر مذہبی اعتراضات

نوٹ

نہ ہبی اعتراضات پیچیدہ، حساس مسائل کو چھوتے ہیں اور نہ ہبی تشریحات اور اسدال بیاق و سباق کے کاظ سے انہائی متنوع ہیں۔ ذیل میں تجویز کردہ جوابات بنیادی عموی مشورے دیتے ہیں اور ان میں مخصوص نہ ہبی تعلیمات کی مباحث شامل نہیں ہیں۔
ماروپ میں سنجالنا مشکل ہو سکتا ہے تو کسی ایسے ماہر شخص کو مدعو کرنے پر غور کریں جو ایجتراضات رکھنے والوں کی نہ ہبی روایت کا حصہ ہے تاکہ آپ کو ایک سیشن کے دوران مدد مل سکے۔ کیا کوئی نہ ہبی شکیسی یا رہنما ہیں جو آپ کے علاقے میں انسانی حقوق کے لئے کام کرتے ہیں اور جن سے آپ رجوع کر سکتے ہیں؟
میں خوشت کا جائزہ لینے کے لئے سوال/ اعتراض کرنے والے شخص کی ترغیب پر بھبی غور کرنا ضروری ہے ۔ کیا وہ واقعی مجسس ہیں، یہ جانا چاہتے ہیں کہ کیا وہ اپنا چاہتے ہیں کہ کیا وہ اپنے عقیدے کے ساتھ سے ہو سکتے ہیں اور انسانی حقوق کے لئے کام کر سکتے ہیں یا سرگری کے دوران حض تفرقہ بید کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟
ملئے ہیں یا سرگری کے دوران حض تفرقہ بید کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟
ملئے ہیں یا سرگری کے دوران حض تفرقہ بید کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟
مار بیں کہ ان کے ایمان سے اس کا کیا تعلق ہے جس کے بارے میں ہم پورے کورس میں بات کر رہے ہیں۔

مذہب یا عقیدے کی آزادی اور اللیات/ وینیات مذاہب کے بارے میں مواد یمال علاق کریں۔

اعتراض: انسانی حقوق ایک انسانی تخلیق ہیں۔ ہم خدائی مرضی اور قانون کی پیروی کرتے ہیں۔ ہمارا ندہب وہ تمام جوابات فراہم کرتا ہے جن کی ہمیں ضرورت ہے -- ہمیں انسانی حقوق کی ضرورت نہیں ہے

#### مكنه جوابات:

- انسانی خفوق ایک انسانی تخلیق ہیں۔ بہر حال، ہر مذہبی روایت کے اندر بہت سے علا، رہنما اور اراکین ہیں جو سجھتے ہیں کہ انسانی حقوق کے مندر جات وسیع پیانے پر انسانی وقار، انسانی اور ذمہ داری کے بارے میں ان کے مذہب کی بنیادی تعلیمات کی عکائی کرتے ہیں۔ شاید جب ہم مل کر انسانی حقوق کی تلاش کریں گے تو ہم اپنے عقیدے کی روایات کے ساتھ مشتر کہ بنیادی عناصر دریافت کریں گے۔
- انسانی حقوق مذہبی تعلیمات کے لئے ایک مختلف کام مکمل کرتے ہیں۔ ایک ایسی دنیا میں جہال بہت سے مذاہب کے لوگ ہیں اور کوئی بھی ساتھ ساتھ شہیں رہتا، انسانی حقوق ہمیں ایک مشتر کہ زبان دیتے ہیں کہ ہم کس طرح کے معاشرے کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ وہ ایک قانونی فریم ورک بھی فراہم کرتے ہیں جے ہم حکومتوں کا محاسبہ کرنے کے لئے استعال کرسکتے ہیں ، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ وہ انسانی و قار اور انصاف کا احترام کریں۔
- ا انبانی حقوق کے عالمی منشور کا مسودہ تیار کرنے میں بہت سے نداہب اور عقائد کے نمائندے شامل تھے اور ان مسودول پر اقوام متحدہ کے تمام اراکین نے گہری بحث کی۔ ان میں سے کچھ مباحث اس موضوع پر تھیں کہ مجوزہ حقوق کا ند ہی اور انبانی اقدار سے کیا تعلق ہے۔اس کا مقصد ایک ایسا اعلان تیار کرنا تھا جو واقعی آفاتی ہو۔ ان حقوق کی وضاحت کرنا تھا جن پر ہر کوئی متفق ہو سکتا ہو، خواہ وہ کسی بھی مذہب یا نظرے سے تعلق رکھتا ہو۔

اعتراض: میں انسانی حقوق اور/یا ایف او آر بی کے لئے کام نہیں کر سکتا کیونکہ وہ میرے ندہب میں قابل قبول نہیں ہیں۔
سیشن کو مخصوص حقوق یا ان حقوق کے نفاذ کے طریقوں پر بات چیت سے آسانی سے پٹری سے اتارا جاسکتا ہے جن
سے لوگ اختلاف کرتے ہیں۔ پوچھیں کہ اعتراض کرنے والے کو کن مخصوص حقوق کی فکر ہے۔ اس مخصوص حق پر اتفاق کورس کے مقاصد کے حصول کی بنیاد نہیں ہے۔ ایسے معاملات جن پر اتفاق رائے موجود ہے ان پر دوبارہ توجہ مرکوز کرنے کی کوشش کریں اور اتفاق رائے کے دائرے کو بتدریج وسیع کریں۔

#### ممكنه جوابات:

پوپھیں کہ کیا انسانی حقوق/ ایف او آر بی کے ایسے پہلو ہیں جو اعتراض کرنے والے کی فد ہی اقدار کی عکائی
کرتے ہیں اور کیا انسانی حقوق کے ایسے مسائل ہیں جن سے وہ نمٹنا چاہتے ہیں۔ اس بات کی طرف اشارہ کریں
کہ کورس کا مقصد یہ نہیں ہے کہ نہیں ہر چیز پر اتفاق کرنا چاہئے بلکہ اپنی کمیونٹے میں مسائل سے نمٹنے کے لئے
مضبوط تبدیلی لانے والے بننا چاہئے۔

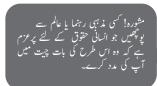
- متعلقہ افراد، گروہوں اور معاشرے پر متعلقہ حقوق کی خلاف ورزیوں کے مھوس اثرات کی مثالیں دینے کی کوشش کریں۔ ہمارے ذراہب میں انسانی و قار اور محبت کے پیغامات کا ہونے والے ان نقصانات سے کیا تعلق ہے؟
  - غالباً قوانین کے ذریعے حقوق کو محدود کرنا اخلاقیات اور اقدار کے فروغ کا کوئی بہترین طریقہ نہیں ہے؟
- گروپ سے پوچھیں کہ ان کا مذہب اس حق کے بارے میں کیا خیال ہے جس پر وہ اعتراض کرتے ہیں اور جو لوگ اس کا استعال کرتے ہیں ان کا کیا ہونا چاہئے۔ کیا صرف ایک متعلقہ متن یا تشریح ہے؟ کیا ایس تحریریں، سے اقدار یا تشریحات ہیں جو کسی بھی طرح حق کی حمایت کرتی ہیں؟ کیا وقت کے ساتھ ساتھ تعلیمات تبدیل ہوئی ہیں؟
- ایک ہی قسم کی نہ ہی اکثریت والے ممالک انسانی حقوق اور ایف او آر بی کو بہت مخلف طریقوں سے حال کرتے ہیں۔ انسانی حقوق کے بارے میں قانون سازی کا کوئی ایک مسلمان، بدھ مت یا مسیحی طریقہ نہیں ہے۔

سوال: کیا دوسرے نداہب کے مساوی حقوق کو قبول کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میرے خیال میں تمام نداہب کیساں طور پر سچے ہیں؟ کیا مجھے یہ سوج ترک کر دینی ہوگی کہ میرا ندہب واحد حقیقی ندہب ہے جو سب کے لئے ایف او آر بی کے لئے کام کرے؟

اعتراض: جب ہارا مذہب برتر ہے تو ہمیں مساوی حقوق کیوں دینے چاہئیں؟

#### ممکنه جوابات:

- مذہب یا عقیدے کی آزادی آپ کے اس حق کی حفاظت کرتی ہے کہ آپ کا مذہب ہی واحد حقیقی طریقہ ہے۔
  یہ دوسرے لوگوں کے اس حق کا بھی تحفظ کرتی ہے کہ ان کا مذہب یا عقیدہ ان کے نزدیک واحد سچائی ہے۔
  مذہبی سچائی کے سوالات پر فیصلہ سنانا انسانی حقوق یا بین الاقوامی قوانین کا میدان نہیں ہے۔ انسانی حقوق انسانی
  و قار کی اظافیات کی بنیاد پر لوگوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ وہ دنیا کو ایک محفوظ جگہ بناتے ہیں جس میں ہم
  اپنے تمام اختلافات کے ساتھ رہ سکتے ہیں، کم سے کم ایسے معیار قائم کرکے کہ ہمیں ایک دوسرے کا احترام اور
  و قار ملحوظ خاطر رکھنتے ہوئے ان کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے۔
- نیادہ تر نداہب انسانی و قار کی ابھت کو اجاگر کرتے ہیں اور سنہری اصول کی کوئی شکل شامل کرتے ہیں کہ ہمیں دو سروں کے ساتھ دییا ہی سلوک کرنا چاہئے جیسا ہم چاہئے ہیں کہ ہمارے ساتھ کیا جائے۔ شرکاء سے لوچھیں کہ کیا ان کے مذہب کا ایسا سنہری اصول ہے اور اس سے متعلق تعلیمات بتائیں۔ پوچھیں، اگر لوگوں کو مساوی حقوق حاصل نہیں ہیں تو کیا سنہری اصول پر پورا اترنا ممکن ہے؟
- انبانی حقوق کے کم از کم معیارات کے حوالے سے لوگوں کے ساتھ کیساں سلوک کرنا یہ کہنے کے مترادف نہیں ہے کہ ہم ان کے عقائد کو منظور کرتے ہیں۔ ہم امتیازی سلوک، تشدد یا حقوق سے انکار کے بغیر بنیادی طور پر لوگوں کے عقائد سے اختلاف کر سکتے ہیں۔ ندہب پر عمل کرنے کے حق محدود کی اجازت صرف اس وقت دی جاتی ہے جب متعلقہ عمل دوسرے لوگوں کے حقوق اور آزادیوں، صحت عامہ وغیرہ کے لئے خطرہ ہو۔
- کیا ہم اپنے لیے حقوق چاہتے ہیں لیکن یہ سوچتے ہیں کہ دوسروں کو یہ حق دینے سے انکار کیا جانا چاہئے؟ اگر ہم دوسرے لوگوں کے ان حقوق سے انکار کرتے ہیں تو ہم کمیسے یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ جمعی ایبا وقت نہیں آئے گا جب حکومت سمجھے کہ ہمارے حقوق سے انکار کرنا ٹھیک ہے؟ جب تک ہر کمی کے حقوق نہ ہوں، کمی کو حقوق حاصل نہیں ہو سکتے۔ اس کی بجائے ہمارے پاس قانونی مراعات ہیں جو ریاست نے ہمیں عارضی طور پر دی ہیں اور جب بھی وہ ریاست کے مقاصد کے مطابق نہ ہوں تو انہیں ختم کر سکتی ہے۔
  - انسانی حقوق وہی ہیں جو دوسرے ممالک میں اقلیتوں کی طرح رہنے والے ہمارے عقیدے کے لوگوں کا تحفظ کرتے ہیں۔ اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارے ملک کی اکثریت یا ریاست یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ کس کو حقوق حاصل ہیں اور کس کو نہیں، تو ہم کہہ رہے ہیں کہ دوسری ریاستوں/اکثریتوں کے لئے بھی یہ ٹھیک ہے کہ وہ ہمارے عقیدے کے لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم کریں۔



## مر کزی خیال: آزادی اور کنرول

سوال: وہ لوگ مذہب پر اس طرح عمل کرتے ہیں جو ہماری ثقافت کے مطابق نہیں ہے۔ اس مذہب میں ہر کوئی ایک جیسا عمل نہیں کرتا لہذا یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایسا کرنا لازمی نہیں ہے۔ اگر یہ لازمی نہیں ہے تو ہمیں اس سے منع کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔

سوال: اگر مذہبی علاء یہ کہتے ہیں کہ کسی مذہب پر ایک طرح سے عمل کیا جانا چاہئے تو ہم لوگوں کو اس سے مختلف طریعے سے عمل کرنے کی اجازت کیوں دس؟

#### محکنه جوابات:

- نداہب میں داخلی طور پر بہت رنگا رنگ ہیں۔ کی بھی عقیدے کے تحت زندگی گذارنے کے مختلف طریقے ہیں اور شاذ و نادر بی کوئی ایک بااختیار ادارہ یا متفقہ علیہ تشریح ہوتی ہے جے ایک ندہب سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ قبول کرتے ہوں۔ تیزی سے تبدیل ہوتی متحرک دنیا میں کام کرنے کے متنوع طریقوں کے ساتھ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں۔
- تصور کریں کہ آپ کو کسی دوسرے ملک فرار پڑا۔ آپ کیما محسوس کریں گے اگر اس معاشرے نے آپ کے اس طرح عمل کرنے کے حق کا انکار کیا جس کو آپ عزیز رکھتے ہیں یا آپ کو مذہب پر اس طرح عمل کرنے پر مجبور کیا جو آپ کے ضمیر کے خلاف ہے؟
- لوگوں کو یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ان کے طریقے ان کے بذہب کے لئے ضروری ہیں اس لیے انہیں ان پر عمل کرنے کی اجازت دی جائے۔ ہمیں آزاد ہونا چاہئے۔ بذہب پر عمل کرنے کی ہاری آزادی کو محدود کرنے کے لئے ریاست کو یہ ظاہر کرنا ہوگا کہ مجوزہ حد بندی ضروری ہے، مثال کے طور پر صحت عامہ یا دوسروں کے حقوق اور آزادیوں کا تحفظ۔ آزادی کی بجائے غیر ضروری پابندیاں عائد کرنے سے ناراضگی اور ساجی تناؤ پیدا ہوتا ہے، ضرورت سے زیادہ اور من مانی طاقت ریاست کے ہاتھ میں آجاتی ہے اور محاشرے کو جمہوریت سے دور اور آمریت کی طرف لے جاتی ہے۔

## مر کزی خیال: ضرر رسانی اور ہم آہنگی

سوال: کیا ضرر رسانی ہے بحاؤ کا حق ہے؟

اعتراض: اقلیتوں/ آزاد مفکرین کو اپنے مذاہب کے بارے میں بات کرنے/عمل کرنے کی اجازت دینے سے ہاری اقدار اور ساجی ہم آہنگی کے کمزور ہونے کا خدشہ ہے۔

اعتراض کی کو بھی دوسرے لوگوں کے مذہبی جذبات کو تھیں نہیں پہنچانی چاہئے۔ ہمیں توہین مذہب اور ضرر رسال (مذہبی جذبات مجروح کرنے والی) تقاریر اور طرز عمل پر پابندی لگانی چاہئے۔ ہم اس طرح ہم آہمگی برقرار رکھ کر مقدسات کی حفاظت کرسکتے ہیں۔

اعتراض: ہمیں اپنے ندہب کو منفی طریقوں سے پیش کے جانے سے بچایا جانا چاہئے۔ اس کے نتیجے میں انتیازی سلوک ہوتاہے۔ ہوتاہے۔

#### مكنه جوابات:

- بین الاقوامی قوانین کے مطابق، ہر ایک کو اپنے عقائد پر آزادانہ طور پر یقین کرنے، عمل کرنے اور اظہار کرنے کا حق حاصل ہے، جب تک کہ یہ عمل دوسروں کے حقوق اور آزادیوں کو نقصان نہ پہنچاتا ہو۔ بین الاقوامی قانون ہمیں ان چیزوں کو دیکھنے اور سننے سے نہیں بچاتا جن سے ہم اختلاف کرتے ہیں یا ان چیزوں پر تقید سے تحفظ نہیں کرتا جس کی ہم قدر کرتے ہیں۔ جذبات مجروح ہونے سے بچانے کا کوئی انسانی حق نہیں ہے۔
- سابی ہم آ ہنگی کے تحفظ کے لئے جذبات مجروح کرنے والی تقریر اور طرز عمل پر پابندی لگانا منطقی اور اخلاقی لگ سکتا ہے۔ تاہم یہ وضاحت کرنا ناممکن ہے کہ کیا ناپندیدہ ہے۔ پچھ لوگ اپنے خیالات کے علاوہ محض دوسروں کے خیالات سے ناراض ہوجاتے ہیں۔ بین الاقوامی قوانین کے مطابق جس تقریر پر پابندی عائمہ کی جائی چاہئے وہ نفرت انگیز تقریر ہے جو نفرت اور تشدد مجھڑکاتی ہے۔ توہین مذہب، ارتداد اور اسابی ہم آ ہنگی کے تحفظ کے بارے میں قوانین عام طور پر اس سے کہیں زیادہ وسیع ہوتے ہیں۔ وہ:

- جرم یا ضرر رسانی کی وضاحت اکثریت کے نقطہ نظر سے کرتے ہیں (عملی طور پر اگر نظری طور پر نہیں)۔
   ان کے غلط استعال اور جھوٹے الزامات کا خدشہ موجود ہوتا ہے -- یہ ثابت کرنا مشکل ہے کہ آپ نے کچھے نئیں کھا۔
- ۔ اس خیال کی حمایت کرتے ہوئے تشدد کی حوصلہ افنرائی کر سکتے ہیں کہ جمیں ان لوگوں کو سزا دینی چاہئے جو یرامن طور پر ان عقائد کا اظہار کرتے ہیں جو اکثریت کو پہند نہیں ہیں۔
- ۔ اُس کے نتیجے میں وہ لوگ جو پرامن طور پر اپنے عقائد کا اظہار کرتے ہیں انہیں ساجی تناؤ کا ذمہ دار کھہرایا جاتا ہے، جب کہ وہ لوگ جو پرامن اظہار کا جواب عدم رواداری اور تشدد کا مظاہرہ کرکے دیتے ہیں انہیں ذمہ داری قبول کرنی جاہے۔
- مقدسات کے تحفظ کے لئے مذاہب اور مذہبی اداروں کی تضحیک یا تقید پر پابندی لگانا درست لگ سکتا ہے۔ تاہم مذہبی اداروں کو مضبوط اور وفادار بنانے میں بیرونی اور اندرونی تقید اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مذہبی اداروں میں لوگ ہی عملہ ہوتے ہیں اور لوگ بعض او قات کچھ چیزوں کو غلط سمجھ سکتے ہیں۔ مسائل سے نمٹنا صرف اس وقت ممکن ہے جب ہم ان کے بارے میں بغیر کسی خوف کے بات کر سکیں۔ مذہبی اداروں میں بچوں کے استحصال کے بارے میں حالیہ برسوں کے اسکینڈل اس آزادی کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔
- کیا اقلیتوں اور آزاد خیالوں پر اپنے عقائد اور شاختوں کے سلسلے میں خاموثی اختیار کرنے سے حاصل ہونے والی اہم آہنگی ایک دکھاوا ہوسکتا ہے جس کا تجربہ صرف اکثریت کی طرف سے ہم آہنگی کے طور پر کیا جاتا ہے؟ کیا طویل مدت میں ہمارے پاس ایک مستحکم اور پرامن معاشرہ ہوگا اگر صرف اکثریت کو لگتا ہے کہ ہم آہنگی اور باہمی ربط ضبط موجود ہے؟
- ند ہبی جذبات کو تحصیں سے بچانے کا کوئی انسانی حق نہیں ہے۔ در حقیقت ایک صحت مند معاشرے کے لئے تقید اور متنوع اور متفاد آراء کو برداشت کرنا بہت ضروری ہے۔ تاہم جب ریاست، ذرائع ابلاغ /یا اکثریتی برادریاں اقلیتی نداہب کی منظم منفی اور مخالفانہ تصویر کشی میں مشغول ہوتی ہیں تو اس کا بتیجہ اس ندہب کے پیروکاروں کے ساتھ امتیازی سلوک اور تشدد کی صورت میں نکلتا ہے۔یہ صورتِ حال اس وقت بھی پیدا ہوتی ہے جب انفرادی بیانات نفرت انگیز تقریر یا تشدد پر اکسانے کے مترادف نہیں ہوتے۔ انسانی حقوق کا احترام اور معاشرے کے استحکام کا انحصار ریاست اور ذرائع ابلاغ کے اخلاقی اور غیر جانبدارانہ طرز عمل پر ہے۔ سیاست، ذرائع ابلاغ الله کی وری کوری اور عوامی مباحثے میں اخلاقیات کو فروغ دینے کے لئے کام کرنا اور نفرت انگیز تقریر اور اشتعال انگیزی پر فوری ردعمل کو بے حد انہیت حاصل ہے۔

### رائے اور اجازت

ای<u>ن</u> کہانیاں اور آراً یماں شئیر کریں تبدیلی ساز کے طور پر اپنی کہانیاں ہمیں سنائیں ۔ اپنی آرا اور تجاویز ارسال کریں۔ ہم یہ سنا چاہیں گے کہ آپ ان وسائل کو کس طرح استعال کر رہے ہیں اور کہتے یہ وسائل تبدیلی کے لئے کام کرنے والے لوگوں کی مدد کررہے ہیں! کیا چیز بہتر نتائج دے رہی ہے اور ہمیں کیا بہتر بنانا چاہئے؟

اپنی فیٹ بیک کی کہانیاں ہارے ساتھ یماں شیئر کریں:

www.forb-learning.org/changemakers-your-experiences-urdu.html

کیا ان وسائل کے استعمال کے لیے مجھے کسی سے اجازت لینے یا اطلاع دینے کی ضرورت ہے؟ نہیں۔ اس سہولت کار گائیڈ کے مندرجات اور اس کے ساتھ موجود تمام مواد کسی کے لئے بھی دستیاب ہے۔ اسے دوسروں کو تعلیم دینے اور سب کے لئے ندہب یا عقیدے کی آزادی کو فروغ دینے کے لئے اس میں ترمیم کرکے لئے آزادانہ طور پر استعال کیا جاسکتا ہے۔

وسائل کا استعال کرتے وقت براہ کرم کریڈٹ دیں اور لوگول کو مذہب یا عقیدے کی آزادی کے تعلیمی پلیٹ فارم کے بارے میں بتائیں جہاں سے وہ اضافی معلومات، سیکھنے کا مواد اور آن لائن وسائل تلاش کر سکتے ہیں:

#### www.forb-learning.org

کیا دوسری اشاعتوں میں یہ مخصوص مشقیں شامل کرنے کے لیے مجھر اجازت لینے کی ضرورت ہے؟ نہیں. آپ اس گائیڑ سے اور ترجمہ شدہ مواد میں شامل مشقیں شامل کرسکتے ہیں۔ تاہم آپ خاک اور تصاویر بلا اجازت استعال میں نہیں لاسکتے۔ متن استعال کرتے وقت ایف او آر بی کو کریڈیٹ دینا مت بھولیں اور اصل ماخذ کا لئک بھی فراہم کریں۔

ما فذ: مقامی تبدیلی سازوں کا کورس؛ مذہب یا عقیدے کی آزادی پر تعلیم و تربیت کا پلیٹ فارم۔

www.forb-learning.org/changemakers-urdu

ہم آپ کی اشاعتوں کے بارے میں سننا پسند کریں گے! معلومات شیئر کرنے کے لیے براہ کرم فیڈ بیك فارماستعال کریں۔

www.forb-learning.org/changemakers-your-experiences-urdu.html

کیا میں اپنی زبان میں سبہولت کاروں کی گائیڈ اور اس کے مشمولہ وسائل کا ترجمہ اور اشاعت کرسکتا ہوں؟ ہم اگریزی نہ بولنے والے لوگوں کے لئے ایف او آر بی پر سیھنے کے وسائل دستیاب کرنے کی ایمیت پر یقین رکھتے ہیں۔ آپ مشمولات کے حصول کا آزادانہ ترجمہ اور استعال کرسکتے ہیں۔ اگر آپ درج ذیل ای میل ایڈرلیس کا استعال کرتے ہوئے پورے کورس اور سہولت کاروں کی رہنمائی کا ترجمہ کرنا چاہتے ہیں تو براہ کرم ہم سے رابطہ کریں۔

#### info@forb-learning.org

#### کای رائٹ

اس اشاعت کا متن کریٹرو کامنز کائی رائٹ: سی سی بائی ایس اے کے تحت محفوظ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس مواد کو ایف او آر بی لرننگ پلیٹ فارم کو کریڈیٹ دیتے ہوئے استعال میں لاسکتے ہیں۔ کائی رائٹ کی شرائط کا خیال رکھتے ہوئے تبدیل شدہ ورژن ہم سے اور دوسروں سے شئیر کریں۔

عکای اور تحلیقی کہانی 'بانسری اور ڈھول کا گیت' کریٹیو کامنز لائسنس کے تحت محفوظ ہیں للذا انہیں بلا اجازت شائع اور تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ براہ مہر بانی ہم سے رابطہ کریں۔ جملہ حقوق بحق ایس ایم سی فیتھ ان ڈویلیپنٹ 2021 کے پاس ایف او آر بی لرنگ پلیٹ فارم محفوظ ہیں جو کہ ایف او آر بی لرنگ پلیٹ فارم چلانے والا نیٹ ورک ہے۔

# B

ترنيتی مواد

# سيش 1-5

## حصہ 1: سفر کی تیاری

مقامی تبریلی ساز کورس کا مقصد شرکا کو اپنی برادریوں میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کے لئے تبدیلی ساز بننے کے لئے تبار کرنا ہے۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے لیے تبدیلی ساز بننا ایک طویل اور اکثر کٹھن سفر ہے۔ بہتر ہے کہ اس کے لیے تیاری کر لی جائے!

کورس کے حصہ 1 میں اس اسفر کی تیاری' پر توجہ مرکوز کی گئی ہے – یعنی اس علم اور رویوں کی آبیاری جو ہمارے دل و دماغ کو تبدیلی کے اس سفر کے لیے تیار کردے۔ اس سے شرکا کو مدد ملے گی کہ وہ انسانی حقوق اور مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں سیکھنے کے علاوہ اپنے رویوں کا جائزہ لیں ۔ ان لوگوں کے بارے میں بھی اپنے رویوں کا جائزہ لیں جن کی پہچان ان کی اپنی شاختوں سے مختلف ہیں۔ اس کورس سے اپنے پس منظر کو سبحنے کی مہارتیں مجی پیدا ہوتی ہیں۔

سیشن 5-1 یہ تمام سیشن ایک ایسے عمل کا حصہ ہیں جس میں ہر سیشن گذشتہ سیشن میں سیکھے گئی چیزوں اور تجریے کی بنیاد پر آگے بڑھتا ہے۔

- سیش 1 عمومی طور پر انسانی حقوق کا تعارف کراتا ہے۔
- سیش 2 میں خاص طور پر مذہب یا عقیدے کی آزادی کو موضوع بنایا گیا ہے۔
- سیش 3 ہاری شاختوں کو دریافت کرتا ہے اور استحقاق ہونے یا نہ ہونے کے مسائل پر توجہ دیتا ہے۔
- سیشن 4 میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کو سمجھا جاتا ہے اور ان خلاف وریوں کو پہچانے کی مشق کی جاتی ہے۔ اور
  - سیش 5 شرکا کی مدد کرتا ہے کہ وہ اپنے کس منظر میں مذہب اور عقیدے کی آزادی کا تجربہ کریں اور اپنی برادریوں میں مذہب اور عقیدے کی آزادی کے مسائل کی شاخت کریں۔

ان سیشنز سے حاصل ہونے والی معلومات اور تجربیہ کورس کے حصہ دوم کے لیے اہم بنیاد فراہم کرتا ہے، جس میں ہماری برادریوں میں تبدیل کی جانب سفر کی منصوبہ بندی پر توجہ دی گئی ہے – ایسی تدابیر جن سے ہم انسانی حقوق کو فروغ دے سکتے ہیں اور لائحہ عمل مرتب کر سکتے ہیں۔ سیشن 5 میں پس منظر کا تجربیہ حصہ دوم کے تمام سیشنز میں ایک بنیادی حوالے کا کام کرتا ہے۔

## انسانی ضروریات – انسانی حقوق – انسانی ذمه داریال

## سیش کا جائزہ

مشورہ! یمال آپ سیکھنے کے مقاصد، مندرجات اور سیش کے او قات کار کے علاوہ وسائل کی ایک فہرست اور تیاری کے لوازمات بھی دیکھ سکتے ہیں۔

مثورہ! انسانی حقوق کے بارے میں مر سلسا

ورہ: اسان دی سے بارے سال مشکل سوالات کے جوابات کے سلسا میں راہنمائی کے لیے دیکھیے صفحات بہت می جگہوں پر لوگ سیجھتے ہیں کہ انسانی حقوق کا روز مرہ زندگی اور مقامی ثقافت سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ غیر متعلق ہیں یا مغربی نئے نو آبادیاتی لیجنڈے کا حصہ ہیں۔ بدقستمی سے، انسانی حقوق کے بارے میں اس طرح کے منفی تاثرات کی وجہ سے لوگ ایسے مفید ہتھیار کا استعال نہیں کرپاتے جے وہ اپنی برادریوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے استعال کرسکتے ہیں۔ اگر لوگوں کو یہ معلوم نہ ہو کہ بین الاقوامی اور قومی قوانین کی رو سے ان کو اور دوسروں کو کون سے حقوق حاصل ہیں تو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو چیلنج کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔

اس سیش کے دو ھے ہیں۔

#### حصه 1: تعارف

اس میں کورس کے ساختی ڈھانچے اور مقاصد کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور اس دوران شرکا ایک دوسرے کے بارے میں جاننا شروع کرتے ہیں۔ اس جھے میں مباحث میں شرکت کے بنیادی اصولوں پر بھی بات کی گئی ہے۔ یہ خاص طور پر ان گروپس کے لیے بہت اہم ہے جن ممکنہ طور پر اعتاد سازی کا مسئلہ ہو یا جس بہت حیاس موضوع پر بات ہورہی ہو

حصه 2: انسانی ضروریات انسانی حقوق انسانی ذمه داریان

اس جھے کا مقصد انسانی حقوق کے بارے میں شرکا کے علّم اور انسانی حقوق کی تحسین میں اضافہ کرنا ہے۔ اس جھے میں حقوق کو ان ضروریات سے منسلک کیا گیا ہے جن کا تجربہ شرکا کو اپنی زندگیوں اور برادریوں سمیں ہوتا ہے۔ اس سے آنے والے تمام سیشنز کے لیے اہم بنیاد تشکیل پاتی ہے۔

## سیکھنے کے مقاصد

اس سیشن میں انسانی حقوق کے بارے میں شر کا کے علم میں اضافے اور ان حقوق کے بارے میں ان کے مثبت رویے پر توجہ دی گئی ہے۔

سیشن کے اختتام پر شرکا اس قابل ہوں گے کہ:

- کم از کم ایسے 6 انسانی حقوق کی فہرست بنا سکیں جو ان کی روز مرہ زندگی/ برادری میں اہم ہیں اور کم از کم ایک ایسے حق کی نشاندہی کریں جس کی ان کی برادری میں خلاف ورزی ہوتی ہیں۔ اور
  - اظّبار کر سکیں کہ انسانی تحقوق اہم ہیں ، ان کی روز مرہ زند گیوں کے بارے میں ہیں اور یہ کہ ہر شخص ایسے معاشرے کی تعمیر میں کردار ادا کر سکتا ہے جہاں انسانی حقوق کا احترام اور تحفظ کیا جاتا ہے۔

#### نوٹ

سکھنے کے یہ مقاصد اس لیے درج کیے گئے ہیں تاکہ سہولت کار یہ جائزہ لے سکے کہ تربیتی عمل کیسا چل رہا ہے اور یہ شرکا کے علم، رویوں اور مہارتوں میں کس طرح اضافہ ہورہا ہے۔ یہ محص شرکا کی معلومات کے لیے درج نہیں کیے گئے ۔ یہ اس چیزوں کی فرست ہے جو انہیں احاصل اگرتی ہیں۔ گئے ۔ یہ اسی چیزوں کی فرست ہے جو انہیں احاصل اگر کی ہیں۔ کسی بھی سیشن میں سکھنے کے مقاصد کا حصول شرکا کے موجودہ رویوں پر منحصر ہوگا – مثال کے طور پر انسانی حقوق کے بارے ممیں ان کے موجودہ رویوں پر۔ کورس کے دوران مقاصد کے طرف بتدریج بڑھا جائے گا نہ کہ تمام مقاصد ایک ہی نشست ممیں حاصل کرلیے جائیں گے۔

L	سیشن کے مندرجات اور وقت
30 منث	خوش آمدید اور تعارف اس میں شرکا کو خوش آمدید کہنا، ان کا تعارف کرانا، کورس کی پریز نٹیشن دینا اور بنیادی تواعد و ضوابط کی مشق شامل ہے۔
35 منك	"زندگی کی یجنی" مشق یخنی کے پیالے میں اجزاء کا نصور کر کے انسانی ضروریات کو سمجھنا۔
25 منك	انسانی حقوق کی گیلری کی مشق اس مشق سے شرکا کو مدد متی ہے کہ وہ انسانی ضروریات اور انسانی حقوق کے باہمی تعلق کو سمجھیں۔
15 منث	پر یزنٹیشن: انسانی ضروریات انسانی حقوق انسانی ذمه داریاں انسانی حقوق کا ایسا تعارف جم میں کلیدی معاہمول، ریاست کی ذمہ داریوں اور عام لوگوں کے اس کردار کو نمایاں کیا جائے جو وہ حقوق کو حقیقت بنانے کے لیے ادا کرتے ہیں۔
15 منك	اختتامی گیفتگو شرکا کو موقع ملتا ہے کہ وہ اب تک کے نکات پر غور کریں اور سیشن کا افتقام کریں۔
2 گھٹر	 کل وقت

## تناری کریں

صفحہ۔15 پر ہدایات 'ہر سیشن کی تاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشن کی تیاری کریں۔ یاد رکھیں - آپ اپنے گروپ کو جانتے ہیں! آپ اپنے گروپ کی ضروریات کے مطابق سیش میں مناسبت تبریلی کرسکتے ہیں۔

#### اس سیشن کر مخصوص وسائل ۰

صفحہ 16 پر درج ہر سیشن کے معیاری وسائل کے علاوہ آپ کو اس سیشن کے لئے ان وسائل کی ضرورت ہوگی:

- ایک حچوٹی ٹوکری
- کاغذ کے حجولے کلڑے
- یخنی کا ایک پالہ (آپ ہاں جیسے پیالے استعال ہوتے ہیں) جس پر لیبل لگا ہو ازندگی کا سوپا۔
  - انسانی ضروریات کے 36 کارڈز کا پرنٹ پہلے سے کاٹ کر رکھ لیے جائیں۔
    - 30 اے فور سائز کے انسانی حقوق سیلری کے لئے پوسٹرز کا ایک پرنٹ
- اگر آپ اضافی ایک دوسرے کو جانے کی مشق اآپ کے خیالات کا پیسہ اکر رہے ہیں تو آپ کو ہر شریک کے لیے ضرورت ہو گی 10 پتھر یا سکے، یا کاغذ کے ککڑوں کی۔

اس کورس کے ساتھ یمال تلاش کریر



اختیاری و اضافی: اپنے اعتباد میں اضافه کریں!

تیاری کی غرض اور مزید جاننے کے لیے یہ مختصر فلمیں دیکھنے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ان سے سوالات کے جواب دینے کے لیے 10 میں اضافہ ہوگا۔ لیکن پریشانِ نہ ہوں، انہیں دیکھنا لازمی نہیں!۔ ایک سہولت کار کے طور پر آپ کا کردار ایک ماہر کا نہیں ہے بلکہ ایک ایے شخص کا ہے جو باہم مل کر سکھنے کے عمل کو آگے بڑھاتا ہے۔



اس سیٹن کے لیے یہ بہتر ہے کہ کرسیوں کو سامنے کی طرف ایک نیم دائرے میں ترتیب دیں۔ گروپ کو آسانی سے ارد گرد گھومنے کی ضرورت ہو گی۔ میزول کے بغیر ایک بڑا کمرہ زیادہ بہتر ہوگا۔





ایک دفعہ کا ذکر ہے

" کہانی 'بانسری اور ڈھول کے گیت' پر گہری بات چیت ہوئی۔ اس نے لوگوں کے ذہمن کی کئی کھڑکیاں کھول دیں۔ انہوں نے اپنی کمیونٹیز پر غور کرنا شروع کردیا۔ اس دوران انہوں نے صنفی صورتِ حال پر سوچنے کے علاوہ یہ بھی سوچا کہ کیا موجودہ صورتِ حال کو قائم رہنا چاہے"۔ مام حداد، سہولت کار، اُردن

## سیش کا تفصیلی منصوبه

#### حصه 1: تعارف 30 منك

چونکہ یہ پہلا سیشن ہے، یہ اہم ہوگا کہ کچھ وقت گروپ کو آپس میں ملنے جلنے کے لیے دیا جائے، بنیادی قواعد و ضوابط بنائے حائیں اور کورس کے مقاصد اور ساخت کی وضاحت کی حائے۔

اگر آپ کا گروپ پہلے سے ایک دوسرے کو جانتا ہے تو یہ وقت مختفر ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کے گروپ میں اعتماد کے مسائل ہوں تو آپ کو باہمی تعلقات استوار کرنے میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ جن گروپس کو اس کے لیے زیادہ وقتِ کی ضرورت ہے ان کے لیے ایک اضافی سر گرمی تجویز کی گئی ہے۔ یاد رکیس کہ اس سے سیشن طویل

## 1۔ خوش آمدید 3 منٹ

اپنے گروپ کے ہر شریک کو مناسب طریقے سے خوش آمدید کہیں، جیسے ان کی آمدیر ان کی تعریف کرنا، دعا کرنا، یا كوئى شعريرٌ هناـ

## 2- ابتدائی مشق: جمله مکمل کرس 12 منٹ

اں مشق میں شرکا کو اپنا تعارف کرانے کا موقع ماتا ہے اور آپ کو ان کی شرکت کے محرکات جاننے میں مدد ملتی ہے۔

مشق کیسے کوائیں دائرے میں ہر فرد کو کمیں کہ وہ یہ جملہ مکمل کرے۔ (ہر شریک ایک جملہ – طویل جواب نہیں!) "میرا نام ۔۔۔۔۔۔ ہے اور میں اس کورس میں اس لیے آیا ہوں کیونکہ ۔۔۔۔"

مشق کا اختتام کیسے کریں جب ہر شخص بات ِکرچکے تو مخفر طور پر ان مشترکات کا ذکر کریں جو ان کے جوابات سے سامنے آئیں گی۔ شرکا کا شکریہ ادا کریں اور کسیں کہ آپ کو امید ہے کہ اس کورس سے ان کی کچھ توقعات ضرور پوری ہوں گی اور اب آپ اس کورس کے مقاصد اور ساخت پر بات کریں گے۔

## 3 - کورس کا تعارف کرائیں 5 منٹ

اس کا مقصد شرکا کو کورس کے اہداف و مقاصد، طریقہ کار، موضوعات اور عملی چیزوں کے بارے میں بتانا ہے۔

پاور پوائنٹ سلائیڈ 6-3 یا فلپ چارٹ شیٹس پر اس مواد کو و کھا کر وضاحت کریں۔ آپ کے لیے باور پوائنٹ پریز نشیشن میں سپیکرز کے نوٹس موجود ہیں (جنہیں آپ فلب جارٹ شیٹس پر بھی استعال کرسکتے ہیں)۔

اگر آپ کے گروپ میں انسانی حقوق متنازع سمجھے جاتے ہوں، تو آپ کورس کے مقاصد کے الفاظ کو مقامی طور پر قابل قبول اصطلاحات میں بیان کر سکتے ہیں۔



بڑے گروپ کے لئے مشقیں / سر گرمال

مثورہ! وقت کے بارے میں پورے حصہ 1 تعارف کے دوران مختاط رمیں۔ آپ کو حصہ 2 کے لیے وقت بحیانے کی ضرورت ہوگی۔



مقامی تبدیلی ساز کورس | سیشن 1



## 4- قواعد و ضوابط کی مشق: ٹوکری آگر بڑھائیں۔ 10 منٹ

ایک محفوظ ماحول تشکیل دینے کے لیے بنیادی قواعد و ضوابط طے کرنا اہم ہے جن میں شرکا کچھ مشتر کہ توقعات کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے سے کیسے بات کریں گے اور کیسے سنیں گے۔

- ایک ٹوکری۔
- اغذ کے چھوٹے۔
- ٹکڑے اور تلم۔

### مشق کا تعارف کیسے کرائیں

درج زیل کی وضاحت کریں:

اس کورس کے دوران ہم چاہتے ہیں کہ ہر شخص خود کو محفوظ اور قابل احترام محسوس کرے – جس کے پاس بولنے، اینے خیالات، نظریات اور تج بے کا اظہار کرنے کے کیساں مواقع موجود ہیں۔ ایبا ماحول تشکیل دینے کے لیے، یہ فائدہ مند ہوگا کہ ہم کچھ قواعد و ضوابط طے کر لیں جن پر ہم سب کا اتفاق ہو اور جو ہم ایک دوسرے کو بتا سکیں۔ یہ قواعد و ضوابط عملی ہوسکتے ہیں (جیسے وقت پر آنا، یا فون کو خاموش رکھنا) یا اس بارے میں بھی ہوسکتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے سے کیسے بات کریں گے (جیبے احترام کے ساتھ سننا، ہر شخص کو بولنے کا موقع دینا)۔

#### مشق كيسر كرائين:

دائرے کے درمیان میں ایک ٹوکری رکھ دیں۔ ہر شریک کو ایک کاغذ کا گلڑا اور قلم دیں۔ انہیں کہیں کہ وہ کاغذ پر دو ایسے تواعد و ضوابط تحریر کرے جن کی ان کے خیال میں گروپ کو پابندی کرنی چاہیے اور پھر یہ کاغذ ٹوکری میں ڈال دیں۔ ٹوکری سے نکال کر تمام نکات کو پڑھیں اور فلی چارٹ پر تحریر کرلیں۔

اگر درج ذیل میں سے کوئی ضابطہ رہ گیا ہو تو شامل کرلیں:

- توجہ سے سنیں ۔۔۔ جب دوسرے بول رہے ہوں تو احرام سے سنیں۔
- عمومی انداز کے بجائے خود اپنے تجربے سے بات کریں (اہم اوہ یا اآپ ا کے بجائے امیں سے بات کریں)۔
- تصورات پر توجه مرکوز رکھیں۔

یو چھیں کہ کما سب ان قواعد و ضوابط سے اتفاق کرتے ہیں۔



## 📌 5۔ اضافی مشق: آپ کے خیالات کا بیسہ 15 منٹ

اگر آپ کے گروپ کو تعارف کے لیے مزید وقت چاہیے تو اس مثق کو اس سیٹن میں شال کرنے کے لیے 15 من کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

شر کا کو ایک دوسرے سے رابطے میں مدد کرنا اور مشرکات کی وضاحت کرنا۔

- مشق کیسے کرائیں شرکا کو 6-4 لوگوں کے گروپس میں تقیم کریں۔
- ہر ایک کو 10 چیوٹے سکے/پتھر/ کاغذ کے ٹکڑے وغیرہ دیں۔
- دائرے میں بیٹھا پہلا شخص بتائے کہ اسے کہا لیند ہے (جیسے کتب بین)۔ باقی لوگوں میں سے جینے لوگ بھی یہ پند کرتے ہوں وہ ایک سکہ دائرے کے درمیان میں پھنک دیں۔
- - به عمل اس وقت تک یه حاری رکھیں جب تک کسی ایک شخص کے پاس سکے ختم نه ہوجائیں۔



### حصه 2: انسانی حقوق کا تعارف

# 1۔ مشق: زندگی کی یخنی 35 منٹ

وضاحت

زندگی کی یخنی نامی اس مشق میں ایک یخنی کے پیالے میں موجود اجزا کا تصور کیا جاتا ہے تاکہ شرکا اپنی (اور تمام انسانوں کی) ضروریات کو سبچھ سکیں۔ پہلے سے تیار شدہ کارڈز اور اپنے خیالات کا استعال کرتے ہوئے شرکا ان اجزا کا امتخاب کرتے ہیں جو یخنی میں شامل ہونے چاہئیں جن سے ان کی زندگی خوشگوار ہوجائے۔

مقصد

یہ مشق انسانی حقوق کی گیلری کی مشق سے پہلے کی جاتی ہے، جس میں ان ضروریات کو جن کا تعین پہلی مشق میں کیا گیا ہو، ان حقوق کے ساتھ جوڑا جاتا ہے جن کی وضاحت انسانی حقوق کے عالمی منشور میں کی گئی ہے۔ یہ وو مشقیں ایک جوڑے کی شکل میں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ دونوں مل کر شرکا کی یہ دریافت کرنے میں مدد کرتی ہیں انسانی حقوق کس طرح ان کی روزمرہ زندگیوں سے متعلق ہیں اور ان ضروریات پر غور کیا جاتا ہے جو انہوں نے خود بیان کی ہوں – بجائے اس کے کہ جو انہوں نے اجود بیان کی ہوں – بجائے اس کے کہ جو انہر ملک یا اجنبی سمجھی جائیں۔

### .. وسائل / پیشگی تیاری .

آپ کو ضرورت ہوگی:

- ` ایک روائق یخنی کے پیالے کی یا کسی بڑے برتن کی، جس پر ایک طرف لیبل لگا ہو ' زندگی کا یخنی ۔
  - انسانی ضروریات ای کارڈز کے کٹے ہوئے پرنٹ ۔ اگر ضروری ہو تو کارڈز کو پرنٹ کرنے سے پہلے انگریزی کی بجائے اینے گروپ کی زبان میں ترجمہ کرلیں۔
    - چند قلم

مشورہ! یاد رہے کہ اس لنگ پر کورس کے وسائل مختلف زبانوں میں دستیاب ہیں۔

بڑے گروپ کے لئے مشقیں / سر گرمیاں

مشق کا تعارف کیسر کرائیں ؟ 4 مث

یخنی کے پیالے کو کمرے کے درمیان رکھ دیں اور فرش پر اس کے ارد گرد انسانی ضروریات کے کارڈز پھیلا دیں۔ سب شرکا کو کمیں کہ وہ کچھ قلم ہاتھ میں لے کر کارڈز کے گرد ایک دائرے میں کھڑے ہوجائیں۔

درج ذیل کی وضاحت کرین:

- ندگی ایک یخنی کے بیالے کی طرح ہے جس میں کئی اجزاء ہیں جیسے سوپ کے اجزاء ہوتے ہیں، زندگی کو بہت می چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے جن سے اس میں رنگ اور ذائقہ پیدا ہوتا ہے۔
- زندگی کے پچھ اجزاء جیسے (کوئی ثقافتی طور پر موزوں نفیس چیز کی مثال دیں) سے زندگی کا ذائقہ بہت بہتر ہم جو جاتا ہے۔ لیکن پچھ اور اجزاء ہیں (جیسے گھر، صاف پانی، خوراک یا صحت کی سہولت) جس کی ہمیں حقیقت میں ضرورت ہے۔ اگر یہ اجزاء نہ ہول، تو زندگی مشکل ہوتی ہے اور ہم جسمانی، نفسیاتی، ساجی اور روحانی طور پر تکلیف میں مبتل ہوتے ہیں۔ ہم اپنا و قار کھو دیتے ہیں اور ان میں سے پچھ کے بغیر ہم مر بھی سکتے ہیں۔
- اس مشق میں، ہم یہ سوچیں گے کہ ہماری زندگیوں میں لازمی اجزاء کون سے ہیں۔ ہم زندگی کا سوپ تیار کریں گے ۔ خاص طور پر ایک باعزت اور پرو قار زندگی کا!
- یخنی کے گرد فرش پر بکھرا ہر کارڈ کئی الیمی چیز کی نشاندہی کرتا ہے جو ایک باعزت زندگی کے لیے ضروری ہو۔ ان میں کچھ سادہ کارڈز بھی ہیں تاکہ ہم ان مزید چیزوں کے نام لکھ سکیں جو ہمارے خیال میں باعزت زندگی کے لیے ضروری ہیں۔

مشق کیسے کرائیں؟ 30 مٹ

- گروپ کو بتائیں کہ وہ 2 منٹ کارڈز کو دیکھیں اور سوچیں کہ کون سے ان کے لیے سب سے زیادہ اہم ہیں۔
- سب کے پاس جاکر، ہر ایک کو کہیں کہ ایک ایسا کارڈ اٹھائے جو اس کے خیال میں ایک باعزت زندگی کے لیے ضوری ہے، ایک جملہ بتائے (صرف ایک) کہ یہ کیوں اہم ہے اور پھر اس کارڈ کو پبالے میں ڈال دے۔

مثورہ! یرمال وقت کے سلسلے میں بہت مختلط رہیں – آپ کو اگلے سیشن کے لیے وقت بھانے کی ضرورت ہے!

- ایک ایک کر کے سب لوگوں کے پاس جائیں جب تک کہ وہ محسوس کریں کہ اب کوئی ایسا کارڈ نہیں بچا جو ان کے نزدیک اہم ہے۔ وہ سادہ کارڈ اٹھا کر بتا سکتے ہیں کہ اس میں کیا ہے اور پھر پیالے میں ڈال دیں۔ اس وقت شرکا کو ایک دوسرے کے انتخاب پر تبھرہ نہیں کرنا چاہیے۔
- جب وہ تمام کارڈ پیالے میں ڈال دیے جائیں جو وہ ڈالنا چاہیں، گروپ کو بتائیں کہ ہم نے "زندگی کی یخنی" تیار کرلی ہے۔ انہیں کہیں کہ وہ درج ذیل سوالوں پر بات چیت کریں:
  - ہم نے کیا وہ تمام اجزاء جو ہم نے شامل کیے ہیں باعزت زندگی کے لیے لازمی سین ہیں؟
  - كيا ہم نے كھ اجزاء (كارڈز) پيالے ميں ڈاڭنے كے بجائے فرش پر چھوڑ ديے ہيں كوں؟
  - جب الازی اجزاء ہاری زندگی سے غائب ہوں تو اس سے زندگی پر کیا اثر پڑتا ہے؟ اینے خیالات بتائیں۔
- ۔ اگر دنیا کے کسی اور جھے میں کوئی گروپ یہ مثق کرتا، تو کیا آپ کے خیال میں ان کی ضروریات مختلف ہوتیں یا کچھ انسانی ضروریات عالمگیر ہیں – اتنی بنیادی کہ یہ تمام انسانوں کی ضروریات ہیں؟

مشق کا اختتام کیسر کریں 1 منٹ

گفتگو کا اختتام یہ کہتے ہوئے کریں کہ دنیا بھر میں تمام انساوں میں بہت کچھ مشترک ہے – محض اس لیے کہ ہم سب انسان ہیں اور ہماری ضروریات ایک جیسی ہیں۔

### 2- سير اور بات چيت مشق: انساني حقوق کي سيري 25 من

وضاحت

۔ اس مشق میں شرکا کرے میں چلتے ہوئے گذشتہ مشق میں بتائی گئی انسانی ضروریات کو انسانی حقوق کے ان پوسٹر ز سے ملاتے ہیں جو ان انسانی حقوق کو بیان کرتے ہیں جو انسانی حقوق کے عالمی منشور میں دیے گئے ہیں۔

مقصد

گذشتہ مثق کے ساتھ مل کر، اس مثق سے شرکا کو یہ دریافت کرنے میں مدد ملتی ہے کہ کس طرح انسانی حقوق ان کی روزمرہ ضروریات سے جربے ہوئے ہیں اور ان ضروریات کا اظہار کرتے ہیں جنمیں انہوں نے خود شاخت کیا ہے - بجائے اس کے کہ جو 'بیرونی' یا اجنبی' سمجھی جائیں۔

#### .. وسائل اور پیشگی تیاری •

- انسانی حقوق گیلری کے 30 پوسٹرز، اگر ضروری ہو تو ایڈٹ کرنے یا اپنے گروپ کی زبان میں ترجمہ
   کرنے کے بعد پرنٹ کرلیں۔
- ان پوسٹرز کو پڑھیں اور سوچیں کہ آپ کے لیں منظر میں کیا ان میں سے کسی ایک حق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں پہلے سے سوچ لینا بحث کو آگے بڑھانے میں آپ کی مدد کرے گا۔

مشق کا تعارف کیسے کرائیں 1 منٹ

گذشتہ مثق سے تمام 'انسانی ضروریات کے کارڈز' اٹھائیں اور شرکا کو دے دیں۔

اشرکا سے بوچھیں کہ کیا انہوں نے انسانی حقوق کے بارے میں سنا ہے۔ انہیں بتائیں کہ دیواروں پر لگے پوسٹر ز ان انسانی حقوق کا تعارف کراتے ہیں، بین الاقوامی معاہدوں کے مطابق زمین پر موجود ہر مرد، عورت اور بچہ یہ حقوق رکھتا ہے۔ دنیا کی تقریبا تمام حکومتوں نے ان معاہدوں پر دستخط کر رکھے ہیں۔



#### مشق كيسر كرائيں 23 مك

گیلری واك (15 من)

اليلوى وال الراك الكيارى واك كريں اور ہر بوسٹر ديكھيں۔ جب آپ ہر بوسٹر كے پاس جائيں، تو بوسٹر كے مدر جات پڑھيں۔ پھر شرك ايك البيان فرورت كارڈا ہے جو اس انسانى حق سے متعلق ہو اور جو بھى بتائے كہ اس كے پاس ہے اسے كيس كہ وہ بتائے كہ وہ كيا ضرورت ہے۔ (بوسٹر ز اور ضرورت كارڈز جو ايك دوسرے سے متعلق ہيں ان پر ايك جيسا شاختى نشان (آئيكن) ہوگا جن سے انہيں پچاپنا آسان ہونا چاہيا!)۔ اس كے بعد بينر بحث كے دوسرے بوسٹر كے پاس چلے جائيں – آپ كو ايك منٹ ميں دو بوسٹر نا مان كي خاس جلے جائيں – آپ كو ايك منٹ ميں دو بوسٹر نا مان كي خاس جائيں بوسٹر نا مان كي خاس جائيں بوسٹر نا مان كي خاس دورت ہوگا!

۔ اگر کوئی بھی کسی پوسٹر کے لیے متعلقہ کارڈ سامنے نہیں لاتا تو پریشان مت ہوں بلکہ باری باری ہر پوسٹر کے پاس جائیں اور جب آپ آخر میں پہنچیں تو ان بقایا کارڈز کو ملا لیں جن کا شرکا ذکر نہیں کرسکے (شاختی نشان (آئیکن) کو استعال کرتے ہوئے یہ آسان ہوگا۔)

• بات چیت کے لئے سوالات (8 من)

جب آپ تمام یوسٹرز کو پڑھنے کے ساتھ ان کے متعلقہ ضروریات کارڈز کے ساتھ ملا لیں تو بات چیت کریں:

- ۔ کیا یہ حقوق ان ضروریات کا اظہار کرتے ہیں جو آپ کو زندگی میں عزت و و قار کے لیے ضروری ہیں دوسرے لفظوں میں کیا یہ آپ کی زندگیوں کے بارے میں ہیں؟
- ۔ ہمارے ملک/ برادری میں کون سے حقوق کا تحفظ اور احترام کیا جاتا ہے اور کن کا نئیں؟ گفتگو کے دوران۔ اگر گروپ کو یہ سوال مشکل گئے تو ایسے انسانی حقوق کا ذکر کریں جن کا قانونی یا عملی طور پر انکار کیا جاتا ہو۔

مشق کا اختتام کیسے کریں 1 مٹ

ہم شائد ان مشقول کے پیغام کا خلاصہ کچھ ایسے کر سکتے ہیں کہ انسانی حقوق ہماری انسانی ضروریات سے گہرا تعلق رکھتے ہیں اور ایسے معاشرے کے لئے ضروری ہیں جس میں ہم رہنا چاہتے ہیں۔ اب ہم انسانی حقوق کے بارے میں ایک پریزنشیشن کے ذریعے مزید جانیں گے۔ شرکا سے کہیں کہ وہ اپنے کارڈ واپس سوپ کے پیالے میں رکھ دیں۔ آپ کو ان کارڈز اور پیالے کی اگلے سیشن میں بھی ضرورت ہوگی!

# 3- پریز نشیش: انسانی ضرورتین – انسانی حقوق – انسانی ذمه داریان 15 منگ

وضاحت اور مقصد

اس پریز نشیش میں شرکا کو انسانی حقوق کی بنیاد سے انسانی ضروریات، انسانی حقوق اور انسانی ذمہ داریوں کے تناظر میں متعارف کرایا جاتا ہے۔ اس میں اہم بین الاقوامی معاہدوں، ریاستوں کی ذمہ داریوں اور معاشرے کے افراد کے اخلاقی فرائض کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اس سے باقی کورس کو ایک اہم بنیاد فراہم ہوتی ہے۔



#### ، وسائل

- ال پریزینٹیشن کا مودہ ال گائیڈ کے صفحہ 41 پر موجود ہے۔
- یہ مبودہ اس سیش کے پاور لوائٹ کی سلائیڈز 28-7 پر ہے اور ان سلائیڈز کے سپیکرز نوٹس میں۔
  - شامل ہیں۔ اس سیشن کے متعلقہ وسائل میں بھی یہ مسودہ ما تکروسافٹ ورڈ میں موجود ہے جے ضرورت کے مطابق ایڈٹ کیا جاسکتا ہے۔

مقامی تبدیلی ساز کورس | سیش 1

#### پیشگی تیاری

صفحہ 15 پر ہدایات اہر سیشن کی تاری کیسے کریں اے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشن کی تاری کریں۔ مسودے اور یاور لوائٹ سلائیڈز کو بڑھیں اور ان میں ضروری تبدیلی کرلیں (یا اہم نکات پر مبنی فلب جارٹ کی شیشش بنالیں)۔

صفحات 21-28 پر مشکل سوالات کے جوابات پڑھ لیں اور شرکا کے ممکنہ اعتراضات کے بارے میں سویتے ہوئے یہ دیکھیں کہ کہیں آپ کو اضافی نکات شامل کرنے کی ضرورت تو نہیں ہے۔ پریز نشیش دینے کی مثق ان سلائیڈزا فلی جارٹس کی مدد سے کریں۔

### 4۔ اختامی گفتگو 15 منٹ

ستصب اس گفتگو میں نثر کا کو موقع ملے گا کہ وہ پریز نشیش کے نکات پر غور کرنے کے بعد جلاس کا اختتام کریں۔

بات چیت کیسے کریں؟ گزشتہ پریزشیش پر شرکا کو سوالات اور تبحرہ کرنے کے لیے کہیں اور پھر ان سے یہ سوال پوچھیں:

- انسانی حقوق کا آغاز ہر ایک کے لیے مساوات، عزت اور ذمہ داری کے اصول سے ہوتا ہے۔ ہماری ثقافت، روایات، اور زبانوں میں کون سے تصورات، کہانیال اور محاورے ان اصولوں کو بیان کرتے ہیں؟
- کیا ہم اپنی برادریوں میں انسانی حقوق کو ایک حقیقت بنانا چاہتے ہیں؟ کیا ہم صالحہ اور میگدولینا کی طرح اس میں اپنا

گفتگو کا اختتام یہ کہتے ہوئے کریں کہ اگلے سیش میں، ہم فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کے انسانی حق پر بات کریں گے۔ ہم اس کورس کے دوران یہ سوچنا جاری رکھیں گے کہ ہم آپنی برادری میں کس طرح تبدیلی لاسکتے ہیں۔

آپ کے خیالات کا پیسہ: امیں بھی" مثق جو لا ننز کلب انٹر نمیشل کے گروپ کے تعارف کی سہولت کاری سے مانوز https://temp.lionsclubs.org/EN/pdfs/icebreakers.pdf

مثورہ! شرکا کو کہیں کہ وہ اپنے سوالات / تبصرے پریر سنٹیشن کے آخر میں پیش کریں۔



بڑے گروپ کے لئے بات چیت

مشورہ! مشکل سوالات کے جوابات کے سلسلے میں مدد حاصل کرنے کے لئے صفحات 28-21 کا مطالعہ کریں۔

مشورہ! سیشن کے بعد انسانی عقوق کارڈز ضائع مت کریں – آپ کو اگلے سیشن میں مجمی ان کی ضرورت ہوگی!

# پریزنٹیشن کا مسودہ

### انساني ضرورتين – انساني حقوق – انساني ذمه داريا

سیشن 1 کی پریزینٹیشن کا یه متن سلائیڈ 7-28 تک پاور پوائنٹ سلائیڈز میں پیش کیا گیا ہے۔

#### تعارف: انسانی ضرورتیں

اس سے قطع نظر که ہم کون ہیں، ہمارا مذہب، نسل، صنف یا عمر کیا ہم اور ہم کہاں رہتے ہیں – ہم سب کی کچھ بنیادی ضرورتیں ہیں۔ کوئی بھی بغیر وجه کے گرفتار ہونا نہیں چاہتا، اپنے خلاف تشدد اور امتیازی سلوک نہیں چاہتا اور کوئی بھی اپنے بچوں کو بھوکا نہیں مارنا چاہتا۔ ہم سب ایسے معاشروں میں رہنا چاہتے ہیں جہاں ہم ان تمام چیزوں سے محفوظ رہیں۔



انسانوں کی ایک جیسی بنیادی اور عالمی ضروریات ہیں۔ اگر یه ضرورتیں پوری نه ہوں تو ہماری جسمانی، جذباتی اور روحانی صحت متاثر ہوتی ہے۔

#### انساني حقوق

دنیا کی حکومتوں نے یه تسلیم کیا ہے که ہر فرد کی ہر جگه یه ضرورتیں ہیں اور حکومتوں کی یه ذمہ داری - بلکه فرض ہے - که ان ضرورتوں کا احترام کریں اور انہیں پورا کرنے کی پوری پوری کوشش کریں۔



انسانی ضروریات کے پورا ہونے کو ایک حقیقت بنانے کے لیے، دنیا کی حکومتوں نے عالمی انسانی حقوق پر اتفاق کیا ہے – ہر فرد کے حقوق اور ہر حکومت کے فرائض کی توثیق کی ہے که ان حقوق کا احترام کیا جائے، ان کا تحفظ کیا جائے اور ان کو فروغ دیا جائے۔



انسانی حقوق کے سب سے اہم تین معاہدے یه ہیں:

- انسانی حقوق کا عالمی منشور، جس پر ہم نے پوسٹر بناتے ہوئے نظر ڈالی ہے، اور دو مزید تفصیلی معاہدے جو ہمارے حقوق کو زیادہ تفصیل سے بیان کرتے ہیں:
  - شهری اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی میثاق (آئی سی سی پی آر) اور
  - اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق پر بین الاقوامی میثاق (آئی سی ای ایس سی آر)
  - وہ ممالک جنہوں نے یه دونوں میثاق منظور کئے ہیں وہ ان کے قانونی طور پر پابند ہیں۔



ممالک کی ایک بڑی اکثریت نے ان معاہدوں کی پابندی کا وعدہ کیا ہے – اس نقشے پر موجود سبز رنگ والے سب ممالک! ان تمام ممالک کی حکومتوں نے اتفاق کیا ہے که بین الاقوامی قانون کے تحت یه تین کام کرنا ان کا قانونی فریضه ہوگا:



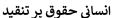


- وہ جو قانون بناتے ہیں اور جو اقدام ان کے افسران کرتے ہیں ان میں انسانی حقوق کا احترام کریں گے۔ مثال کے طور پر کوئی امتیازی قانون نہیں بنایا جائے گا اور کسی پر تشدد نہیں کیا جائے گا۔
- انسانی حقوق کا تحفظ کرنا، یقینی بنانا که ہر وہ شخص جس کے حقوق ریاست یا کسی اور
   کی طرف سے پامال ہوں تو وہ انصاف حاصل کرسکے گا۔
- انسانی حقوق کو فروغ دینا اپنی بهرپور کوشش کرنا که ہر شخص اپنے حقوق تک رسائی
  حاصل کرسکے۔ مثال کے طور پر، بهرپور کوشش کرنا که ہر شخص کی صحت اور تعلیم کی
  سہولیات تک رسائی ہو۔ یه حقیقت ہے که ہر حکومت کے پاس یکساں وسائل موجود نہیں
  ہیں، چنانچه ان سماجی اور اقتصادی حقوق کو حقیقت بنانا ایک بتدریج عمل ہے۔

حکومتوں نے اتفاق کیا ہے که ہر انسان کو مساوی طور پر یه حقوق حاصل ہیں۔ انسانی حقوق کے عالمی منشور کی سب سے پہلی دفعه یه کہتی ہے، " تمام انسان آزادی اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں"۔

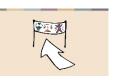


افسوس ہے که بہت سی حکومتیں اپنے یه وعدے پورے نہیں کرتیں – بہت سے لوگوں کے حقوق پامال کیے جاتے ہیں۔ جنس کی جاتے ہیں۔ خواتیں، لڑکیاں، اقلیتیں، معذور افراد خاص طور پر حقوق کی پامالی کا نشانه بنتے ہیں۔ جنس کی بنیاد پر تشدد ایک ایسی عام مثال ہے جو دنیا کے ہر ملک میں پایا جاتا ہے۔

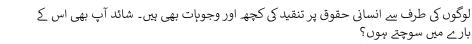




جب حکومتیں حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہیں یا حقوق کی پامالی سے لوگوں کے تحفظ میں ناکام ہوجاتی ہیں تو کوئی ایسی عالمی پولیس موجود نہیں ہے جو آکر ان حکومتوں کو سزا دے سکے۔ اگر بین الاقوامی پولیس فورس موجود نہیں ہے جو حکومتوں کو انسانی حقوق کی پاسداری کا پابند کرسکے – تو کیا انسانی حقوق بہت کمزور نہیں ہیں – تبدیلی کا موثر ہتھیار ہونے کی بجائے کاغذ پر لکھے الفاظ؟



اس میں کچھ حقیقت ضرور ہے کہ کچھ حکومتوں پر اثر انداز ہونا بہت مشکل ہے۔ لیکن اس کے باوجود بہت سے ممالک میں انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف بین الاقوامی اور مقامی سطح پر تنقید سے مثبت تبدیلی کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ بہت سے طریقے ہیں جن کے ذریعے کسی بین الاقوامی پولیس فورس کے بغیر بھی انسانی حقوق کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔



- شائد انسانی حقوق آپ کو زیادہ تیکنیکی محسوس ہوتے ہوں جو وکیلوں اور سیاستدانوں کا موضوع لگتے ہوں جس میں آپ شامل نه ہوسکتے ہوں۔
  - یا شائد آپ سوچتے ہوں که انسانی حقوق کا آپ کی روزمرہ زندگی سے کوئی تعلق نہیں –یه
     کوئی ایسی چیز ہیں جس پر بڑے شہروں میں بیٹھی اشرافیه ہی پریشان ہوسکتی ہے۔
- یا شائد انسانی حقوق عالمی سیاسی کھیل میں ایک ہتھیار کی طرح لگتے ہوں۔ ایسی چیز جس کا حکومتیں اپنے دشمنوں پر تنقید کرنے کے لئے منافقانه استعمال کرتی ہیں جبکه خود بھی انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کرتی ہیں۔

یه درست ہے که انسانی حقوق کا تعلق قانون سے ہے۔ سیاستدان قانون بناتے ہیں اور وکلاء عدالتوں میں انسانی حقوق کے مقدم لڑتے ہیں۔اور یه بھی درست ہے که یه اصطلاح کبھی کبھار سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ لیکن، انسانی حقوق کی اہمیت اس سے کہیں زیادہ ہے!



#### انساني حقوق اور ہم

جیسا که ہم نے دیکھا، انسانی حقوق درحقیقت ہماری روزمرہ ضروربات کے بار بے میں ہیں۔ اس کے بارے میں که ہمارے سکولوں میں کیا ہوتا ہے، کھیتوں، کام کی جگہوں، گھروں اور پڑوس میں کیا ہوتا ہے۔ اس کے بار ے میں که ہمیں ایک دوسر ے سے کیسا سلوک کرنا چاہیے اور ہم خود اپنے ساتھ کیسا سلوک چاہتے ہیں۔ یه ان کی زیادیوں سے ہمارے ان سے تحفظ کے بارے میں ہیں جنہیں ہماری زندگیوں پر اختیار حاصل ہے – زمین دار، مالکان، اساتذہ یا حتی که ہمار مے خاندان کے افراد۔ اور اسی طرح پولیس، عدالتوں، فوج اور حکومت جیسے بااختیار اداروں سے۔ شائد ہم کہہ سکتے ہیں که انسانی حقوق اس معاشر ے کے بار مے میں ہیں جیسا اسے ہم بنانا

چاہتے ہیں اور جہاں ہم رہنا اور کام کرنا چاہتے ہیں۔

گر انسانی حقوق کو ہماری کمیونٹیوں میں ایک حقیقت بننا سے تو پھر ہم سب کو اس میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انسانی حقوق کی اکثر خلاف ورزیاں اس لیے ہوتی ہیں که عام لوگ دوسرے لوگوں کے حقوق کا احترام نہیں کرتے – مثال کے طور پر جب ہم کسی سے ایسا سلوک کرتے ہیں جیسے وہ ہمارے جیسا انسان نه ہو۔ حکومتیں، کاروباری ادارے، افراد اس لیے بھی انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کرتے ہیں کیونکہ لوگ ایک دوسرے کے لیے آواز نہیں اٹھاتے اور تبدیلی کی کوشش نہیں کرتے۔ کیونکه ہم اکثر خاموش رہتے ہیں۔

ہم حکومتیں نہیں ہیں – ہم نے انسانی حقوق کے عالمی معاہدوں پر دستخط نہیں کر رکھے۔ ہمارا کوئی قانونی فرض نہیں سے که ہم انسانی حقوق کو یقینی بنائیں۔ لیکن ہم انسان ہیں جن کو عقل اور ضمیر عطا کیا گیا ہے ۔ ہماری ایک دوسر مے کے حوالے سے اخلاقی ذمه داری ہے اور یہی انسانی حقوق کا عالمی منشور کہتا ہے۔

" تمام انسان آزادی اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں. انہیں ضمیر اور عقل عطا ہوئی ہے۔ اس لئے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہے۔"

" ہر فرد اور معاشر ے کا ہر ادارہ اس منشور کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تدریس کے ذریعے ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کر ہے۔"

جب بھی ہمارے پاس دوسروں کی زندگیوں میں اچھا یا براکرنے کا اختیار ہوتا ہے، ہماری یه اخلاقی ذمه داری بن جاتی سے که ہم انسانی حقوق کی پاسداری کریں۔ ہم سب کچھ نہیں کرسکتے – بعض صورت حال میں کچھ بھی کرنا مشکل محسوس ہوتا ہے – لیکن جب ہم ناانصافی ہوتے دیکھیں، اور ہم کچھ مدد کرنے کے قابل ہوں، تو شائد، ایسی کوشش کرنا ہمارا اخلاقی فرض ہے۔

کچھ کرنے کا مطلب اس قدر سادہ بھی ہوسکتا ہے که ہم اچھے پڑوسی ہوجائیں۔

#### تبديلي ساز كهانيان

شفق حسن جنوبی لندن کی ایک برطانوی مسلمان خاتون ہیں۔ حالیہ برسوں میں برطانیہ میں نفرت پر مبنی جرائم میں خاصه اضافه دیکھنے میں آیا ہے۔ مسلمان، خاص طور پر مسلمان خواتین کو جو شفق کی طرح حجاب پہنتی ہیں، اکثر آن لائن اور گلیوں میں نشانه بنایا جاتا ہے۔ اس صورتِ حال میں مختلف مذہبی طبقات کے لوگوں کے درمیان دوستی اور سخاوت پہلے سے

زبادہ اہمیت اختیار کرلیتی ہے۔

شفق نے بتایا کہ اس کا انسانیت پر ایمان اس وقت بڑھ گیا جب اس کے غیر مسلم پڑوسی نے غیر متوقع طور پر اسے اور اس کے چودہ سالہ بیٹے آیان کو عید الفطر کے موقع پر کھجوروں کے تحائف بھیحے۔





#### شفق نے ٹویٹر پر ان تحائف کی تصویر لگاتے ہوئے لکھا:

"ہمارے غیر مسلم پڑوسی نے ہمیں خوشگوار حیرت میں ڈال دیا جب اس نے میرے چودہ سالہ بیٹے کے لیے، جس نے رمضان کے پورے روزے رکھے تھے۔ اس نے الجزائر کی کھجوروں اور جائے نماز کا تحفہ بھیجا۔ وہ بیس سال سے ہمارا پڑوسی ہے، لیکن اس نے عید پر ان تحفوں سے ہمیں مکمل طور پر حیران کردیا۔"

"مجھے اندازہ نہیں ہوا کہ وہ جانتا ہے کہ آیان روز ے رکھ رہا ہے۔ میرے بیٹے نے اس پر بہت خاص محسوس کیا۔ وہ ہمارے بہت اچھے پڑوسی ہیں۔ وہ میری امی کی بریانی کے مداح ہیں اس لیے ہم انہیں ہمیشہ ایک پلیٹ بھیجتے ہیں۔ ہم ایک رنگا رنگ کمیونٹی ہیں اور یہ دل کو خوش کردینے والی بات ہے کہ ہمارے پڑوسی کتنے خیال رکھنے والے ہیں اور وہ آیان اور اس کے مذہبی اعتقادات کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔"

صالحه اور مگدالینا بھی ایک مختلف صورتِ حال میں تبدیلی لارہے ہیں۔ صالحه ایک متقی مسلمان نانی ہے جس کا تعلق زنجبار کے جزیر ے پیمبا سے ہے۔ وہ وہاں کے ایک مقامی قران سکول میں پڑھاتی ہیں۔

### صالحه کہتی ہے:

"میں اپنے قرب و جوار میں بڑھتی بے چینی سے پریشان ہوں۔ ہمار نے نوجوان ہمار نے سیاسی رہنماؤں پر بھروسہ نہیں کرتے اور نہ ہی ان کے پاس مواقع ہیں۔"

"میں اپنے قرب و جوار میں بڑھتی بے چینی سے پریشان ہوں۔ ہمار نے نوجوان ہمار نے سیاسی رہنماؤں پر بھروسہ نہیں کرتے اور نہ ہی ان کے پاس مواقع ہیں۔ بہت سے لوگ جو دوسر نے مرکزی علاقوں سے یہاں سیاحت کی صنعت میں کام کرنے کے لیے آکر رہتے ہیں وہ مسیحی ہیں۔ مجھے پتہ ہے کہ بہت سے مسلمان ان مسیحیوں پر الزام لگاتے ہیں که انہوں نے ان کی ملازمتوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ میں نے سیاسی اور مذہبی بدامنی میں کئی سال گزار نے ہیں۔ میں نے گرجا گھروں (چرچز) کو جلتے دیکھا ہے۔ نفرت پر منبی پیغام والے اشتہار بانٹے جاتے ہیں۔ مسیحیوں کو چرچ میں جاتے ہوئے ہراساں کیا جاتا ہے۔ میں دیکھتی ہوں کہ ہمار نے نوجوان زیادہ شدت پسند ہوتے جارہے ہیں اور مجھے یہ چیز پریشان کرتی ہے۔ اسی لیے میں نے خواتین کی بین المذاہب کمیٹی میں شمولیت اختیار کی

"میں اپنے جزیر ے کی مذہبی بنیادوں پر ہونے والے تشدد کے خاتمے میں مدد کرنا چاہتی ہوں۔ قران سکول میں میں بچوں کو پڑھاتی ہوں که برداشت اور پیار ہمار ے مذہب کی بنیادی تعلیم ہے۔ مستقبل ہمار ے بچوں کا ہے اور ہماری ذمه داری ہے که ہم انہیں درست راسته دکھائیں۔"













مگدالینا، مرکزی علاقے سے زنجبار منتقل ہونے والی ایک مسیحی خاتون ہے۔ وہ بھی بین المذاہب سرگرمی میں شریک ہوتی ہے۔ اس نے اپنے لباس اور مذہب کی وجہ سے امتیازی سلوک کا سامنا کیا ہے۔ لیکن وہ مسیحیوں اور مسلمانوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ وہ انگویا ریجن کی خواتین کونسل میں شامل ہوئی ہے جو لوگوں میں جاکر بین المذاہب مشکلات اور خواتین کے حقوق کے بارے میں بات کرتی ہیں۔

"میں اس کمیٹی میں اس لیے شامل ہوئی ہوں تاکہ اسلام کے بارے میں اور جان سکوں اور سمجھ سکوں کہ مسلمان کس طرح رہتے ہیں"، اس نے وضاحت کی۔ "ہم سب عورتیں ہیں اور ہم سب اس وجہ سے امتیازی سلوک کا سامنا کرتی ہیں۔ – ہمیں لازی مل جل کر کھڑے ہونا اور ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔"

یہاں شفق کے پڑوسی اور صالحہ اور مگدولینا جیسے بے شمار لوگ ہیں۔ ہم جیسے عام لوگ، جو اپنے اپنے انداز میں اپنی کمیونٹیز میں انسانی حقوق کو حقیقت بنانے کے لیے کچھ کام کررہے ہیں – یه سب مقامی تبدیلی ساز ہیں!۔



ہم جو بھی ہیں، ہم انسانی حقوق کو ایک حقیقت بنانے کے لئے کچھ نه کچھ ضرور کرسکتے ہیں!۔

#### ماخذ:

Faith Matters

www.faith-matters.org

https://www.faith-matters.org/family-surprised-by-presents-from-non-muslim-neighbour-to-celebrate-eid/

Zanzibar Inter-faith Centre (ZANZIC)

https://www.facebook.com/ZanzicMeansPeace/

https://english.danmission.dk/project/zanzibar-peacebuilding-through-interfaith-dialogue/

# فکر، ضمیر، مذہب یا عقیدے کی آزادی کا تعارف

### سیش کا جائزہ

آسانی کے لئے فکر، ضمیر، ندہب یا عقیدے کی آزادی کو اکثر اندہب یا عقیدے کی آزادی یا ایف او آر بی کہا جاتا ہے۔ ہم اس نام اور مخفف کو گائیڈ میں اکثر استعال کریں گے – تاہم یاد رہے کہ اس میں سوچ اور ضمیر کا تحفظ بھی مقصود ہے۔

فکر، ضمیر مذہب یا عقیدے کی آزادی کا انسانی حق تقریبا ہر جگه متنازعہ ہے۔ زیادہ تر لوگ اپنے عقائد اور اپنے خیالات کو ہی عام، درست اور سی سیحتے ہیں وہ یہ سوچتے ہیں کہ ان کے بارے میں لوگوں کو کس طرح سوچنا اور برتاؤ کرنا چاہئے۔ جب تک مختلف عقائد اور خیالات رکھنے والے لوگوں کے ساتھ ہمارے مثبت ذاتی تعلقات نہیں ہوں گے، ان 'دوسروں' کو کسی نہ کسی طرح کم تر یا 'ہماری' اقدار اور ثقافت یا یماں تک کہ قومی اتحاد اور سلامتی کے لئے خطرے کے طور پر دیکھنا آسان ہوسکتا ہے۔ ایسا نہ ہمی اور انتہائی سیکولر دونوں معاشروں میں ہوسکتا ہے۔

انسانی نقافت کے کسی بھی دوسرے پہلو کی طرح مذہب اور عقائد بھی اُبہتر اور بدتر ' ثابت ہو سکتے ہیں۔ بعض او قات عقائد، طرز عمل اور ان سے جڑے رہنما اور تنظیمیں معاشرے میں اہم مسائل کا باعث بنتی ہیں۔ تاہم اکثر مذہب اور عقیدے کا اظہار ان طریقوں سے کیا جاتا ہے جو عقائد رکھنے والے لوگوں کو بااختیار بناتے ہیں۔ اور وسیع تر طبقات کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔

تو، بین الاقوائی انسانی حقوق کا فکر، ضمیر، مذہب اور عقیدے کے بارے میں کیا کہنا ہے؟ ہمارے پاس کون سے حقوق ہیں اور ریاست کو مذہب یا عقائد کے عمل کو محدود کرنے کی اجازت کب ہے؟

اس سیشن میں ایف او آر بی کے حق کا تعارف کرایا گیا ہے اور یہ کہ حکام کو کب اور کیسے اور کیا محدود کرنے کی اجازت ہے۔ یہ سیشن شرکاء کو حق کے بارے میں جاننے اور اس بات پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ اس کا ان کی اقدار، روز مرہ کی زندگی اور معاشرے سے کیا تعلق ہے۔

# سیھنے کے مقاصد

یہ سیش فکر، ضمیر، مذہب اور عقیدے کی آزادی کے انسانی حق کی قدر و قبیت کے بارے میں شرکاء کا علم اور قدر بڑھانے کے لئے ہے۔

سیش کے اختام تک شرکا اس قابل ہوں گے کہ:

- ایف او آر لی: ایخ مذہب یا عقیدے کو بلا امتیاز، جبر یا تشدد رکھنے، چننے/ تبدیل کرنے اور اس پر عمل کرنے کا حق کی وضاحت کر عکیں گے۔
  - یہ وضاحت کر سکیں کہ مس طرح ایف او آر بی ان کی روزمرہ زندگیوں کے بارے میں ہے۔ اور
  - بنیادی طور پر اس حق کی حدود کو واضح کر سکین گے یعنی یہ کہ ایف او آر بی کو سمجھی نجمی و وسرے لوگوں کو نقصان پہنچانے کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔

L	سیش کے مندرجات اور وقت
10 منٹ	افتتاحی مشق: سب بتائیں! شرکاء کو یاد دلائمیں کہ انہوں نے گذشتہ سیش میں کیا سکھا۔
45 منث	کہانی اور گفتگو کمی مشق: ایك دفعه کا ذکر ہیے۔ ایک کہانی شرکاء کو اس بات پر غور کرنے میں مدد دیتی ہے کہ وہ ان چیزوں کی قدر کرتے ہیں جن کی ایف او آر بی حفاظت کرتا ہے۔
15 منك	پر یزنشیشن: مذہب یا عقبدیے کی آزادی کا تعارف گورس کے لئے ایک ہم پریزشیشن، یہ متعارف کرائی ہے کہ ایف او آر کی کس چیز کا تحفظ کرتا ہے اور یہ حق کب محدود ہوسکتا ہے۔
10 منك	مکمل گروپ میں گفتگو: مذہب یا عقیدے کی آزادی سمایقہ ہات <i>وں کے مندرجات پر گفتگ</i> و۔
35 منٺ	غور و فکر اور گفتگو کمی مشق: مبرے دن میں ایف او آر بی اس کا مقصد شرکاء کو یہ سمجھنے میں بدد کرنا کہ وہ روزمرہ زندگی میں اپنے ایف او آر بی حق کا استعال کیے کرتے ہیں۔
5 منك	اختتامی تبصرے اور تبدیلی ساز کہانی شرکا کی ترغیب اور حوصلہ افٹرانی کے لیے پورے کورس کے دوران کہانیاں شامل کی گئی ہیں۔
2 گھنٹے	كل وقت

### تناری کریں

صفحہ 15 پر ہدایات 'ہر سیش کی تیاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیش کی تیاری کریں ۔یاد رکھیں - آپ اپنے گروپ کو جانتے ہیں! آپ اپنے گروپ کی ضروریات کے مطابق سیشن میں مناسبت تبدیلی کر سکتے ہیں۔

#### اس سیشن کے لئے مخصوص وسائل

صفحہ 16 پر درج ہر سیشن کے معیاری وسائل کے علاوہ، آپ کو اس سیشن کے لئے ان وسائل کی ضرورت ہو گی:

- بینڈ آؤٹ یا فلب چارٹ ثیٹ جس میں 'ایک دفعہ کا ذکر ہے' کی مشق کے لئے گروپ مباحثہ کے
- بینڈ آؤٹ یا فلپ چارٹ شیٹ جس میں 'ایف او آر بی میرے دن میں' کی مثق کے لئے گروپ میں گفتگو کے لئے سوالات ہوں ا گفتگو کے لئے سوالات ہوں اگر آپ پاور بچائے استعال کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے تو مندرجہ ذیل تیار کریں:
  - - باتصویر کہانی کے بوسٹر پرنٹ کریں۔
  - . پاور پوائنٹ سلائیڈز کے کلیدی منڈرجات کے ساتھ فلپ چارٹ کی شیٹس۔ دمیرے دن میں ایف او آر بی مثق: سیش کی پاور پوائنٹ سلائیڈز 47-59 کا پرنٹ آؤٹ۔



اس کورس کے ساتھ

فراہم کردہ وسائل یمال تلاش کریں

فلمين

اختیاری اضافی اپنر اعتماد میں اضافه کریں! اگر آپ کے پاس وقت ہے تو مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں مزید جاننے کے لئے یہ مختفر فلم دیکھنے کے بارے ا میں کیا خیال ہے؟ اس سے آپ کا اعتباد بڑھے گا اور سوالات کا جواب دینے کی صلاحت پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ اس لیے لسٹ میں تقریبا 10-5 منٹ کی آٹھ تکمیں ہیں اگر آپ کے پاس ان سب کو دیکھنے کا وقت نہیں ہے تو ان فلموں پر توجہ دیں: فلم نمبر 2 (رکھنے یا جینے کا حق)، فلم نمبر3، (عمل کرنے کا حق) اور قدرے طویل فلم نمبر 8 (حق کی حدود)۔

اس سیشن کے کیے، یہ بہتر ہے کہ کرسیوں کو سامنے کے رخ پر نیم دائرے میں ترتیب دیا جائے، جس سے درمیان میں کافی جگہ نیج جائے۔ گروپ کو ارد گرد آزادی سے گھومنے کی ضرورت ہوگ۔ بغیر میروں کے ایک بڑا کمرہ مناست رہے گا۔



ایک دفعہ کا ذکر ہے

" کہانی 'بانسری اور ڈھول کے گیت' پر گہری بات چیت ہوئی۔ اس نے لوگوں کے ذہن کی کئی گھڑکیاں کھول دیں۔ انہوں نے اپنی کمیونٹیز پر غور کرنا شروع کردیا۔ اس دوران انہوں نے صنفی صورتِ حال پر سوچنے کے علاوہ یہ بھی سوچا کہ کیا موجودہ صورتِ حال کو قائم رہنا چاہیے"۔ مام حداد، سہولت کار، اُردن

# سیش کا تفصیلی منصوبه

### 1- افتاحی مشق: سب بتائیں! 10 منٹ

و صاحب شرکا ایک دوسرے کی طرف گیند کچھینکیں، اور گینہ کچھینکنے سے پہلے ایک بات کہیں جو انہیں گذشتہ سیشن سے یاد ہے۔

مثق سیشن کے لئے ایک تفریحی، دلچیب آغاز فراہم کرتی ہے۔ اس کا مقصد گروپ کو یہ یاد رکھنے میں مدد دینا ہے ۔ کہ انہوں نے گذشتہ سیش میں کیا سیھا، محصوس کیا اور سوچا اور جو کچھ وہ یاد رکھتے نہیں اسے ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کریں۔ یہ گروپ کے کسی بھی نئے رکن کو پس منظر سبچنے میں بھی مدد کرتی ہے۔ "

بڑے گروپ کے لئے

مشقیں / سر گرمیاں



- ایک نرم گیند
- انسانی ضروریات کے کارڈزا سے بھرا ہوا یخنی کا پالہ (جو گذشتہ سیشن میں استعال ہوا)۔

مشق کا تعارف کیسر کرائیں

یخنی کے برتن کو جس میں انسانی ضروریات کے کارڈزا بھرے ہوں دائرے کے مرکز میں رکھیں۔ اس بات کو یقنی بنائیں کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی سے متعلق تین کارڈ ڈھیر کے اوپر ہیں تاکہ آپ کھیل کے اختقام پر آسانی سے ان تک رسائی حاصل کر سکیں۔

سیشن میں سب کا خیر مقدم کریں اور وضاحت کریں کہ یہ سیشن گذشتہ سیشن پر ایک فوری نظر ڈالنے کے ساتھ شروع ہونے والا ہے۔ گروپ کو یخنی کے برتن کے ارد گرد دائرے میں کھڑے ہونے کے لئے کہیں، اس طرح کہ ان کے در میان مناسب حد تک تھلی جگہ ہو۔

وضاحت کریں کہ وہ گیند کو بے ترتیبی سے ایک دوسرے کی طرف پھینکنے جارہے ہیں۔ جو شخص گیند وصول کرے وہ ایک جملہ کیے، ایک بات شیئر کرے جو اسے گذشتہ سیشن سے یاد ہے۔ یہ ایک کہانی ہو سکتی ہے، کچھ انہوں نے سیکھا، یا ایک احماس یا سوچ جو ان کے پاس ہے۔ اپنی بات بتانے کے بعد، اسے گیند کو کسی دوسرے شریک کی طرف بے ترتیب پھینک دینا چاہئے۔ اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ ہر کسی کو بولنے کا موقع ملے۔ جو کوئی گذشتہ سیشن میں موجود نہیں تھا وہ گیند بکڑ کر اسب بتاؤا چلاتا ہے، اور پھر اسے آگے پھینکتا ہے۔

مشق کیسے کرائیں ایک بات کہہ کر کھیل کا آغاز کریں جو آپ کو گذشتہ سیش سے یاد ہے اور گیند کو شرکا میں سے کسی ایک کی طِرف ۔ پھینک دیں۔ شرکاء کی شراکت کے جواب میں اشکریہ' اور ابہت اچھے' جیسے حوصلہ افزا الفاظ کمیں! کھیل مجاری رکھیں بیاں تک کہ ہر شخص ایک بار گیند پکڑ لے۔ یماں تک کہ ہر شخص ایک بار گیند پکڑ لے۔

مشق کا اختتام کیسے کریں گروپ کو مبارکباد دیں کہ انہوں نے بہت کچھ یاد رکھا اور مختصر انداز میں کچھ ایسے کلیدی نکات کا ذکر کریں جو کسی نے نہیں بتائے۔ پھر در میان میں رکھے کیخنی کے پیالے کی طرف جائیں اور مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حوالے سے تین کارڈ اس سے نکال لیں۔ یہ کارڈ بلند کر کے سب کو دکھائیں اور بتائیں کہ ہم اس سیشن میں فکر، ضمیر، مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حق پر بات کریں گے۔

# 2۔ کہانی اور بات چیت کی مشق: ایک دفعہ کا ذکر ہے 45 منٹ

کہانی

۔ یہ مثل کہانی 'بانسری اور ڈھول کے گیت' کی بنیاد پر کی جائے گی۔ اس کے چار جھے ہیں: کہانی سنانا – مکمل گفتگو – گروپ میں بات چیت – فیڈبیک/ نتیجہ

اس مشق کا مقصد گروپ کو اس بات پر غور کرنے میں مدد رینا ہے کہ وہ ان چیزوں کی قیدر کرتے ہیں جن کا ایف او آر بی تحفظ کرتا ہے۔ کیا/کس طرح ان چیزوں کو ان کی روایات اور ثقافتوں میں انہیت دی جاتی ہے۔ کہانی میں سات اہم الفاظِ کی وضاحت کی گئی ہے جو مذہب یا عقیدے کی آزادی سے متعلق ہیں: . سوچیں، یقین کریں' وابنتگی رنگیں، عمل کریں، سوال کریں، تبدیل کریں اور انکار کریں۔

- کہانی کا مسودہ (دیکھیں صفحہ 56 اس لنگ پر)۔
   اس سیشن کی پرینیٹیشن کی سلائیڈ 23-3 کہانی کا باتصویر ورژن پیش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ باتصویر یوسٹر زنجھی پیش کئے جاسکتے ہیں۔ اگر ضروری محسوس ہو تو یہ مشق ان کے بغیر بھی کرائی
  - 'ایک دفعہ کا ذکر ہے ' بینڈ آؤٹ 'گروپ ورک کے لئے سوالات' (4-3 شرکا کے لئے 1)۔

کهانی ، پوسٹر ز اور بینڈ اؤٹس یهال تلاش کریں

پیشگی تیاری

، کہانی پڑھنے یا آسے اپنے الفاظ میں دوبارہ بیان کرنے کی مثق کریں، تاکہ آپ ایک مثاق قصہ گو بن سکیں اور اس سلسلے میں اعتاد محسوس کریں کہ کون سا پاور پوائنٹ سلائیڈ یا پوسٹر کب دکھانا ہے۔ اگر آپ بوسر استعال کر رہے ہیں تو انہیں پہلے سے دیوار پر ترتیب سے لگانے پر غور کریں۔ اس سے مناسب وقت پر سیح پوسٹر کی طرف اشارہ کرنا آسان ہوجائے گا۔

مشق کیسے کرائیں 35 مٹ

• کہانی سنانا (15 منے)

- وضاحت کریں کہ آپ ایک کہانی پڑھنے جا رہے ہیں، جس پر پھر مکمل اور چھوٹے گروپوں میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ کہانی بتائیں اور پاور پوائنٹ سلائیڈز/پوسٹرز د کھائیں۔ اسے پورے احساس اور جذبے کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں
  - گرِوپ میں مختصر گفتگو (5 منٹ)

لوگوں سے آسیں کہ وہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دینے کے لئے ہاتھ اٹھائیں - پہلے سوال پر صرف ایک یا دو جوابات لیں اور پھر دوسرے سوال پر جائیں۔

۔ آپ کے خیال میں کہائی کے پیغامات یا نتائج کیا ہیں؟ - کیا کرداروں کے طرز عمل میں کوئی ایسی چیز تھی جے آپ نے سراہا؟

(اگر شرکا کو ڈھول اور بانسری جیسے تصورات اہم نہ لگیں اور انہیں بتانے میں مشکل پیش آئے تو انہیں بتائیں کہ ڈھول اور بانسر کی گاؤں کے لوگوں کے عقائد مذہبی رسومات کے نظام کی ترجمانی کرتے ہیں)

چھوٹے گروپ میں بات چیت (15 مٹ) شرکاء کو 4-3 افراد کے گروپوں میں تقتیم کریں، ہر گروپ کو گروپ ورک کے لئے سوالات کی ایک کابی دیں۔ ر اہم الفاظ کے ساتھ پاور پوائٹ سلائیڈ 24 دکھائیں، یا درخ شدہ الفاظ پر بننی ایک فلپ چارٹ شیٹ دکھائیں۔ وضاحت کریں کہ یہ تمام الفاظ کسی نہ کسی طرح کہانی سے متعلق ہیں۔ (اہم الفاظ: سوچیں، یقین کریں، وابسگی رکھیں، عمل کریں، سوال کریں، تبدیل کریں اور انکار کریں)

مثورہ! وقت کے سلسلے میں مخاط رہیں تاکہ چھوٹے گروپ میں بات چیت کے لیے مناسب وقت پی

- گروپ سے کہیں کہ وہ درج سوالات پر تبادلہ خیال کریں:
- ۔ یہ الفاظ کہانی میں ہونے والے واقعات اور ان چیزوں سے کیسے متعلق ہیں جن کو آپ کرداروں کے حوالے سے سراہتے یا نالپند کرتے ہیں؟
- ۔ کیا آپ این ثقافت یا مذہبی روایت سے الیمی کہانیاں سوچ سکتے ہیں جو ان لوگوں کے بارے میں مثبت بات کہتی ہوں جو سوچتے ہیں، تقین رکھتے ہیں، وابسکی رکھتے ہیں، عمل کرتے ہیں، تبدیل ہوتے ہیں، سوال کرتے ہیں یا افکار کرتے ہیں؟
- جب لوگوں کو یہ کام کرنے کی اجازت ہوتی ہے تو کیا کمیونٹی کو اس سے فائدہ ہوتا ہے یا یہ کمیونٹی کے لیے خطرہ ہے؟ یا دونوں باتیں درست ہیں؟
  - ۔ کیا ایسا کرنے والے ان لوگوں کے بغیر مثبت تبدیلی ممکن ہے؟

مشق کا اختتام کیسے کریں 10 مٹ

ہر گروپ سے کمیں کہ وہ ایک چیز شیئر کرے جو انہیں اپنی گفتگو میں متاثر کن، اہم یا مشکل لگی۔

مندرجہ ذیل باتوں کے ساتھ کچھ کہہ کر اختتام کریں:

- ہم اس کہانی پر مذہب یا عقیدے کی آزاد کی کے انسانی حق سے جڑی اقدار اور حقوق کی تلاش شروع کرنے کے ایک طریقے کے طور پر غور کر رہے ہیں۔
- یہ اقدار اور حقوق سادہ یا غیر متنازعہ نہیں ہیں۔ وہ ہمیں تھوڑا فکر مند کر عکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ شائد
   سوچ رہے ہوں گے:
  - ۔ اگر لوگ خود سوچنے اور اپنی زندگی گزارنے کا انتخاب کرنے کے لئے آزاد ہیں تو کیا ہماری ثقافت، روایات اور عقائد کو خطرہ نہیں ہوگا؟ ہمارے بیاس اس بات کی کیا ضانت ہے
- ۔ کہ لوگ ان آزادیوں کو بھلائی کے لئے استعال کریں گے؟ ایسے لوگ ہیں جو برے خیالات یا برے ارادے رکھتے ہیں۔ ہر کوئی زیانا کی طرح نہیں ہے جو چاہتا تھا کہ زندگی اس کے دوستوں کے لئے بہتر ہو۔ بعض او قات لوگ اپنے عقائد کا استعال دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچانے کا جواز پیش کرنے کے لئے کرتے ہیں جیسے چائے کے طال کا مالک جس نے اونو کو ہراساں کیا اور اہر ایک نے خوش آمدیدا کے الفاظ کو پھاڑنے کے لئے ایک گروہ بنایا۔
- یہ اہم سوالات ہیں جن کے جواب ہم تلاش کرتے رہیں گے! دوسری طرف مثبت تبدیلی اس وقت تک نہیں آ علی جب تک لوگوں کو سوچنے اور یقین کرنے اور ان چیزوں پر سوال اٹھانے کی اجازت نہ دی جائے جنہیں وہ برا سیجھتے ہیں جیسے بازار میں امتیازی سلوک۔
- تو، لوگوں کو کیا حقوق حاصل ہونے چاہئیں اور حکومت کو ان حقوق کو کب محدود کرنا چاہئے؟ یہ جاننے کے لئے اب ہم دیکھیں گے کہ اس پر انسانی حقوق کے بین الاقوامی قانون کا کیا کہنا ہے۔

# 3\_ س پریز نشیش: مذہب یا عقیدے کی آزادی کا تعارف 15 منٹ

وضاحت اور مقصد

ں پریز نٹیشن میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کا تعارف کرایا گیا ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اسے کب محدود کیا جاسکتا ہے۔ یہ اس کورس کا ایک اہم علمی حصہ ہے۔

#### وسائل،

- اس پریز نشیش کا مسودہ اس گائیڑ کے صفحہ 60 پر تلاش کیا جاسکتا ہے۔
- یہ مسودہ سیش کی پاور لوائیک کی سلائیڈز 46-25 مطابق ہے اور اُن سلائیڈز کے سیکرز نوٹس میں شامل ہے۔
- مائیکروسافٹ ورڈ میں لکھا مسودہ جس میں تبریلی ہو سکتی ہے اس سیشن کے مشمولہ وسائل کے طور پر دستیاب ہے۔



پیشگی تیاری

صفحہ 15 پر ہدایات اہر سیشن کی تیاری کیسے کریں اے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشن کی اتیاری کریں۔ معودے اور پاور اپوائٹ سلائیڈز پڑھیں اور انہیں اپنی ضرورت کے مطابق تبدیل کریں (یا سلائیڈز پر اہم نکات کے لیے فلی بیارٹ شیٹس بنائیں) اور سلائیڈز/فلی جارٹ شیٹس کے ساتھ ملا کر پریزشیشن کی مشق کریں۔

مثورہ! لوگوں کو کہی ں کیدوہ اپنے سوال/تیمرے آپ کی پریز نئیشن کے آخر میں پیش کریں۔

- نوٹ

آپ ممکن ہے اس پر پزشیش میں یہ مزید معلومات شال کر کے چند منٹ کا اضافہ کرنا چاہیں – آپ کے ملک میں ایف او آر بی سے متعلق اہم ترین قوانمیں اور یہ کہ یہ بین الاقوای اصولوں سے کیسے متعلق ہیں۔ یہ معلومات تلاش کرنے میں آپ کی مدد کے لئے مشورے اور لئس سہولت کاروں کی گائیڈ کے صفحات 154-153 پر مل سکتے ہیں۔ زیادہ دیر تک بات نہ کریں کیونکہ لوگ زیادہ دیر تک توجہ مرکوز نئیں کر سکتے! اگر ضروری ہو تو پر بینشیش کے بعد ایک تازہ دم کردینے والی سرگری استعمال کریں۔ اس کے لئے دیگر سرگرمیوں کا وقت کم کریں (جیسے افتاتی مشق میں کوفی کریں) یا ایک طویل سیش کریں۔

# 4۔ بڑے گروپ میں بات چیت: مذہب یا عقیدے کی آزادی 10 منٹ

وضاحت اور مقصد

۔ سابقہ پریز شیشن کی بات چیت جس سے شرکاء اس سے سیکھی گئی چیزوں کا جائزہ لے سکیں۔

گفتگو کو کیسے آگے بڑھائیں

پریز منتشش پر عمومی تبصر ول اور سوالات کی دعوت دیں اور پھر مندرجہ ذیل سوالات پو چھیں:

و پیش کردہ حقوق میں سے کون سا آپ کے لئے اہم ہے؟

• کیا کوئی ایسی چیز تھی جے قبول کرنا آپ کو مشکل لگا یا وہ غیر واضح تھی؟

10 منٹ کے بعد مکمل گفتگو کو اختتام تک پہنچائیں۔ وضاحت کریں کہ گروپ اب ایک مثق کے ذریعے معاملات پر تبادلہ خیال اور تلاش جاری رکھنے جا رہا ہے۔

یاد رکھیں: آپ ماہر نمیں ایک سہولت کار ہیں! اگر شرکاء کے پاس کوئی سوال ہے جس کا جواب آپ جانتے ہیں تو جواب دیں، کین جوابات جاننے کے لئے دباؤ محسوس نہ کریں! اس بات پر زور دیں کہ یہ باہمی تلاش کا عمل ہے اور آپ ماہر نہیں ہیں بلکہ آپ کا کام بات چیت کو آگے بڑھانا ہے۔

# 5۔ گروپ کی صورت میں مشق: ایف او آر بی میرے دن میں 30 منٹ

وضاحت

ایک سوچنے اور شیئر کرنے والے جوڑے کی مثق جس میں لوگ اس بات پر غور کرتے ہیں کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح سوچتے ہیں، یقین کرتے ہیں، عمل کرتے ہیں، سوال کرتے ہیں، چیلنج کرتے ہیں اور انکار کرتے ہیں۔

مقصد

اس مشق کا مقصد لوگوں کو یہ جانے میں مدد دینا ہے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں فکر، ضمیر، مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حق کا استعال کرتے ہیں۔ اس سے یہ واضح کرنے میں مدد ملتی ہے کہ یہ حق ہمارے لئے حقیقت میں اہم ہے، نہ کہ صرف نظری طور پر۔

#### ٠٠ وسائل اور پیشگی تیاری

- سیش پاور بوائنے کی سلائیڈز 60-48 یا ان سلائیڈوں کے پرنٹ آؤٹ، سیشن سے پہلے ایک دیوار پر لگا دیں۔
- 3-4 شرکاء کے لیے گروپ ورک کے سوالات کی ایک کانی یا پہلے سے تیار فلپ چارٹ شیٹ جس پر گروپ ورک کے سوالات ہوں۔



بڑے گروپ کے لئے مات چت

مشورہ! آپ صفحات -22 22 پر مذہب کی آزادی یا عقیدے کے بارے ممیں مشکل سوالات کا جواب دینے کے لئے ہدایات تلاش کر سکتے ہیں۔



مشق کا تعارف کیسے کرائیں 4 مث

اب ہم اس بات پر غور کرنے جارہے ہیں کہ ہماری روزمرہ زندگی میں ایف او آر بی کا کیا مطلب ہے۔ سب سے پہلے، ہر شخص خاموشی سے سوچے گا۔ ہم اپنے خیالات کا جوڑوں میں ایک دوسرے سے تبادلہ کریں گے اور پھر ہم سب اکٹھے ہو کر بات کریں گے۔

۔ مندرجہ فیل متن پڑھیں (یا کچھ ایسا ہی کہیں)۔ یاور پوائنٹ سلائیڈز 59-47 و کھائیں یا جب آپ اسے پڑھ رہے ہوں سلائیڈز کے پرنٹ آؤٹ کی طرف اشارہ کریں ۔

" اپنی زندگی کے ایک عام دن کے بارے میں سوچیں۔ آپ اپنے خیالات، عقائد، سوالات اور ندہبی یا غیر ندہبی اتعلق یا شاخت کے احساس پر کب اور کیسے بات کرتے ہیں؟ یہ ہو سکتا ہے

- ان چيزول ميں جو آپ کھاتے ہيں يا نہيں کھاتے،
  - آپ جو پہنتے ہیں یا نہیں پہنتے ہیں،
- زندگی کے اہم لمحات کی دعاؤں یا رسومات یا تقریبات میں،
  - اس (کتاب) میں جو آپ پڑھتے ہیں،
- ۔ آپ کی اپنے خاندان، دوستوں یا ساتھیوں کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں اور آپ اپنے بچوں کو کس طرح اللہ ہاتے ہیں یا ۔ یالتے ہیں یا
- ۔ آپ کس طرح کمیونی کی خدمت کرتے ہیں یا ایسے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن سے آپ معاشرے میں پریشان ہیں۔ "

مشق کیسے کرائیں 30 منٹ

سوچيں! (5منك)

ہر تنی سے کہیں کہ وہ ایک عام دن کے بارے میں خاموثی سے سوچتے ہوئے 5 منٹ گزاریں۔ وہ ایک عام دن کے دوران اپنے خیالات، عقالد، سوالات اور مذہبی یا غیر مذہبی شاخت/تعلق کا اظہار کب اور کیسے کرتے ہیں؟

جوڑے (10 منٹ)

شرکاء سے کمیں کہ وہ اپنے خیالات کو جوڑوں میں شیئر کریں اور مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی سوال پر تبادلہ خیال کریں جس کے بارے میں بات کرنے میں وہ آسانی محسوس کرتے ہوں:

- اس وقت کی کہانی شیئر کریں جب آپ نے اپنے خیالات شیئر کیے یا کسی چیز پر سوال اٹھایا۔ کیا ہوا اور یہ کیسا محسوس ہوا؟
- اس وقت کی کہانی شیئر کریں جب آپ اپنے خیالات کا اظہار نہیں کر سکتے تھے، کسی ایسی چیز پر سوال نہیں کر سکتے تھے ہو آپ نے غلط محسوس کی تھی یا آپ اپنی شاخت کھل کر نہیں بتا سکے تھے۔ یہ کیبا محسوس ہوا؟
- کیا آپ کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ اپنی روزمرہ زندگی میں اپنے خیالات اور اپنی شاخت کا اظہار کرنے کے قابل ہوں؟ کیا ان خیالات یا طریقوں پر سوال اٹھانے کے قابل ہونا ضروری ہے جن کے بارے میں آپ کا خیال ہے کہ وہ غلط ہیں؟
- آپ کے اپنے عقائد کے بر عکس دوسرے لوگ جو سوچتے اور مانتے ہیں اس کی بنیاد پر آپ کو جینے پر مجبور کیا جانا کیا محسوس ہوگا؟

گروپ کے سامنے پیش کریں (15 مٹ)

شر کا سے کہیں کہ وہ بڑے گروپ میں واپس آئیں۔ ہم اپنے جوڑوں میں جن سوالات پر خور کر رہے ہیں وہ سب مندرجہ ذیل سوالات کے بارے میں ہیں:

- کیا فکر، ضمیر، مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حقوق کا تحفظ ہمارے لیے اہم ہے؟
  - کیما محبوس ہوتا ہے جب ہارے پاس یہ حقوق نہیں ہوتے؟

پوچھیں کہ کیا کوئی اپنے جوڑوں میں ہونے والی بات چیت کی بنیاد پر اس سے متعلق خیالات، احساسات یا تجربات بتانا چاہے گا؟ تمام اشتراک رضاکارانہ ہونا چاہئے کچھ دیر بعد، گروپ سے پوچھیں کہ کیا ہماری مشترکہ انسانی فطرت کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک کی انسانی ضروریات کیسال ہیں، ان حقوق کے تعلق سے کہ – سوچیں - یقین کریں - عمل کریں - وابنتگی رکھیں۔ سوال کریں- تبدیل ہوں اور انکار کریں؟ کیا یہ حقوق کی مذہب یا عقیدے کے لوگوں کے لئے اہم ہیں؟

مشورہ! اگر گروپ میں بات چیت ست ہو رہی ہے تو اپنی زندگی میں ایف او آر فی کے بارے میں کچھے معلومات فراہم کرنے کے لئے تیار رہیں۔ مشق کا اختتام کیسے کریں 1 منٹ گفتگو میں ان کے خیالات اور توجہ کے لئے سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مثق کا اختتام کریں۔

6۔ اختامی تبصرے اور تبدیلی ساز کہانیاں ر 5 منٹ

وضاحت

اُس مخضر گفتگو سے سیشن کا اختتام ہوتا ہے۔ یہ سیشن ایک عام شخص کی کہانی کا استعال کرتے ہوئے جو ایف او آر بی کے حق کے لئے کھڑا ہوا تھا، تبدیلی لانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور شرکاء کو بتاتا ہے کہ آنے والے سیشنز میں کیا توقع کی جائے۔

کیا کہنا ہے

۔ یہ ہے۔ مندر جد ذیل نکات پر بات کریں۔ اگر ممکن ہو تو پیٹر کی کہانی کی وضاحت کے لئے سیشن کی پاور پوائنٹ کی 61-63 سلائیڈز استعال کریں۔

- جب ہم نے مذہب یا عقیدے کی آزادی کا حق دریافت کیا ہے اور ان حقوق کے بارے میں سیکھا ہے جو ہم اور تمام لوگوں کو بین الا قوای قوانین کے مطابق حاصل ہیں۔
- یہ ایک کافی پیچیدہ انسانی حق ہے اور الی چیزیں ہوسکتی ہیں جن کو ہم نہیں سبھتے یا الی چیزیں ہوسکتی ہیں جن پر ہم منتق نہیں۔ یہ ہم منتق نہیں۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ کچھ چیزیں الی بھی ہیں جنہیں ہم سبھتے ہیں اور ان پر منتق ہیں۔ یہ تبدیلی لانے والوں کے لئے کام کا آغاز کرنے کے لئے ایک موذوں مقام ہے!
  - ہم جیسے عام لوگ اپنی کمیونٹی کے مسائل کے حل کے لیے تبریلی لا سکتے ہیں۔
  - صفحہ 64 پر پیٹر کی کہانی بلند آواز میں پڑھیں، (سیش کے لئے ڈاؤن لوڈ کرنے کے قابل وسائل میں بھی دستیاب ہے)۔
- اپنے اگلے سیشن میں ہم کچھ وقت استحقاق ، نقصان اور شاخت کے مسائل کی تلاش میں صرف کریں گے۔ اور اس کے بعد آئندہ اجلاسوں میں ہم مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق کی خلاف ورزیوں اور ان طریقوں کے بارے میں مزید جانیں گے جن سے ہم تبدیلی لا سکتے ہیں۔

مخفر بات چیت



بانسری اور ڈھول کے گیت

"شرکا کو کہانی بہت پہند آئی ، یہ سیشن کا بہترین حصہ تھی۔ کردار، عکاسی، مرکزی خیال، سب مل کر شرکاً ہم کلام ہوئے۔" ہدایا ڈیوڈ، سہولت کار، شزانیہ

# بانسری اور ڈھول کے گیت

مصنفین: کیتهرین کیش اور سیڈل ماری ونثر پراگ عکاسی: ٹوبی نیوسم

یہ کہانی مشق 'ایک دفعہ کا ذکر ہے' کی بنیاد ہے اور پاور پوائنٹ سلائیڈز 2-23 پر دکھائی گئی ہے۔

### بانسری اور ڈھول کے گیت



ایک دفعہ کا ذکر سے کہ کہیں دو گاؤں تھے۔





جنگل میں ایک گاؤں کے لوگ ڈھول اور رقص کے لئے مشہور تھے۔ جب ایک بچہ سیدھا بیٹھ سکتا ، اسے ڈھول دے دیا جاتا ۔ گاؤں میں چھوٹے چھوٹے ڈھول بھی تھے جو پرسکون بارش کی آواز دیتے تھے اور زبردست گرج دار ڈھول بھی جن کو اٹھانے کے لیے دو افراد کی ضرورت پڑتی تھی۔ ڈھول کے ساتھ زندگی - تقریبات، سوگ اور شائد ہر چیز جڑی تھی - اور لوگوں کا خیال تھا که ڈھول نے ان کی زندگی کو جنگل کی روحوں سے ہم آہنگ رکھا ہوا ہے۔



نیچے وادی میں گاؤں کے لوگوں نے ڈھول بجانے والوں کو کبھی نہیں سمجھا تھا۔ انہوں نے ڈھول کو شور شرابا سمجھااور ہلکا سا ڈھول بجتا تو وہ ہنس دیتے۔ جب اس گاؤں میں لڑکا پیدا ہوا تو اس کے والد نے لکڑی یا ہڈی سے بانسری تراشی اور لڑکے نے اسے اپنی زندگی کے اختتام تک اپنے گلے میں ایک تار سے باندھ رکھا۔ ان کی روایتی دھنوں میں مہارت حاصل کرنے میں کئی سال لگتے اور سب سے بڑا اعزاز ان مردوں کو ملتا جن کی مہارت نے بانسری کو اتنے پیار ے گیت دے که آسمانوں کا خدا سحر زدہ ہو جائے اور کھیتوں کے لئے بارش اور دھوپ بھیج دے۔

اگرچہ ڈھول گاؤں کے دیہاتی اپنا سامان فروخت کرنے بانسری گاؤں کے ہفته وار بازار میں جاتے تھے لیکن دونوں دیہات کے لوگ آپس ملتے جلتے نہیں تھے۔ بازار میں ڈھول بجانے پر پابندی تھی۔

بانسری گاؤں کے بہت سے سٹال مالکان نے ڈھول بجانے والوں کو چیزیں فروخت کرنے سے انکار کردیا اور ڈھول بجانے والوں نے بانسری گاؤں کے لوگوں سے ناراضگی ظاہر کی۔

ہوا، زیانا نے بانسری لی اور اسے اپنے گلے میں لٹکا لیا۔



ایک چھوٹی لڑکی، ایک اکلوتی بچی جس کا نام زیانا تھا، بانسری گاؤں میں رہتی تھی۔ اس کے تجسس اور مہربان رویے کی وجه سے سب اس سے پیار کرتے تھے۔ جب وہ 10 سال کی تھی تو اس کے والد بیمار پڑ گئے۔ ایک دن انہوں نے اسے بلا کر کہا، "میری پیاری بیٹی، میں زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہوں گا۔ میری بانسری لو اور اسے پہن لو تاکه ہم ہمیشه اکٹھے رہیں"۔ زیانا کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا کیونکه لڑکیوں کے لیے بانسری رکھنے کا رواج نہیں تھا، لیکن جلد ہی اس نے خود سے پوچھا، "مجھے بانسری بجانے کی اجازت کیوں نہیں ہونی چاہیے؟" جس رات اس کے والد کا انتقال پوچھا، "مجھے بانسری بجانے کی اجازت کیوں نہیں ہونی چاہیے؟" جس رات اس کے والد کا انتقال



جیسے جیسے زبانا بڑی ہوتی گئی اس نے اپنی ماں کو بازار کے اسٹال پر فروخت کرنے کے لئے سبزیاں اگانے میں مدد کرنے کے لئے سخت محنت کرنا پڑی۔ اگرچہ وہ محنتی اور مہربان تھی لیکن زبانا کے گاؤں کے لوگ اکثر اس پر طنز کرتے تھے کیونکہ وہ بانسری پہنتی تھی۔ بعض اوقات وہ اسے بانسری اتار نے یر قائل کرنے کی کوشش کرتے تھے، لیکن وہ انکار کردیتی۔ جب بھی اسے موقع ملتا، زیانا جنگل میں دور چلی جاتی اور اپنے والد کی بانسری بجاتی۔



ایسے ہی ایک دن زیانا نے کہیں ڈھول کی ہلکی ہلکی آواز سنی۔ تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ جنگل میں ڈھول کی تھاپوں کا تعاقب کرتے ہوئے ایک وادی میں پہنچ گئی جہاں ایک نوجوان ڈھول بجا رہا تھا اور گا رہا تھا جبکہ ایک لڑکی درخت سے پھل چن رہی تھی۔ زیانا نے انہیں پہچان لیا کیونکہ وہ ان کے بازار میں آتے تھے - وہ دونوں بہن بھائی تھے جن کا نام اونو اور آئرس تھا۔ درختوں کے پیچھے چھپ کر زیانا ڈھول کی آواز کے ساتھ اپنی بانسری بجانے لگی۔ ڈھول کی تھاپ پر بانسری کے گیت نے سماں باندھ دیا اور خوبصورت موسیقی فضا میں بکھرنے لگی۔

جب گانا ختم ہوا تو زیانا نے احتیاط سے وادی میں قدم رکھا۔ اونو اور آئرس بانسری والی ایک لڑکی کو دیکھ کر حیران رہ گئے لیکن مسکراتے ہوئے انہیں احساس ہوا که ان کی طرح اسے بھی بانسری گاؤں میں اپنا ساز بجانے کی اجازت نہیں ہے۔ آئرس نے زیانا کو کچھ پھل پیش کے اور تینوں نے شام ہونے تک گپ شپ کی اور موسیقی بجائی۔



بازار کے اگلے دن زیانا نے چائے کے اسٹال کے سامنے اپنے نئے دوستوں کو دیکھا۔ سٹال کا مالک ان پر چیخ رہا تھا، "دور ہو جاؤ، ڈھول والے ، گندے!" اونو غصے میں تھا، لیکن آئرس اسے گھسیٹ کرلے گئی۔ اسٹال کے مالک کا بیٹا، جو اونو کے لئے چائے ڈال رہا تھا، شرمندہ دکھائی دیا۔



زیانا نے اس سے پہلے کبھی ان اشتہاروں کے بارے میں نہیں سوچا تھا جن پر لکھا تھا که 'ڈھول والوں کو اجازت نہیں'۔ ۔ اس نے اپنے دل پر بوجھ محسوس کیا کیونکہ اسے احساس ہوا کہ اس نے اور اس کی والدہ نے ڈھول بجانے والوں کے اسٹالوں سے کبھی کچھ نہیں خریدا تھا۔

اس رات زیانا نے اپنی ماں سے بات کی اور پوچھا که وہ کبھی ڈھول بجانے والوں کے اسٹالز پر کیوں نہیں گئے۔ اس کی ماں نے جواب دیا، 'بہتر ہے آپ اس پر قائم رہیں جو آپ جانتے ہیں'، لیکن زیانا سمجھ نہیں سکی اور پوچھتی رہی که ہر کسی کا ہر جگه خیر مقدم کیوں نہیں کیا جانا چاہئے۔ وہ ان مزیدار پھلوں کا ذکر کرتی رہی جو اونو اور آئرس اپنے سٹال پر فروخت کرتے تھے۔ آخر کار، زیاناکی والدہ نے اگلے بازار کے دن ڈھول والوں کے کچھ پھل آزمانے پر رضامندی



اسی دوران چائے کے اسٹال کے مالک کے گھر میں اس وقت تنازعہ کھڑا ہوگیا جب اس کے بیٹے برونے نے اپنے والد کے ڈھول بجانے والوں کے ساتھ سلوک پر سوال اٹھایا تھا۔ اسٹال کا مالک گاؤں کے سب سے بہترین بانسری بجانے والوں میں سے ایک تھا اور اسے خود پر ناز تھا۔ اس کے والد اور دادا ماہر موسیقار تھے، لیکن ان کا بیٹا ان کی طرح موسیقی نه سیکھ سکا۔ برونے نے کتنی ہی کوشش کیوں نه کی ہو، وه بانسری کی بنیادی دهن پر بھی عبور حاصل نه کر سکا۔ برسوں کی جبری مشق اور ظالمانه تبصروں کے بعد برونے بانسری میں دلچسپی کھو چکا تھا۔وہ ڈھول کی دور دراز تھاپ کی طرف رغبت محسوس کرتا اور ایک اور زندگی کا خواب دیکھتا۔



جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، زیانا، آئرس، اونو جنگل میں مل کر کھیلتے اور موسیقی بجاتے رہے۔ وہ یه خواب دیکهتے رہنے که – ایسا وقت بھی آئے گا جب ہر شخص کا خیر مقدم کیا جائے گا، بازار میں ڈھول اور بانسریاں کھلے عام بجائی جائیں گی اور تب وہ مل کر خوبصورت موسیقی بجائیں



ہر ہفتے اونو اور آئرس سبزیوں کے اسٹال پر زیانا اور اس کی والدہ سے ملنے جاتے تھے اور زیانا کی ماں ان سے پھل اور میوے خریدتی تھی۔ ایک دن، اونو نے دیکھا که زیانا کی ماں اس کے ڈھول کو حیرت سے دیکھ رہی تھی جو اس نے اپنی پیٹی پر اٹھایا ہوا تھا۔

"یہ ہنسنے والا ڈھول ہے"، اونو نے کہا، "اس کی آواز کا مطلب خوشی ہے اور جب میں اسے بجاتا ہوں تو بچ رقص کرئے اور ہنستے ہیں"۔ یہ سن کر زیانا کی ماں مسحور ہوگئی۔

دوسرے ڈھول بجانے والے ارد گرد جمع ہونے لگے اور زیانا اور اس کی والدہ نے بھی ان کے ڈھول کے بارے میں بھی پوچھا۔ اس دن زیانا کی ماں نے اپنی بہت سی سبزیاں جلد ہی فروخت کر لیں۔ پڑوسی سٹال مالکان اس سے ناراض تھے که اس نے ڈھول بجانے والوں کو بازار کے اپنے حصے میں خوش آمدید کہا، لیکن زیانا کی ماں نے دلیل دی که اگر ہر کوئی ایک دوسرے سے خرید سکتا ہے تو اس سے سب کے حالات بہتر ہوں گے۔

ان کے اسٹال کے پاس ایک بوڑھا شخص مصالحے فروخت کر رہا تھا لیکن اس کا کاروبار اچھا نہیں تھا۔ اونو نے تجارت کو فروغ دینے کے لئے ایک اشتہار لگانے کا مشورہ دیا جس میں لکھا ہو کہ "ہر کسی کو خوش آمدید"۔ اور اس نے بوڑھے شخص کے لئے ایک خوبصورت اشتہار پینٹ کیا، جس میں ڈھول اور بانسری کی تصویر بنی ہوئی تھی۔

بوڑھ کی فروخت میں اضافہ ہوا اور آہستہ آہستہ دوسر نے سٹال مالکان بھی اس کے قائل ہوگئے۔ ڈھول بجانے والوں اور بانسری کے کھلاڑیوں کی ملکیت والے اسٹالز پر "ہر کوئی خوش آمدید" کا اشتہار نظر آنے لگا۔ اس سے بازار میں رونق بڑھ گئی۔

لیکن سب ٹھیک نہیں تھا. برونے کے والد ڈھول بجانے والوں کے بازار کے اس حصے میں داخل ہونے سے خوفزدہ ہوگئے۔ اس نے اسے پرانے طریقوں کے لئے خطرہ سمجھا اور ایسے لوگوں کو اکٹھا کیا جو اس کی طرح سوچ رہے تھے اور ان اشتہارات کو پھاڑنے اور ڈھول بجانے والوں کو ہراساں کرنے کے در بے ہوگئے۔ اس سے بازار میں کشیدگی بڑھی اور مارکیٹ کونسل کی پریشانی بڑھ گئی۔

برونے نے اپنے والد کی اسکیم میں حصہ لینے سے انکار کردیا۔ اس کے بجائے، اس نے اور پرانے مصالحہ فروش نے مارکیٹ کونسل سے بات کی اور انہیں بازار میں ہر ایک کے لئے ایک محفلِ موسیقی کی میزیانی پر آمادہ کیا۔ شاید برونے کے والد اور دوسر مے لوگ ڈھول بجانے والوں کو قبول کرنا سیکھ سکتے ہیں اگر وہ ان کی کہانیاں سن سکیں اور ان کے گیت سن سکیں۔

محفلِ موسیقی کی خبر پھیل گئی اور لوگ دور دور سے اس میں شرکت کرنے آئے۔ اسٹال مالکان نے اس دن معمول سے کہیں زیادہ چیزیں فروخت کیں۔

آخر کار، جب موسیقی کی محفل کا وقت آیا. بوڑھ مصالحه فروش نے اپنی لکڑی کی بانسری پر خوبصورت دھن بجائی جبکه اس کی بیٹی نے اچھی فصل کے لئے خدا کی شکر گزاری کا گیت گیا۔ اس شخص نے بتایا که جوانی میں برسوں کی مشکلات کے بعد وہ گیت اس کے کے لئے اہم ہوگیا تھا۔

برونے کے والد نے ہجوم میں موجود کچھ ڈھول بجانے والوں کی مسکراہٹوں اور سر ہلانے کا مشاہدہ کرتے ہوئے ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔

بوڑھے شخص نے اونو اور آئرس کو اسٹیج پر مدعو کیا۔ انہوں نے اپنے ڈھول کی کہانیاں سنائیں اور جنگل کی آبشار کے رقص کرتے پانی کے اعزاز میں شوخ دھنیں پیش کیں اور اپنے پھلوں کے درختوں کو محفوظ رکھنے پر فطرت کی مہربانیوں کا شکریہ ادا کرنے کے لئے زوردار گانے پیش کیے۔ پہلی بار بانسری کے دیہاتیوں کو یہ سمجھ آنے لگا کہ ڈھول بجانے والوں کے لیے ڈھول کا کیا مطلب سے۔ برونے کے والد ناراضگی سے گھورتے رہے۔













آخر کار، زیانا اسٹیج پر اونو اور آئرس کے ساتھ آکر شامل ہوگئی۔ اس نے اپنے والد کے بارے میں سوچا، اپنی بانسری اپنے ہونٹوں پر رکھی اور تینوں ایک ساتھ بجانے لگے۔ ایک حیران خاموشی چھا گئی۔ اس سے پہلے کبھی بانسری اور ڈھول ایک ساتھ نہیں سنے گئے تھے یا کسی لڑکی کو بانسری بجاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا تھا۔

زیانا کی بانسری سے سورج اور بارش کے لئے شکر گزاری کی دھن وقت پر ہوا میں تیرتی ہوئی اونو کے ڈھول کی تھاپ سے رقص کی تال تک پہنچ گئی۔

گانا ختم ہوا اور ہجوم نے ایک سے دوسرے کی طرف دیکھا۔ کچھ نے ہچکچاتے ہوئے تالیاں بجائیں جبکہ کچھ نے دوسری طرف دیکھا۔ برونے کے والد زیانا پر پھٹ پڑے۔ "غدار!" اس نے چیخ کر دھاوا ہول دیا۔

برونے کا چہرہ اپنے والد کی طرف دیکھتے ہوئے غمگین ہوگیا۔ سر ہلاتے ہوئے اس نے گردن سے بانسری اتاری، اسے اپنے والد کے اسٹال پر رکھا اور کسی بہتری کی تلاش میں گاؤں سے ہمیشہ کے لئے نکل گیا۔



محفلِ موسیقی کے بعد دونوں گاؤں میں بحث چھڑ گئی۔ کیا ہر ایک کو بازار کے تمام اسٹالز پر آنے کی اجازت ہونی چاہئے؟ کیا لڑکیوں کو بانسری اور کیا بانسری اور ڈھول کبھی ایک ساتھ بجائے جاسکتے ہیں؟ کئی مہینوں کے بعد بھی دیہاتی متفق نہیں ہو سکے۔ ڈھول بجانے والوں کے تجربات سننے اور تمام لوگوں کے خلوص کو دیکھنے کے بعد مارکیٹ کونسل نے فیصلہ دیا۔

"بازار میں تمام لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے گا۔"

ڈھول بجانے پر عائد پابندی ختم کردی گئی اور وہ پوسٹرز اتار لیے گئے جن پر لکھا تھا 'ڈھول والوں کو اجازت نہیں'۔ لیکن جہاں تک آلات موسیقی کے بجانے کا تعلق ہے، کونسل نے فریق بننے سے انکار کر دیا۔ اس کی بجائے یہ کہا گیا کہ ہر شخص کے مخلصانہ عقیدے کا احترام کیا جائے گا اور وہ اس یر عمل کر نے کے لئے آزاد ہوں گے۔



اس میں کئی سال لگے جب ڈھول بجانے والوں نے بازار کے ہر اسٹال پر خود کو خوش آمدید محسوس کیا۔ ہر ہفتے زیانا، اونو اور آئرس کو ایک ساتھ بانسری اور ڈھول کے گیت بجاتے دیکھا جاسکتا تھا، یہاں تک کہ ان کی انگلیاں سخت ہو گئیں اور ان کے بال سفید ہو گئے۔

# پریزنٹیشن کا مسودہ

### فکر، ضمیر، مذہب اور عقیدے کی آزادی کا تعارف

سیشن 2 کی پریزینٹیشن کا یه متن سلائیڈ 25-46 تک پاور پوائنٹ سلائیڈز میں پیش کیا گیا ہے۔

پریزینٹیشن کی یہ کہانی، ' بانسری اور ڈھول کے گیت' کے بارے میں ہے۔ اگر آپ اس کہانی کی کہانی کو اپنے گروپ میں استعمال نہیں کرنا چاہتے تو آپ کو مسودہ میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہوگی۔ آپ سہولت کاروں کی گائیڈ کے صفحہ ۔۔۔۔ پر کہانی اور یہ لنک دیگر مواد کے ساتھ تلاش کر سکتے ہیں:

#### تعارف

مذہب یا عقیدے کی آزادی کس چیز کی حفاظت کرتی ہے؟

آپ سوچ سکتے ہیں که اس کا منطق جواب مذاہب اور عقائد ہیں۔ لیکن اصل میں مذہب یا عقیدے کی آزادی مذہبی یا دیگر عقائد کی حفاظت نہیں کرتی۔ یه خدا کے تصور یا مقدس کی حفاظت نہیں ہے۔ ہر دوسرے انسانی حق کی طرح یه حق بھی دراصل لوگوں کی حفاظت کرتا سے۔

حق کو اس کا پورا نام دیں تو فکر، ضمیر، مذہب یا عقیدے کی آزادی ہر انسان کے حقوق کا تحفظ کرتی ہے – چاہے وہ کوئی بھی ہو ، چاہے وہ کوئی بھی عقیدہ رکھتا ہو اور اس کا تعلق خواہ کسی بھی مذہب سے ہو۔

مذہب یا عقیدے کی آزادی کی بنیاد اس تصور پر سے که تمام انسانوں کی بنیادی ضروریات ہیں:

- کیا اچھا اور سچا ہے اس کے بارے میں خود سے سوچنے اور فیصله کرنے کی اجازت ہونا
  - مشترک عقائد، طریقوں اور شناختوں والے گروہوں کے ساتھ وابستگی کی اجازت،
- نظریات اور طریقوں پر سوال اٹھانے، اپنے عقائد کے بارے میں اپنا ذہن تبدیل کرنے، اور اپنے ضمیر کے خلاف کام کرنے سے انکار کے قابل ہونا۔

#### ہمار مے حقوق کون سے ہیں؟

ہمارے پاس کیا حقوق ہیں؟ آئیے کنونشنوں/ معاہدوں میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس پر ایک نظر ڈالنے ہیں:

مذہب یا عقیدے کی آزادی شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کی دفعہ 18 --یعنی آئی سی سی پی آر کے ذریعے محفوظ ہے۔ یہ قانونی طور پر پابند کرنے والا عہد ہے اور 173 ممالک نے اس بین الاقوامی قوانین پر عمل کرنے کا عہد کیا ہے۔ [شرکاء کو بتائیں کہ کیا آپ کا ملک آئی سی سی پی آر پر دستخط کرچکا ہے۔]

> دفعه 18 کے پہلے جملے میں کہا گیا ہے: "ہر ایک کو فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کا حق حاصل ہوگا۔"

ہر کسی کو اپنے لئے سوچنے کا حق ہے - کہانی میں زیانا کی طرح، جس نے سوچا که اسے لڑکی ہونے کے باوجود بانسری رکھنے کی اجازت ہونی چاہئے۔

us<sub>r</sub>

بر طف کو قلر، خمیرادر مذہب کی آزاد ای کا حق جو گا۔

ندب ياعقبد على آزادى: كون ياكس چيز كاتحفظ؟

انسانی ضرور تیں اور انسانی حقوق ہمیں اپنے ضمیر کی بات سننے کا حق حاصل ہے – برونے کی طرح جس نے اپنے والد کی مدد کرنے سے انکار کر دیا کیونکه وہ سمجھتا تھا که اس کے والد کے اقدامات غلط تھے۔



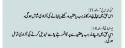
اور ہمیں مذہبی یا غیر مذہبی عقائد رکھنے اور مذہبی یا عقیدے کے حوالے سے شناخت رکھنے کا حق حاصل ہے - ایمان لانے اور اس سے تعلق رکھنے کا۔ بانسری اور ڈھول والے دیہاتیوں کی طرح ہم میں سے بہت سے لوگ مخلصانه عقائد رکھتے ہیں۔ ہمار مے عقائد اور ان لوگوں کی کمیونٹی میں جن کے عقائد ہمار مے جیسے ہیں۔ بہت اہم ہوسکتے ہیں۔



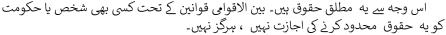
لیکن ہم کسی بھی معاشر مے میں رہتے ہیں یا ہمار مے عقائد کتنے ہی سچے اور صحیح ہوں - ایسے لوگ بھی ہوں گے جو کسی بھی وجه سے اپنے عقائد یا اپنی کمیونٹی پر اعتماد کھو دیتے ہیں - جیسے برونے جس نے اپنی بانسری اٹھائی اور اپنی کمیونٹی چھوڑ دی۔

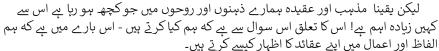


انسانی حقوق کے بین الاقوامی قانون میں اپنے مذہب یا عقیدے کو چھوڑنے اور تبدیل کرنے کے حق کا تحفظ آپ کے مذہب یا عقیدہ رکھنے کے حق کے ساتھ کیا جاتا ہے۔



ہمارے عقائد کے بارے میں سوچنے، یقین کرنے، سوال کرنے اور تبدیل کرنے کے ان حقوق کو اکثر اندرونی آزادیاں کہا جاتا ہے۔ ان کا تعلق اس سے ہے کہ ہمارے ذہن اور ہماری روح میں کیا ہو رہا ہے، جو ہماری شناخت کے بارے میں ہے۔ ہمارا احساس که ہم کون ہیں۔







ہماری کہانی میں، دیہاتیوں کی زندگی ان طریقوں سے بھری ہوئی تھی جو ان کے عقائد سے تعلق کا اظہار کرتے تھے! بانسری بجانے سے لے کر روزمرہ کی زندگی میں ڈھول تک۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی بھی ان حقوق کا تحفظ کرتی ہے۔ آئیے معاہدے کو دوبارہ دیکھتے ہیں:

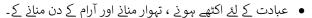


#### دفعه 18 میں کہا گیا ہے:

"اس حق میں شامل ہو گی … آزادی، انفرادی طور پر یا کمیونٹی میں دوسروں کے ساتھ اور عوامی یا نجی طور پر، عبادت، عمل اور تعلیم میں اپنے مذہب یا عقی<u>دہ</u> کا اظہار کرنے کی۔"

ہمیں نجی طور پر عبادت کرنے اور اجتماعی عبادت و روایات کے ساتھ ایک برادری کے حصے کے طور پر اپنے مذہب یا عقیدے کا اظہار کرنے کا حق ہے۔ یه حقوق دوسری برادری کو بھی حقوق حاصل ہیں۔ یه اپنے ارکان کو کنٹرول کرنے کے حقوق نہیں بلکہ ریاست کے کے دیے گئے حقوق ہیں۔ مثال کے طور پر، ریاست کو یه یقینی بنانا ہے که مذہبی اور عقیدے سے تعلق رکھنے والی برادریاں اگر چاہیں تو قانونی شناخت حاصل کر سکتی ہیں ، تاکہ وہ بینک کھاتے رکھ سکیں، لوگوں کو ملازمت دے سکیں اور عمارتوں کی ملکیت حاصل کر سکیں۔

فراد اور گروہوں کے کسی مذہب یا عقیدے پر عمل کرنے کے مختلف طریقے ہیں اور اقوام متحدہ کے ماہرین نے ان سرگرمیوں کی بہت سی مثالیں فراہم کی ہیں جن کا تحفظ کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہمیں حقوق حاصل ہیں:



- مذہبی لباس پہننے اور خصوصی غذا کھانے کے ۔
- عبادت گاہوں، قبرستان اور مذہبی علامات کی نمائش کرنے کے ۔
- معاشرے میں کردار ادا کرنے ، مثال کے طور پر خیراتی تنظیمیں تشکیل دینے اور
- مذہب یا عقیدے کے بارے میں بات کرنے اور سکھانے اور رہنماؤں کی تربیت یا تقرری کرنے کے۔ اس وقت، آپ سوچ رہے ہوں گے که بہت خوب۔ یه اس طرح کے حقوق ہیں جو میں اپنی کمیونٹی کے لئے چاہتا ہوں! یا ممکن ہے آپ پریشان ہو رہے ہوں!

#### رضاکارانه عمل اور مساوات - دوسروں کو نقصان نه پهنچائيں!

ان لوگوں یا گروہوں کا کیا ہوگا جو اپنے مذہب یا عقیدے کو دوسروں کے ساتھ نفرت یا تشدد کو فروغ دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں، جو دوسروں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتے ہیں یا جو اپنے گروہ کے اندر دوسروں کو دباتے اور کنٹرول کرتے ہیں؟

کیا مذہب یا عقیدے کی آزادی کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایسا کرنے میں آزاد ہیں - چاہے دوسر ے لوگوں پر اس کا جو بھی اثر پڑے؟

شکر ہے که نہیں!

انسانی حقوق کے کنونشن ہمیں بتاتے ہیں که ہمارے حقوق اور ان کی حقوق کی حدود کیا ہیں۔ آئیں اسے ایک دوسرے طریقے سے بیان کریں - جب ہم اپنے حقوق کا استعمال کرتے ہیں تو ہماری ذمه داریاں کیا ہوتی ہیں۔

ہم ان ذمه داریوں کا خلاصه اس طرح کر سکتے ہیں که کسی کو بھی اپنے حقوق اور آزادیوں کو اس طرح استعمال نہیں کرنا چاہئے کہ دوسروں کو نقصان پہنچے۔ انسانی حقوق کے معاہدوں کے مطابق اس بات کا خیال رکھنا ہر شخص کا اخلاقی فرض ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کا قانونی فرض ہے که وہ ہر ایک کے حقوق کا احترام اور ہر ایک کو نقصان سے محفوظ کرے۔ آئیے مزید دیکھتے ہیں۔ خاص طور پر یہ که ہمیں نقصان سے کیسے بچایا جانا چاہئے۔

پہلی بات: کوئی جبر نہیں!

مذہب یا عقیدے کے معاملات میں جبر کی اجازت نہیں ہے۔ ایمان لانا اور مذہب اپنانا رضاکارانه فعل ہے۔ حکام، مذہبی طبقات اور خاندانوں کو دھمکانے ، ڈرانے یا تشدد کا استعمال کرنے کی اجازت نہیں سے که کسی کو ایمان لانے یا نه لانے، عمل کرنے یا نه کرنے، کسی مذہب سے تعلق رکھنے یا نه رکهنے پر مجبور کیا جا سکے۔

دوسری بات: کوئی امتیاز نہیں!

معاہدے کی دفعہ 2 میں کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک یا روبے پر پابندی عائد کی گئی ہے – خواہ وہ مذہب، نسل، صنف یا زبان پر مبنی ہو۔ جن ریاستوں نے انسانی حقوق کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں انہوں نے سب کے ساتھ یکساں سلوک کرنے اور معاشرے میں امتیازی سلوک ختم کرنے کے لئے جدوجہد کرنے پر اتفاق کیا ہے -- جیسا که مارکیٹ کونسل نے ہماری کہانی میں

کیا تھا۔

تیسری بات: حقوق کو تباه کرنا منع سے!

دفعہ 5 میں کہا گیا ہے که کسی بھی حکومت، گروہ یا شخص کو کسی ایک انسانی حق کی تشریح کرنے کی اجازت نہیں بے که وہ انہیں اس طرح کام کرنے کا حق دے جس سے دوسرے انسانی حقوق تباه ہو جائیں۔ اور دفعه 20 میں امتیازی سلوک، دشمنی یا تشدد پر اکسا کر مذہبی منافرت پھیلانے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔











اس سے قطع نظر که کوئی حکومت یا شخص یه سمجهتا سے که کسی مذہب کا ان سے کیا تقاضا ہے، کوئی بھی یه دلیل نہیں دے سکتا که مذہب یا عقیدے کی آزادی انہیں دوسرے لوگوں کے حقوق کو پامال کرنے کا حق دیتی ہے۔ لہذا برونے کے والد کو ڈھول بجانے والوں کو ہراساں کرنے کا کوئی حق نہیں تھا، چاہے وہ اسے صحیح کام ہی سمجھتا ہو۔

مجھے یقین سے که آپ مذہب کو تشدد کے جواز یا تشدد پر اکسانے کے لئے استعمال کی جانے والی بہت سی مثالوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں، یا ایسے مذہبی طریقوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ آپ ان اوقات کے بارے میں بھی سوچ سکتے ہیں جب لوگوں کو اپنے مذہب یا عقیدے پر پرامن عمل کرنے سے ناحق روکا جاتا ہے۔

#### مذہب یا عقیدے کی آزادی کے نام

اصول کیا ہیں؟ حکومتوں کو مذہب یا عقیدے کی آزادی کو محدود کرنے کی اجازت کب دی جاتی یے؟ آئے ان پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

پہلی بات تو یہ ہے که سوچنے اور یقین کرنے کا حق (اندرونی آزادی) کبھی محدود نہیں ہوسکتا۔ دوسری بات یہ ہے کہ مذہب یا عقیدے پر عمل محدود ہو سکتا ہے -- لیکن صرف اس وقت جب مندرجه ذیل چار اصولوں پر عمل کیا جائے۔



 کوئی قانون ہونا چاہیے جو ان حدود کی وضاحت کر ے۔ دوسر ے لفظوں میں، پولیس جو بھی چاہے وہ نہیں کرسکتی

- 2. محدود کرنا اس مسئلے کے تناسب سے ہونا چاہیے جسے حل کرنا مقصود ہو۔ مثال کے طور پر، اگر کسی مذہبی کمیونٹی کے لاوڈ سپیکر کی آواز بہت تیز ہے، تو اسے حکم دیا جاسکتا ہے که وہ اس کی آواز کم کر ے یا جرمانه اداکر ہے ۔ ان کے اجتماع پر مکمل پابندی لگا دینا متناسب حد نہیں ہوگی۔
  - 3. تمام حدود غير امتيازي ہوني چاہئيں ان كا اطلاق سب پر ہونا چاہيے۔
  - 4. مندرجه ذیل چیزوں میں سے کسی چیز کی حفاظت کے لئے حد بندی 'ضروری' ہونی چاہئے: عوامی تحفظ، امن عامه، صحت عامه، عوامی اخلاقیات یا دوسر نے لوگوں کے حقوق اور آزادی۔

ضروری کا لفظ یہاں بہت اہم ہے۔ یہ کافی نہیں ہے کہ حکومت یا آبادی کی اکثریت ان اہداف کے حصول کے لے تحدید کو پسندیدہ عمل سمجھتی ہے۔ تحدید کی ضرورت کا واضح ہونا لازمی ہے۔ دوسر مے لفظوں میں، حقوق کو محدود کیے بغیر اس عمل سے پیدا ہونے والا مسئله حل کرنے کا کوئی اور راسته نه ہو۔ حقوق کو محدود کرنا آخری حربه ہونا چاہیے۔ بہرحال یه کرنا کبھی کبھار ضروری ہوجاتا ہے۔

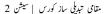
مثال کے طور پر - بہت سے لوگوں کا عبادت گاہ میں ، جہاں گنجائش کم ہو، اکٹھے ہونا خطرناک ہوسکتا ہے۔ لہذا حکام کے لئے ضروری ہو سکتا ہے که وہ عوامی تحفظ کی بنیاد پر عبادت گاہ میں جانے والے افراد کی تعداد محدود کریں۔

کورونا وائرس وبا کے دوران عبادت کے لئے اجتماعات پر صحت عامه کی پابندیاں بہت عام رہی ہیں -- بعض اوقات یه پابندیاں ضروری، متناسب اور غیر امتیازی رہی ہیں۔ تاہم بعض اوقات یه پابندیاں انتہائی امتیازی اور غیر متناسب رہی ہیں۔

خواتین کے ختنے پر پابندی ایک حد کی مثال بے جو دوسروں کے حقوق اور آزادیوں کا تحفظ کرتی ہے - اس معاملے میں لڑکیاں کے حقوق کا۔ اس سے قطع نظر که اسے ثقافتی یا مذہبی عمل کے طور پر دیکھا جاتا ہے، یه عمل لڑکیوں کی صحت کو خطر مے میں ڈالتا ہے اور مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حوالے سے اس کا جواز پیش نہیں کیا جاسکتا۔



یه اصول واقعی اہم ہیں۔ ان کے بغیر حکومتیں کسی بھی اور ہر گروہ یا عمل کو محدود کر سکتی ہیں جو انہیں پسند نہ ہو۔ پابندی آخری حربہ سے نہ کہ دوسروں کے اختیارات سلب کرنے کا ریاستی ہتھیار۔ اگلے سیشن میں ہم دنیا بھر میں ہونے والی مذہب یا عقیدے کی آزادی کی مختلف اقسام کی خلاف ورزیوں پر مزید گہرائی سے غور کریں گے۔







# تبدیلی سازوں کی کہانی

درج ذیل کہانی سیش 2 کے اختتامی کلمات کے ھے کے طور پر پڑھی جائے۔ یہ کہانی پاور اپوائٹ سلائیڈز 63-61 دیکھی جاسکتی ہے۔

# پیٹر کی کہانی، پاکستان



پیٹر ایک نوجوان ہے جس نے پاکتان کے شہر لاہور میں مسلمانوں کے اکثریتی علاقے کوٹ کھیت میں مسیحیوں کی ایک برادری کے لئے تبدیلی ساز کا کردار ادا کیا۔ ہر صبح پیٹر اپنے دن کا آغاز ایک مقامی مسیحی ٹی وی اعیش پر ایک پادری کی طرف سے پیش کی جانے والی عبادت دیکھ کر کرتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ "میرے پاس صحیفے پڑھنے یا بائبل کے مطالعاتی گروپوں میں حصہ لینے کے لیے زیادہ وقت نہیں ہے لیکن اس عبادت کو دیکھنا میرے لیے اپنا دن شروع کرنے کا ایک شاندار طریقہ ہے"۔

ایک صبح مسیحی ٹی وی چینل آف ایئر ہو گیا۔ پہلے تو پیڑ نے سوچا کہ تکنیکی مسلہ ہے۔ جب ایک ہفتے بعد بھی چینل نہ چلا تو پیڑ اور علاقے کے باقاعدہ ناظرین کا ایک گروپ ٹی وی پادری کے پاس پہنچا جس نے انہیں بتایا کہ چینل دیگر علاقوں میں ٹھیک کام کر رہا ہے۔

معلومات لینے پر انہیں پتہ چلا کہ ایک مقامی مسجد میں ایک امام نے کیبل تکنیشین کے ساتھ اس علاقے میں چینل کی نشریات بند کرنے کا انظام کیا تھا کیونکہ یہ مسلمان عالم اسے مسیحیت کی تبلیغ کا ذریعہ سمجھتا تھا۔

"آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ہم کس قدر حیران تھے۔ ہم اپنے مسلمان ہمسایوں کے ساتھ رہتے ہیں اور ہمیں ان سے کوئی مسلم نہیں ہے"۔ پیٹر نے کہا۔

گروپ جانتا تھا کہ صورتحال حساس ہے، لہذا انہوں نے مشورے اور معلومات کے لئے ایک قومی مسیحی تنظیم سے رابطہ کیا۔ اس کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے انہوں نے پہلی بار کیبل تنسیشین سے ملاقات کی۔ اسے نشریات جاری کرنے پر کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن اس نے کہا کہ وہ امام کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کر سکتے۔ گروپ نے فیملہ کیا کہ انہیں مولوی کے ساتھ مکالمہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اس گروپ کے ایک نمائندے نے تین گھنٹے سے زیادہ وقت انہیں اس بات پر قائل کرنے کی کوشش میں گزارا کہ وہ چینل نثر ہونے دیں، اسے کوئی کامیابی حاصل نہ ہوئی۔ اگلے دن نمائندے نے دوبارہ کوشش کی اور مولوی کو انسانی حقوق، ندہب یا عقیدے کی آزادی اور آئین پاکتان کی طرف سے ہر شہری کو دیے گئے حقوق کے بارے میں بتایا۔ ایک دن کے طویل دلائل کے بعد مولوی نے چینل نشر کرنے کی اجازت دینے پر رضامندی ظاہر کی لیکن درخواست کی کہ مسیحی ناظرین مسلمانوں کی نماز کے اوقات میں ٹی وی کی آواز کم رکھیں تاکہ نماز کے وقت پڑوی پریشان نہ ہوں۔ اہم بہت خوش تھے!" پیٹر کا کہنا ہے کہ "اگرچہ یہ کچھ لوگوں کے لئے محض ٹی وی کی نشریات ہے، لیکن یہ مسیحیوں کی حیثیت سے ہماری زندگی کا ایک بہت اہم حصہ ہے"۔

ماخذ انسانی ترقی کے لئے ایکومینیکل کمیشن (ای می ان کڑی)، پاکستان۔ سیکورٹی خدشات کے پیش نظر پیڑ کا نام تبدیل کر دیا گیا ہے۔

سيشن 3

# ہماری کئی شاختیں

## سیش کا جائزہ

یہ سیش بہت سے ایسے اجزاء کی تلاش پر ہے جو ہماری شاخت تشکیل دیتے ہیں۔ اس دوران ہم دیکھیں گے کہ یہ اجزاء معاشرے میں دی گئی مراعات اور ان کی عدم موجودگی سے کیا تعلق رکھتے ہیں۔ یہ سیش ان متعدد نقصانات کو اجا گر کرتا ہے جن کا سامنا کچھ لوگوں کو کرنا پڑتا ہے، جو ان کی شاخت کے مختلف پہلوؤں سے جڑے ہوتے ہیں -- مثال کے طور پر ندہبی یا دیگر اقلیتی چیشت اور صنف، عمر یا طبقے کی وجہ سے۔

ند ہی شاخت کو بہت سے معاشروں میں ایک بڑا انقسیم کارا سمجھا جاتا ہے، لیکن ہماری بہت می دیگر شاختیں اور زندگی کے تجربات مشترک ہیں۔ اس سیش میں شامل مشقیں اس کی وضاحت کرتی ہیں۔

یہ ایک کو طرفہ سیشن ہے جو علم پر ببنی معلومات فراہم کرنے والے سیشنز سے کچھ مختلف ہے۔ اس میں توجہ ایک دوسرے سے سیکھنے ایک دوسرے سے سیکھنے میں مدر ملتی ہے۔ اس کی متعدد مشقول سے شرکاء کو غور کرنے اور ایک دوسرے سے سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔

# سیھنے کے مقاصد

یہ سیشن 'دوسروں' کے بارے میں مثبت رویے اختیار کرنے اور استحقاق اور نقصان کو سمجھنے کی صلاحیت پر مرکوز ہے۔ .

سیشن کے اختمام تک شرکاء اس قابل ہوں گے کہ:

- یہ چانیں کہ مذہبی شاخت ان کی شاخت کا صرف ایک حصہ ہے اور ان کی دیگر شاختیں اور زندگی کے تجربات ایسے ہیں جو مختلف مذاہب میں مشترک ہیں۔
- یہ جان پائیں گے کہ جاری شاخت کے مختلف پہلو استحقاق یا نقصان کا باعث بن سکتے ہیں، اور اس کے نتیجے میں پچھ لوگوں کو کئی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے یا پچھ کو متعدد مراعات حاصل ہو سکتی ہیں۔
- ان لوگوں کے ساتھ بیجہتی کا اظہار کر سکیں جو اپنی شاخت کے کسی ایک پہلو کی وجہ سے نقصان اٹھاتے ہیں، اور یہ کہ تبدیلی لانے کے لئے مختلف شاختوں کے حامل لوگوں کو اکٹھے ہونے کی ضرورت ہے۔

#### نوٹ

یاد رکھیں کہ ان مقاصد کے حصول کا انحصار شرکاء کے ابتدائی نکات پر ہوگا -- مثال کے طور پر کیا دوسرے گروہوں کے خلاف سخت منفی روپے موجود ہیں۔ سیکھنے کے مقاصد کا ہدف ان شعبوں کی نشاندہی کرنا ہے جہاں سہولت کار شرکاء کے علم، رویوں اور جمل کی مہبارتوں کے لحاظ ہے دیکھ سکتے ہیں کہ کہاں سے آگے بڑھنا ممکن ہے۔ یہ چیش رفت کی ایک سیش میں حاصل ہونے کی بجائے پورے کورس کے دوران بندرج حاصل کی جائتی ہے۔

L	سیش کے مندرجات اور وقت
2 منٹ	خوش آمدید
15 منث	افتتاحی مشق: قسمت آزمانا نثر کاء کو عدم مساوات اور بیجمتی کے مسائل کے بارے ممیں سوچنے ممیں مدد کرنا۔
45 مث	مکمل مشق: ایك قدم آگیے شرکاء کو یہ سوچنے میں مدد فراہم کرنا کہ ان کے ارد گرد امتیازی سلوک اور دیگر حقوق کی خلاف ورزیوں سے کون متاثر ہوتا ہے۔
10 منٹ	توانائی پیدا کرنے کے لئے سرگرمی: کرسیاں بدلنا ایک جسمانی مثل تجمل عمیں جو لوگ بیانات سے متنق ہوتے ہیں وہ کرسیاں بدلتے ہیں۔
40 من	بڑے گروپ میں مشق: ہماری سہاجی شناختیں شرکاء کو اپنی شاخت کے متعدد کیہلوؤں پر غور کرنے ممیں مدد کرنا اور یہ کہ کس طرح ان کی بہت می شاختیں دوسرے نماہب کے لوگوں کے ساتھ مشترک ہیں۔
8 منث	اختتامی کلمات – شناخت اور دقیانوسی تصورات یہ کلمات سابقہ م <sup>شقو</sup> ل کے پیغامات کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں۔
2 گھنٹے	کل وقت:

### تباری کریں

صفحہ 15 پر ہدایات 'ہر سیشٰ کی تیاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشٰ کی تیاری کریں۔ یاد رکھیں - آپ اپنے گروپ کو جانتے ہیں! آپ اپنے گروپ کی ضروریات کے مطابق سیشن میں مناسبت تبریلی کر سکتے ہیں۔

#### • اس سیشن کر لئر مخصوص وسائل ••••

صفحہ 16 پر درج ہر سیشن کے معیاری وسائل کے علاوہ، آپ کو اس سیشن کے لئے ان وسائل کی ضرورت ہوگی:

- ایک تھلی بیرونی جگہ یا اتنا بڑا کمرہ کہ شرکاء ایک طرف ایک لائن میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوں اور کمرے کی دوسری طرف 10 قدم آگے بڑھیں۔
  • "قسمت آزمانا" مثق کے لئے ہینڈ آؤٹ
  • 8 شرکاء کے لیے فینچی (24-17 کے گروپوں کے لئے 3 جوڑے)

  - کریکٹر کارڈ کے پرنٹ شدہ اور کے ہوئے (ایک قدم آگے بڑھنے کی مشق)
    - پڑھنے کے لئے بنات کی فہرست (ایک قدم آگے کی مثق)
    - پڑھنے کے لئے بیانات کی فہرست (کرسیاں بدلنے والی مشق)

کمرہ تیار کریں یہ ایک عملی اور متحرک سیش ہے جس میں بہت سی جگہ اور کرسیوں کی ضرورت ہوتی ہے جہاں شرکا کے لیے گھومنا پھرنا آسان ہو۔ مثال کے طور پر انہیں دیواروں کی طرف دھکیلنا۔ ڈیبک رائے میں آ جائیں گے۔ کرسیوں کو رائے سے مٹاکر سیشن کا آغاز کریں تاکہ شرکاء کمرے کے ارد گرد آزادانہ طور پر گھوم سکیں۔

اس کورس کے سات ھ فراہم کردہ وسائل یمال تلاش کریں



ایک قدم آگے

" ایک قدم آگے ایک بہترین مثق تھی! یہ واقعی ظاہر کرتی ہے کہ لوگ کس طرح پیچھے رہ جاتے ہیں اور کس طرح لوگوں کو ان کی شاخت پر شر مندہ کرنا ان کی زند گیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ہمیں اس کے بعد کافی دیر تک اس پر بات کرنا پڑی"۔ ہمام حداد، سہولت کار، اُردن

" ایک قدم آگے نے شرکا کو بتایا کہ کس طرح کچھ لوگوں کو پیچھے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اگرچہ وہ لوگ باقی سب کی طرح ذبین، قابل اور محنتی ہوتے ہیں۔ لوگوں کے در میان بڑھتا ہوا فاصلہ واضح کرتا ہے کہ ساج کی بنیادیں کچھ ایسے رکھی گئی ہیں کہ اس میں صرف مراعات یافتہ طبقات کو فائدہ پہنچتا ہے اگرچہ سب لوگ برابر پیدا ہوئے ہیں۔"

عرفان انجينئر، سهولت كار، انڈيا

# سیش کا تفصیلی منصوبه

# 1۔ خوش آمدید 2 سے

کیا کہنا ہیے سب کو سیش میں خوش آمدید کہیں اور وضاحت کریں:

اس سیش کا موضوع اہماری کئی شاختیں ہے۔ اس کا مقصد نہ صرف ہماری کمیونٹرز کے مختلف حصوں کے در میان تقسیم کو دیکھنا ہے بلکہ مشترکات پر بھی توجہ دینی ہے۔ سیش بہت باہمی سر گرمیوں پر مشتل ہوگا، جس میں بہت سی بات چیت اور تبادله خمال بھی شامل ہوگا۔

# 2- افتتاحی مشق: قسمت کا برتن 15 من

۔ شرکاء کے بیاں تصویر کاٹنے یا پھاڑنے کے لئے 1 منٹ ہوتا ہے، لیکن بہت کم شرکاء کے بیاں تنینچی ہوتی ہے۔

یہ مثل سیش کے لئے ایک تفریحی، دوطرفہ آغاز فراہم کرتی ہے جو لوگوں کو یہ سوچنے میں مدد دیتی ہے کہ ان کی زند گیوں کے مختلف نقطہ ہائے آغاز کیا تھے اور یک جہتی کے کیا فوائد ہوتے ہیں ۔ (سیش 1 کی یاد دہانی کے طور پر، یخنی کے برتن کی تصویر انسانی حقوق کی نمائندگی کے لئے استعال کی جاتی ہے۔)

- ہر شریک کے لیے یخنی کے برتن کے ہینڈ آوٹ کی ایک فوٹو کالی
  - ہر 8 شر کاء کے لئے قینچی کا ایک جوڑا۔

مشق کا تعارف کیسر کرائیں 3 مٹ

شر کا میں سے ہر ایک کو یخنی کے برتن کے بینڈ آوٹ کی ایک کانی دیں (یا اگر فوٹو کانی نہیں ہے تو اس کی ڈرائنگ)۔ بہت کم لوگوں کو (جیبے 8 میں سے ایک کو) فینچی دیں۔ ورزش کے مقصد کی وضاحت کیے بغیر کام کی وضاحت کریں، مثال کے طور پر اس طرح:

"جب میں لفظ 'جاؤ!' کہوں تو آپ کا کام ہے کہ یخنی کے برتن کو ہر ممکن طریقے سے 1 منٹ کے اندر کاغذ سے کاٹ کر باہر نکال دیا جائے۔ اپنے تخیل کا استعال کریں اور طریقہ ڈھونڈنے کے لیے تحلیقی بنیں۔ آپ میں ے بہت کم خوش قسمت ہیں جن کے پاس قینچی کا جوڑا ہے۔"

مشق كيسر كرائيں 11 مث

جاؤا کمیں اور 1 منٹ کے لئے ٹائمر لگادیں۔ جب ٹائمر کی گھنٹی رکنے کا بتائے تو سب رک جائیں اور اپنے یخنی کے برتن ہاتھ کھڑا کر کے دکھائیں تاکہ ہر کوئی دیکھ سکے کہ انہوں نے یہ کام کیسے کیا۔ ہر ایک کی کوشش کی تعریف

کریں اور ان سے یو چھیں:

- آپ نے مسئلے کو کسے حل کیا؟ تعینچی نہ ہونے کا احساس کسے ہوا؟ تعینچی والا ہونا کیما محسوس ہوا؟
- کی نے قلینچی ادھار لینے یا دینے کے بارے میں سوچا؟ کیوں / کیوں نہیں؟





درج زیل کی وضاحت کریں:

- یہ مشق واضح کرتی ہے کہ دنیا بھر میں اور ہماری کمیونی کے لوگ زندگی کے بہت مختلف نقطہ آغاز کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔
   ہوتے ہیں۔ صرف ہمارے والدین کی سابی اور معاش جیشت نہیں بلکہ بہت سے عوامل اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ہماری زندگی کمیں ہوگی۔ کچھ لوگ خوش قسمت ہیں کہ وہ مختلف قسم کے استحقاق کے ساتھ پیدا ہوئے جیے اقینچیا کے ساتھ۔ بہت سے لوگ اپنے خوش قسمت نہیں۔
- بعض او قات جن لوگوں کے باس مراعات کی کی ہوتی ہے وہ سوچتے ہیں کہ انہیں قینچی کا جوڑا ادھار لینے یا چیزوں کو تبدیل کرنے کی کوشش کیے بغیر جو کردار اور جگہ دی جاتی ہے اسے قبول کرنا ہے۔ اور مراعات یافتہ لوگ ہمیشہ دوسروں کو اقینچیا تک رسائی کی اجازت دینے کے بارے میں نہیں سوچتے۔
- انسانی حقوق عزت و و قار کی زندگی کے بارے میں ہیں۔ انسانی حقوق کے بارے میں زیادہ باخبر رہنے ہے ہمیں مختلف انداز میں سوچنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ہمیں ناانسافی کو قبول کرنے اور اس حقیقت سے شکست کھانے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہمارے پاس فینچی نہیں ہے۔ ہم فینچی کے لئے 'بوچھ' سکتے ہیں! انسانی حقوق مراعات کے حامل لوگوں کو ان لوگوں کے حقوق کے لئے کھڑے ہونے کی ترغیب دینے میں بھی مدد کر سکتے ہیں جو مراعات یافتہ نہیں ہیں۔

مشق کا اختتام کیسے کریں 1 مٹ

یہ کہہ کر اختتام کریں کہ اس سیشن کے باقی وقت میں ہم اس بارے میں سوچیں گے کہ کس کو استحقاق حاصل ہے اور کس کو ناانصافی کا سامنا ہے۔ امید ہے کہ اس سے ہمیں یہ سوچنے میں مدو مل سکتی ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کیا کر سکتے ہیں کہ ہر کوئی باو قار زندگی گزار سکے اور اسے ہمارے انسانی حقوق یعنی پخنی کے برتن تک رسائی حاصل ہو۔

#### . نوٹ

اگر آپ طویل سیشن چلا رہے ہیں تو اس مشق کانستاً طویل ور ژن ممکن ہے۔ اختتام سے پہلے، گروپ کو مشق کا دوسرا موقع دیں۔ اس بار وہ ایک منٹ میں دوبارہ کرنے سے پہلے تعاون کرنے کے طریقے پر تبادلہ خیال کرنے میں 1 منٹ گزار سکتے ہیں۔ پھر ان سے پوچھیں کہ وہ تعاون کرنے کے بارے میں کیما محسوس کرتے ہیں۔ تبعرہ کریں کہ مل کر کام کرنے سے ہم اپنے معاشرے اور اپنے لئے مزید مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ایما کرتے ہیں تو دو گنا تعداد میں ہینڈ آوٹ پرنٹ کرنا یاد رکھیں۔

# 3- مكمل گروپ ميں مثق: ايك قدم آگ 45 مك

#### و ضاحت

اس سادہ رول کیے سمیں شرکاء اپنے آپ کو ان کرداروں کی جگہ رکھتے ہیں جو انہیں دیئے جاتے ہیں، اور اگر ان کا کردار اس بیان سے انفاق کرے جو سہولت کار پڑھتا ہے تو وہ ایک قدم آگے بڑھیں۔ جوں جوں شرکاء کے درمیان فاصلہ بڑھتا جاتا ہے، معاشرے میں مختلف گروہوں کو در پیش فوائد اور نقصانات واضح ہوتے جاتے ہیں۔

#### مقصد

- شرکاء کو مختلف کرداروں کی جگہ خود کو رکھ کر سوچنے سے تمام مذاہب اور بغیر مذہب کے لوگوں کے لیے انسانی حقوق/ مذہب یا عقیدے کی آزادی کوسراہنے میں مدد ملتی ہے۔
  - شرکا کو ان مسائل سے آگاہی حاصل ہوتی ہے جو دوسرے مذاہب یا عقائد کے لوگوں کو روزمرہ کی زندگی میں درپین ہوتے ہیں۔
  - یہ واضح کرنا کہ مذہب/ عقیدے اور دیگر شاختیں جیسے صنف اور طقبہ کس طرح ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں جس سے کچھ لوگوں کو متعدد نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔



#### وسائا

- ایک جگہ / اتنا بڑا کمرہ کہ شرکاء ایک طرف ایک دیوار کے ساتھ لائن میں ایک دوسرے کے ساتھ
   کھڑے ہوں اور کمرے کی دوسری طرف تقریبا 15 چھوٹے قدم آگے بڑھیں۔
  - نوٹو کالی شدہ کریکٹر کارڈ زشرکا کو دینے کے لئے۔
    - پڑھنے کے لئے بانات کی فہرست۔

#### پیشگی تیاری

کرداروں کے کارڈز اور بیانات کو اس طرح تیار کریں۔

• متعدد علاقائی کپس منظر کے لیے معیاری کردار اور بیانات سیشن کے ساتھ جانے والے مواد میں دستیاب ہیں۔ اس سیٹ کا انتخاب کریں جو آپ کے جغرافیائی اور ثقافتی کپس منظر سے بہترین تعلق رکھتا ہو۔

#### اس کے بعد:

- کیر گیٹرز کا انتخاب کریں۔ آپ کو 30 کیر کیٹر کارڈز فراہم کئے گئے ہیں۔ انہیں ایڈیٹ اور پرنٹ کریں۔ آپ کو فی شریک ایک کریکڈر کا انتخاب کریں کہ کرداروں کی بنیادی مناسبت اور تنوع کی بنیاد پر کون سے کارڈ استعال کیے جائیں۔ کریکٹرز کو منتخب کرنے اور ان میں ترمیم کرنے کے بارے میں مکمل رہنمائی وستاویزات میں تلاش کی جاستی ہے۔
- ان بیانات کو منتخب کریں جو آپ استعال کریں گے۔ آپ کو پڑھنے کے لئے 15-12 بیانات کی ضرورت ہے۔ اپنے ملک کے تناظر میں مناسبت کی بنیاد پر معیاری فہرست سے بیانات منتخب کریں۔

#### مشق کا تعارف کیسر کرائیں 8 مٹ

- وضاحت کریں کہ آب ہم اس بارے میں سوچیں گے کہ ہماری برادریوں میں کون فائدہ اٹھا رہا ہے اور کون نقصان اور اس سے ان کی زندگیوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔
- وضاحت کریں کہ مکمل گروپ میں ہم ایک سادہ رول لیے کریں گے۔ ہر ایک کو ایک کردار دیا جائے گا۔ وہ کمرے کے ایک طرف قطار میں کھڑے ہوں گے۔ انہیں صرف ایک ہی کام کرنا ہے کہ اگر وہ سجھے ہیں کہ ان کا کردار اس بیان سے اتفاق کرے گا جے آپ پڑھنے جارہے ہیں تو ایک قدم آگے بڑھیں۔
- کرداروں کے کارڈ بے ترتیب تقلیم کریں اور لوگوں سے اپنے کردار کو خفیہ رکھنے کے لئے کہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ مرد کو عورت کا کردار ملتا ہے یا اس کے برعکس۔
  - لوگوں کو مندرجہ ذیل سوالات پر چند منٹ کے لئے غور کرنے کے لئے کمیں تاکہ وہ اپنا کردار سمجھ سکیں۔ فرض کریں کہ آپ وہی کردار ہیں جو کارڈ پر کھا ہوا ہے:
    - آب کا بچین کیبا تھا؟
- ۔ آپُ کی رزمرہ زندگی کیسی ہے -- آپ ایک عام دن میں کیا کرتے ہیں، کس کے ساتھ آپ زیادہ گھوشتے پھرتے ہیں، آپ کی آمدن اور طرز زندگی کیسا ہے؟
  - آپ کس چیز سے خوف زدہ ہیں اور آپ کیا امید کرتے ہیں؟

#### رول پلر 35 منٹ

• مشق کیسے کرائیں (15 منٹ) شرکاء سے آمیں کہ وہ کمرے کے ایک طرف سید سی لائن میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوں۔ انہیں بتائیں کہ آپ بہت سے بیانات پڑھیں گے۔ اگر وہ سیجھتے ہیں کہ ان کا کردار کی بیان سے اتفاق کر سکے گا تو انہیں ایک

قدم آگے بڑھنا چاہئے۔ اگر ان کا کردار انتلاف کرے گا تو انہیں وہیں رکے رہنا چاہئے۔

اپنے قطے کی مناسبت سے کردار اور بیانات <u>یمال</u> تلاش کریں۔ اس بات پر زور دیں کہ کھیل کا نقطہ قدم آگے بڑھانا نہیں ہے بلکہ اپنے کردار کی زندگی کی حقیقت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ سیا ہونا ہے۔ مثق کے دوران شرکاء کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ بانات کو بلند آواز میں پڑھیں، ایک وقت میں ایک۔ ہر بان کے بعد، شرکاء کو یہ سوچنے کے لیے وقت دیں کہ آیا ان کا کردار آگے بڑھ سکتا ہے۔ تمام بیانات پڑھنے کے بعد، شرکاء کو کمرے میں دوسروں کے مقابلے میں اپنی جگہ کو نوٹ کرنے کے لئے ایک لمحہ دیں، یہ کھے بغیر کہ وہ کون ہیں۔

بڑے گروپ میں بات چیت (20 منٹ)

۔ شرکاء سے مندرجہ ذیل جیبے کھلے سوالات یو چھیں۔ (ہر سوال کے ایک یا دو جوابات لیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ جب ہر کوئی اینے کردار کو ظاہر کر دے تو آپ کے پاس آخری دو سوالوں کے لئے وقت ہو۔)

مثق کے دوران کیا ہوا؟

- آپ نے آگ بڑھنے یا آگ بڑھنے کے قابل نہ ہونے کا فیصلہ کیسے کیا؟

- او گوں کے درمیان بڑھتے ہوئے فاصلے کو دیکھ کر کیبا محسوس ہوا؟

كما اينا كردار ادا كرنا آسان تها يا مشكل تها - اينے آپ كو اس شخص كى جگه ركھنا؟

- کیا ایسے کمات بھی آئے جب آپ نے محسوس کیا کہ آپ کے کردار کے بنمادی انسانی حقوق کو نظر انداز کیا گیا ہے، بشمول ان کی مذہب یا عقیدے کی آزادی کے؟ کب؟

سب سے یو چھیں کہ ان کا کردار کیا تھا۔

- کما کمرے میں ہاری متعلقہ جگسیں کسی بھی طرح سے ہارے معاشرے میں عدم مساوات کے حقائق کی عکاسی کرتی ہیں؟ کون پیچھے رہ رہے ہیں -- خواتین، اقلیتیں، غریب لوگ ؟

اس کے لوگوں کی زندگیوں پر کما نتائج ہیں

مشق کا اختتام کیسے کریں 2 مٹ

یہ کہہ کر اختتام کریں کہ انسانی حقوق کے کنونشن یہ کہتے ہیں کہ ہم سب انسان کے طور پر حقوق اور عزت و و قار کے کحاظ سے برابر پیدا ہوئے ہیں -- کہ ہم ایک ہی لائن پر شروع کرتے ہیں۔ کیکن مثال کے طور پر ہماری مذہبی یا عقیدے کی شاخت، ہاری ساجی حیثیت یا ہاری جنس کی بنیاد پر ہاری مساوات کی تردید ہاری زندگیوں پر اس وقت سے بہت زیادہ اثر انداز ہوتی ہے جب سے ہم پیدا ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگ پینچھے رہ جاتے ہیں۔

# 4۔ توانائی پدا کرنے کے لئے سر گرمی: ہر شخص کرسیاں بدلے 10 من

وہ شر کاء جو سہولت کار کے بڑھے گئے بانات سے متفق ہیں وہ اپنی کرسیاں تبدیل کریں۔

مشق کا مقصد

۔ توانائی کی سطح بلند کرنا اور ہمیں یہ دیکھنے میں مدد کرنا کہ تقتیم سے ماورا ہمارے درمیان بہت سی چیزیں مشترک ہیں۔

پیشگی تیاری

پڑھنے کے لئے بانات کی فہرست تبار کریں، اپنے گروپ کے مطابق نیجے دی گئی فہرست میں ترمیم کرلیں۔

مشق کا تعارف کیسے کرائیں سب کو ایک دائرے میں بیٹھنے کے لئے کہیں۔ یہ کہیں کے اس سے پہلے کہ ہم مزید سنجیدہ بحث کی طرف بڑھیں، ہم ایک اور تفریحی مثق سے شروع کرنے جا رہے ہیں۔ کہیں کہ آپ ایک بیان پڑھنے جا رہے ہیں اور جو بھی اس سے اتفاق کرتا ہے اسے کرسیاں تبدیل کرنی بڑیں گی۔



### مشق کیسے کرائیں

بيانات برُهين:

- ۔ ہر وہ شخص جو ۔۔۔۔ (مقامی کھانا جو تمام کمیونظر: میں مقبول ہے) کھانا پیند کرتا ہے کرسیاں تبدیل کرلے۔
  - ہر وہ شخص جو ۔۔۔ (موسیقار تمام کمیونظین میں مقبول) کو پیند کرتا ہے کرسیاں تبدیل کرلے۔
- ہر وہ شخص جو ۔۔۔۔ (مقامی کھیلوں کی ٹیم جو تمام کمیونٹرز میں مقبول ہے) کو پیند کرتا ہے کر سیاں تبدیل کرلے۔
  - ہر وہ شخص جو ۔۔۔ (ٹی وی پروگرام تمام کیونٹرز میں مقبول) دیکھتا ہے کرسیاں تبدیل کرلے۔
    - ہر وہ شخص جو دھوپ سے لطف اندوز ہوتا ہے کرسیاں تبدیل کرلے۔
    - ہر وہ شخص جو خوش ہوتا ہے جب بارش ہوتی ہے، کرسیاں تبدیل کرلے۔
- ہر وہ شخص جو پرامن کمیونٹی میں رہنا جاہتا ہے جہاں ہم ایک دوسرے کو قبول کرتے ہیں کرسیاں تبدیل کرلے۔

مشق کا اختتام کیسے کریں شرکت کے لئے سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہیں کہ ایبا لگتا ہے کہ ہمارے درمیان بہت کی چیزیں مشترک ہیں -- جن میں کچھ مشتر کہ خوات بھی شامل ہیں۔

# 5۔ بات چت کی مثق: ہاری ساجی شاختیں 40 مك

شر کاء کو ان لوگوں کے ساتھ اپنے مشتر کات دیکھنے میں مدد کرنا جن کی مذہبی/عقیدے کی شاخت مختلف ہے اور یہ سوچنے میں مدد کرنا کہ شاختیں کمزوریوں سے کس طرح جڑی ہوئی ہیں۔

- فلپ چارٹ شیٹس جن پر 10 شاختوں کی فہرست ہو۔
- سیش کے یاور بورائٹ کی سلائیڈ 3 یا فلب جارٹ پر اس کا درج کردہ متن۔

#### ییشگی تیاری

• 10 شناختوں کا انتخاب کریں اور فلپ چارٹ کی شیٹ پر ان کی فہرست بنائیں۔ مندرجہ ذیل فرست میں 15 اشاختیں اشامل ہیں جو ہم رکھتے ہیں۔ ان میں سے 10 کا انتخاب اپنے شرکاء کے تبادلہ خیال سے کریں، اس بنباد پر کہ گروپ کے لئے کس چیز پر غور کرنا سب سے زیادہ متعلقہ اور اہم ہے۔ بحث کو دلچیپ بنانے اور لوگوں کو بحث کے سوالات کو بہت حیاس پانے کی صورت میں بات کرنے کے لئے المحفوظ متبادل فراہم کرنے کے لئے اپنے انتخاب میں کھیل اور موسیقی جیسی کچھ ا تفریحی شاختوں کو شامل کرنا یقنی بنائیں۔ ایس کوئی شاخت شامل نہ کریں جو اس عمل کو اپٹری سے اتار دے' جس کے نتیج میں گرما گرم بحث شروع ہوجائے- مسائل پر بحث و مباحثہ اس مثق کا مقصد نہیں ہے۔



بڑے گروپ کے لئے بات چیت

### شناختيں

- مشغله - مذہب یا عقیدہ طقه/ معاشی مرتبه
  - فٹال یا کوئی اور کھیل کا کلب جے ہم پیند کرتے ہیں — زات
    - \_ نىل
  - پہلی زبان 🗕 \_ تومت
  - جنسی ترجیح موسیقی کا ذوق
- صلاحیت / معذوری خاندان کی صورت حال
  - تعلیمی سطح

بصری مواد تیار کریں
 فلپ چارٹ شیٹ پر 10 منتخب شاختیں گھیں۔ اگر آپ پاور پوائنٹ استعال نہیں کر رہے ہیں تو پاور پوائٹ سائیڈ 3 سے سوالات پر مشتل ایک اور فلپ چارٹ شیٹ تیار کریں۔

مشق کا تعارف کیسر کرائیں 4 مٹ

- شرکاً سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے بنا کر کچھ حد تک فاصلے پر ہو جائیں۔ اگر وہ بیٹھ سکتے ہیں تو بہتر ہے لیکن یہ ضروری نہیں۔
  - مندرجه ذیل کی وضاحت کرتے ہوئے مثق متعارف کرائیں: اکثر ہم ان چیزوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو ہمیں الگ کرتی ہی

اکثر ہم ان چیزوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو ہمیں الگ کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر، جب ہم مذہب کے بارے میں سوچتے ہیں بارے میں سوچتے ہیں اور ۔ ایم نوری طور پر 'دوسروں' یعنی دوسرے مذاہب کے لوگوں کے بارے میں سوچتے ہیں اور ۔ اہم ایمنی شریک ہیں۔ مذہبی شاختیں بہت مضبوط ہو سکتی ہیں۔ لیکن ہم میں سے ہر ایک کی بہت سی شاختیں ہیں جن سے ہم وہ بنتے ہیں جو ہم ہیں ۔ مثال کے طور پر ایک (مقامی زبان) بولنے والا ہونا، (صوبے) سے ہونا یا (مقامی فٹ بال کاب) کا شوفین یا مداح ہونا! اب ہم ایک مشق کریں گے جس سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ہماری مختلف شاختیں کیا ہیں اور وہ دوسرے لوگوں کی شاختوں سے کیا تعلق رکھتی ہیں۔

10 شاختیں اور بات چیت کے سوالات فلب چارٹ/پاور یوائٹ سلائیڈ 3 سے پڑھیں۔

بات چیت کر لئر سوالات:

- ۔ آپ کی شاخت کے کون سے پہلو کا سب سے زیادہ اثر اس بات پر پڑتا ہے کہ آپ اپنے آپ کو کس طرح سیجھتے ہیں؟
  - ۔ آپ کی شاخت کے کون سے پہلوؤں کا سب سے زیادہ اثر اس بات پر پڑتا ہے کہ دوسرے آپ کو کس طرح دیکھتے ہیں؟
- ۔ آپ کو اپنی شاخت کے کس پہلو کے لئے محسوس ہوتا ہے کہ آپ کو اکثر نقصان یا استحقاق سے لطف اندوز ہونے کا موقع ماتا ہے۔؟

## مشق كيسر كرائيں 35 مٹ

- سوچیں ( 5 منٹ) اہر ایک سے کمیں کہ وہ افرادی طور پر اپنی شاخت کے بارے میں سوچنے میں 5 منٹ صرف کریں کہ وہ اسکرین پر سوالات کا جواب کیسے دیں گے۔
- جوڑے ( 10 منٹ ) لوگوں سے 10 منٹ کے لئے جوڑوں میں سوالات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے کہیں۔ اس بات پر زور دیں کہ کئی کو بھی ایسی بات کہنے کی ضرورت نہیں ہے جو بہت نجی اور ذاتی محسوس ہو- انہیں صرف وہی شیئر کرنا چاہئے جس پر وہ بات کرنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں۔
- بڑے گروپ کو بتائیں ( 20 منٹ )
   سب کو بڑے گروپ میں واپس لائیں۔ لوگوں سے کمیں کہ وہ اپنے خیالات گروپ کے سامنے پیش کریں کریں۔ تمام اشتراک رضاکارانہ ہے! اس بالکل ذاتی بات چیت کے دوران سننے کا انداز برقرار رکھنا یقینی بنائیں۔ اگرچہ لوگوں کے لئے یہ درست ہے کہ وہ اپنے احساسات یا تجربات شیئر کرکے کی اور کی کہانی کا جواب دیں، لوگوں کو دوسرے لوگوں کے تجربات پر نظیمید نہ کرنے دیں۔

مشق کا اختتام کیسے کریں 1 منٹ بڑے گروپ کو بتانے پر سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہیں کہ آپ کو امید ہے کہ اس مثق نے انہیں اپنی شاخت کے بہت سے مخلف پہلووں کے بارے میں سوچنے میں مدد کی ہوگی۔



6۔ اختتامی کلمات – شاختیں اور دقانوسی تصورات 8 منٹ

ر مان سیش کے اختتامی کلمات ایک مختصر پریہ منٹنیشن کی شکل میں ہیں، جس میں کچھ نظریہ اور ایک کہانی شامل ہے، جو سیشن کی مشقوں سے سکھنے کے مختلف حصوں کو جوڑتی ہے۔

سیش کے اہم نکات پر زور دینا: کہ ہر ایک کی متعدد شاختیں ہیں اور ان شاختوں کی بنیاد پر فوائد اور نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اور یہ ضروری ہے کہ 'دوسرے' کو ایک واحد شاخت کے طور پر نہ دیکھا جائے جو ان کے بارے میں ہر چیز کی وضاحت کرتی ہے۔

- اختتامی کلمات کا مسودہ اس گائیڈ کے صفحہ 75 پر تلاش کیا جا سکتا ہے۔
- مسودہ سیشن کی پاور پوائنگ کی سلائیڈ 4 سے آگے سے مطابقت رکھتا ہے اور ان سلائیڈز کے سپیکر نوٹس
  - ، مودے کا ایک قابل ادارت ورڈ ورژن سیش کے لیے مشمولہ وسائل میں دستیاب ہے۔

ییشگی تیاری

پہ سی یا رک پڑھس اور اگر چاہیں تو مسودے اور پاور لوائٹ سپائیڈز میں مناسب ترمیم کر لیں (یا سلائیڈز پر کلیدی نکات کے لیے فل چارٹ شیشن بنائیں)۔ سلائیڈز/فلی چارٹ شیش کے ساتھ پریز نٹیشن کی مثق کریں۔

ما خذ قسمت آزمانا: سٹار مشق سے ماخوذ: جارج لکے، سہولت کار گروپ لرنگ، ص.109

ایک قدم آگے: یورپی یونین کمیش کے کمپاس مینوکل اور تعلیم برائے امن کے دستیاب تربیق مواد سے ماخوذ. http://www.educationforpeace.com/english/forb.php

ہماری سابی شاختیں: یونیور سٹی آف مثی گن کے جامع تدر کی پرو گرام سے مانوز <a href="https://sites.lsa.umich.edu/inclusive-teaching/social-identity-wheel/">https://sites.lsa.umich.edu/inclusive-teaching/social-identity-wheel/</a>

# پریزنٹیشن کا مسودہ

## شناختين اور دقيانوسي تصورات

سیشن 3 کے اختتامی کلمات سیشن کی پاور پوائنٹ سلائیڈز 4-13 میں پیش کئے گئے ہیں۔



اس اجلاس میں ہم نے دریافت کیا ہے کہ ہماری مختلف شناختیں کس طرح اس بات پر اثر انداز ہوتی ہیں کہ ہم اپنے آپ اور دوسروں کو کس طرح دیکھنے اور ایک دوسرے کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں۔ ہم نے یہ بھی سوچا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کی بہت سی شناختیں ہیں اور مذہبی سرحدوں کے پار ان شناختوں کو آکثر کس طرح ہمارے درمیان مماثلت پیدا کرتی ہیں ۔ ہندو، مسلم ، غیر مذہبی اور خواتین معاشرے میں بہت سے نقصانات اور مسائل میں شریک ہیں، جیسا کہ ایسے بدھ مت کے پیروکار، مسیحی اور یہودی، جو معذور ہیں، یا کسی بھی عقیدے کے لوگ جنہوں نے زیادہ تعلیم حاصل نہیں کرسکے۔ ہمارے درمیان مشترکات کے ساتھ ساتھ اختلافات بھی ہیں۔



اکثر مذہبی شناختوں کو ہمارے درمیان تقسیم پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ہم دوسری برادریوں کے لوگوں کو اس طرح دیکھتے ہیں جیسے ان کی ایک ہی شناخت ہو -- یہودی، مسلمان، بدھ وغیرہ اور گویا اس شناخت کا حامل ہر شخص ایک ہی طرح سوچتا، محسوس کرتا اور عمل کرتا ہے۔

یه عام بات ہے که لوگ ایک دوسر کے پر دقیانوسی تصورات کا الزام لگاتے ہیں۔ اکثر ہم شعوری یا لاشعوری طور پر یه فرض کرتے ہیں که کسی خاص مذہب یا عقیدے سے تعلق رکھنے والے لوگ بنیادی طور پر ایک جیسے ہوتے ہیں۔ چاہے ان کی عمر، صنف، طبقه، قومیت یا سیاسی نقطه نظر کچھ بھی ہو اور اس سے قطع نظر که وہ اپنے عقائد اور عبادات یا رسمیات پر عمل بھی کرتے ہوں یا نہیں۔



یہ بھی عام بات ہے کہ ہم دوسرے لوگوں کو ان کا مذہب سمجھ کر دیکھتے ہیں - یہ فرض کرتے ہوئے کہ ان کے بارے میں باق سب کچھ اسی سے طے ہوتا ہے۔ لہذا، اگر کسی گروہ کا کوئی شخص کچھ غلط کرتا ہے تو اس کی وجہ یہ سمجھی جاتی ہے کہ اس کا مذہب برے کاموں کی وکالت کرتا ہے اور اس لئے یہ غیر اخلاقی مذہب ہے۔



جب مختلف برادریوں کے لوگوں کے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات نہیں ہوتے تو یہ فرض کرنا بھی آسان ہوتا ہے که 'دوسرا' ہم سے بالکل مختلف ہے۔ 'ان' کے 'ہم' سے مختلف مفادات، ضروریات، اقدار اور احساسات ہیں۔ اس بنیاد پر ہم سوچ سکتے ہیں که ان کے پاس کوئی بصیرت یا حکمت نہیں ہے جس سے ہم سیکھ سکتے ہوں، یا یہاں تک که ہم 'دوسروں' کو ثقافتی یا اخلاقی طور پر خود سے کم تر سمجھتے ہیں۔



اگر اس کی بجائے ہم ایسے لوگوں کو جو معاشر ہے کے دیگر گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں ایک پوری قوم کے طور پر دیکھیں - جن کی متعدد شناختیں اور زندگی کے تجربات (جن میں سے بہت سے ہم سے مشترک ہوں) ہوسکتے ہیں -- تو شاید ہم ایک دوسر ہے کی تعریف، ہمدردی اور شناخت نئے طریقوں سے کر سکتے ہیں اور حدود کو عبور کر نے اور تعلقات قائم کر نے کے طریقے تلاش کر سکتے ہیں۔

کچھ شناختیں معاشر ے میں نقصانات کا باعث بنتی ہیں اور کچھ ہمیں استحقاق دیتی ہیں۔ اپنا استحقاق تسلیم کرنے سے ہمیں یه تسلیم کرنے میں مدد مل سکتی ہے جب ہم کسی ایسے مسئلے کا حصه ہوں جو دوسروں کے لئے نقصان کی وجه بن رہا ہو۔ اپنی متعدد شناختوں کو تسلیم کرنے سے ہمیں اس نقصان اور امتیازی سلوک کے خلاف کھڑ ہے ہونے کے امکانات اور مواقع تلاش کرنے میں مدد مل سکتی ہے جن کا ہمیں سامنا ہے اور ہم امتیازی سلوک کا سامنا کرنے والے دوسروں کے حق کے لئے بھی کھڑ ہے ہو سکتے ہیں۔

### تبديلي ساز كهاني

ایک مسیحی نوجوان سمیح اور ایک مسلمان نوجوان عورت حنا کا تعلق مصر کے صوبے قنا کے گاؤں حجازہ <u>سے</u> ہے۔ وہ گاؤں میں مسلم اور مسیحی برادریوں کے درمیان فاصلوں کو دُور کرنے کے <u>لئے</u> مل کر کام کرتے ہیں۔



"میں نے ایسے بچوں کو دیکھا جنہوں نے ایک ساتھ بیٹھنے یا بات چیت کرنے سے انکار کر دیا کیونکه وہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھتے تھے۔"

سمیح کا کہنا سے کہ:

"میں نے محسوس کیا که مل کر اس سے نمٹنا اور مل کر ان کے نقطه نظر کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنا آسان ہے۔ ہم چاہتے تھے که اس علاقے کے بچ تبدیلی کے بیج بنیں۔"

انہیں احساس ہوا که بچے فٹ بال کھیلنا چاہتے ہیں لیکن فٹ بال کھیلنے کے لئے واحد اچھی جگه کیتھولک چرچ کے باہر چوک پر تھی۔ اس جوڑے نے مقامی پادری فادر فرانسس سے رابطه کیا جو تعاون کرنے والے تھے اور انہوں نے سرگرمیوں کے انعقاد میں ان کی مدد کی۔

وہ کہتے ہیں:

"ہمیں واقعی اس چیز کی ضرورت ہے جو سمیح اور حنا اپنے گاؤں میں کر رہے ہیں اور ہمیں امید ہے که یه کام دیگر تمام دیہات میں بھی پھیل جائے گا۔"

مسلمان بچے پہلے وہاں نہیں جانا چاہتے تھے لیکن بالآخر وہ سب حنا کی قیادت میں اس پر عمل پیرا ہو گئے۔ وہ کہتی ہیں۔

"آہسته آہسته لیکن یقینی طور پر، میں نے بچوں کو ایک ساتھ ملانے کی کوشش کی۔ ان کا پہلا رد عمل انکار کا تھا لیکن قدم به قدم انہوں نے خود نئے مخلوط گروہ تشکیل دینا شروع کردیے۔"

حنا اور سمیح نے بچوں کے والدین کو دعوت دی که وہ آکر گروپ کی سرگرمیاں دیکھیں۔ مائیں عام طور پر بچوں کے درمیان بات چیت کے انداز کو دیکھنے کے بعد سب سے پہلے مثبت جواب دینے والی تھیں۔

سمیح کہتا ہے:

"ہمیں تبدیلی کی ضرورت بے اور تبدیلی کا آغاز ایک تصور پر یقین سے ہوتا ہے،"







### حنا مزید کہتی ہیں:

"ہم دونوں ایک زندہ مثال ہیں۔ ہم مل کر کام کرتے ہیں حالانکہ ہم مختلف مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم ایک دوسر مے کو مکمل کرتے ہیں اور ہم ایک مقصد میں شریک ہیں۔ ہمارا مقصد بحے ہیں۔ "

#### نتيجه



بہرحال آخر میں، ہم سب چاہتے ہیں که زندگی کا سوپ بھرپور اور ذائقه دار ہو! ہم ایک ہی انسانی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور ایک جیسی ہی بنیادی ضروریات اور حقوق میں حصه دار ہیں۔ جب ہم سب کے حقوق کے لئے کام کرنے کے لئے اکتھے ہوں گے تو ہم زیادہ موثر ہوں گے۔ اپنے اگلے دو اجلاسوں میں ہم مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کے بارے میں مزید جانیں گے اور یه سمجھنے کی کوشش کریں گے که ہماری کمیونٹی میں یه خلاف ورزیاں کیسی دکھائی دیتی ہیں۔ امید ہے که یه علم ہمیں مقامی تبدیلی ساز بننے کے اگلے اقدامات اٹھانے میں مدد دے سکتا ہے۔

#### تبدیلی ساز کهانی کا ماخذ:

Taadudiya, www.taadudiya.com

نوٹ: آپ اس لنک پر ایک یو ٹیوب فلم میں حنا اور سمیع کو عربی میں اپنی کہانی سناتے ہوئے انگریزی سب ٹائٹلز کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں: What is your story? Egypt (English Subtitles) - YouTube

افسوسناک بات یہ ہے که حناکا 2019 میں گاڑی کے حادثے کے نتیجے میں انتقال ہوچکا ہے۔

سيشن 4 \*\*ن 4

# مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیاں

## سیش کا جائزہ

اس سیش میں شرکاء کو مذہب یا عقیدے کی آزادی کی مختلف اقسام کی خلاف ورزیوں سے متعارف کرایا گیا ہے اور کہ یہ دنیا کے مختلف حصوں میں تمام مذاہب کے لوگ اور جو کسی مذہب پر یقین نہیں رکھتے وہ سب ان سے کس طرح متاثر ہوتے ہیں۔ اس سے شرکاء کی مذہب یا عقیدے کی آزادی کی عام خلاف ورزیوں کی شاخت کرنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے، جن کا انہیں سامنا کرنا بڑ سکتا ہے۔

ہوتی ہے، جن کا انہیں سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ سیشن کا آغاز خلاف ورزیوں کے بارے میں 20 منٹ کی پریز نشیشن سے ہوتا ہے۔ اس پریز نشیشن کے کچھ ھے آپ کے ماحول میں متنازعہ ہو سکتے ہیں۔ آپ کو اپنے شرکاء کے ساتھ تعمیری بات چیت کرنے کے لئے اس بنیاد پر پریز نشیشن میں ترمیم کی ضرورت ہوگی کہ کیا بات اور کس طرح کرنا محفوظ اور ممکن ہے۔

پریز نٹیشن کے بعد یہ سیش یو دطر فہ ہو جاتا ہے جس میں 75 منٹ کی رول لیے مثق بھی شامل ہے جس میں تمام شرکاء شریک ہوتے ہیں۔ اس کا اختتام ناکجریا میں دو تہدیلی سازوں کی کہانی پر ہوتا ہے۔

## سکھنے کے مقاصد

اس سیشن میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی مختلف طرح کی خلاف ورزیوں اور بین الاقوامی سطح پر مذہب اور عقیدے کی آزادی کی صورت حال کے بارے میں معلومات فراہم کرنے اور ان خلاف ورزیوں کی شاخت کی مہارتوں کو پختہ کرنے پر توجہ دی گئی ہے۔

سیش کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:

- مذہب یا عظیدے کی آزادی کی خلاف ورزی کی مختلف اقسام بیان کریں۔
- محموس حالات میں مذہب اور عقیدے کی آزادی کی عام خلاف ورزیوں کی شاخت کریں۔
- جان لیں کہ تمام مذاہب کے لوگ، ماننے والے اور نہ ماننے والے سب ایف او آر بی کی خلاف ورزیوں سے متاثر ہوتے ہیں اور شرکا ان کی مشکلات سے ہدردی محسوس کر سکیں۔

L	سیش کے مندر جات اور وقت
5 منٺ	خوش آمدید اور تعارف شرکا کو یاد دہائی کرانا کہ ایف او آر ٹی (مذہب یا عقیدے کی آزادی) کیا ہے اور سیشن کا تعارف کرانا۔
20 من	پر یزنٹیشن: مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کو سمجھنا ونیا بحر کی مثالوں کی مدو سے مخلف اقسام کی ظاف ورزیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے والی گفتگو۔
10 منك	بڑے گروپ میں بات چیت فراہم کی گئی معلومات پر غور کرنے اور تباولہ خیال کرنے کا موقع۔
80 مث	۔ ڈرامہ مشق: مذہب یا عقیدے کی آذادی پر دو منٹ دورانیے کے ڈرامے اس میں شرکاء کو ایک تفریخی، اور باہمی عمل سے ندہب اور عقیرے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کی شاخت کرنے کی مثق کرنے کا موقع ماتا ہے۔
5 منك	اختتامی کلیات اور تبدیلی سازوں کی کہانی اس سے سیش میں ربط قائم ہوتا ہے۔
2 گھنٹہ	کل وقت:

## تیاری کریں

صفحہ 15 پر ہدایات 'ہر سیش کی تیاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیش کی تراری کریں۔ یاد رکھیں - آپ اینے گروپ کو جانتے ہیں! آپ اینے گروپ کی ضروریات کے مطابق سیشن میں مناسبت تبریلی کر سکتے ہیں۔

## ٠٠٠ اس سيشن كر لئر مخصوص وسائل ٠٠٠٠٠٠٠٠٠

اس کورس کے ساتھ فراہم کردہ وسائل یمال تلاش کریں

صفحہ 16 پر درج ہر سیشن کے معیاری وسائل کے علاوہ، آپ کو اس سیشن کے لئے ان وسائل کی ضرورت ہوگی: • تقریباً 6 شرکاء کے ہر گروپ کے لئے مختصر ڈرامہ منظر ناموں کی کاپیاں تاکہ ان کے مخصوص منظر نامے کی دو کاپیاں ان کے پاس ہوں۔

📌 اختیاری: اپنے اعتہاد میں اضافہ کر یں!ِ

تیاری کے لئے مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کے بارے میں مزید جاننے کے لئے یہ مختفر فلم ویکھنے کے بارے میں کیا خیال ہے؟

کھرہ تیار کریں اس سیشن کے لئے، ایک نیم دائرے میں سامنے کے رخ پر کرسیاں رکھ کر شروع کرنا اچھا ہے. ایک بڑا کمرہ (یا اضافی کمرے) ہونا بھی بہتر ہے تاکہ گروپ ایک دوسرے سے ذرا فاصلے پر اپنے ڈراموں کی ریسرسل کر سکیں۔





پريز ينځيش

# یشن کا تفصیلی منصوبه

## 1۔ خوش آمدید اور تعارف 5 منٹ

### وضاحت اور مقصد

یہ مخضر تعارف شرکا کو کورس کے طریقہ کار کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ انہیں یاد دلاتا ہے کہ وہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں سیش 2 کے دوران کیا کچھ سکھ چکے ہیں اور یہ بتاتا کہ سیش 4 اور 5 کے دوران حقوق کی خلاف ورزیوں جیسے موضوعات پر توجہ دی گئی ہے۔



#### و سائا

- سیشن 1 سے سیشن کے تواعد و ضوابط کی فلی حارث شیشں۔
- سيشن 4 کي پاور پوائن سلائيڈز 3 يا فلپ چارٹ شيٺ جس پر سوچنا، يقين کرنا ، وابستگي رکھنا ، عمل کرنا ، سوال کرنا، تبديل کرنا اور انکار کرنا لکھا ہو۔

#### کیا کہنا ہ

۔۔۔ ' ہے۔ ہر ایک کو سیشن میں خوش آمدید کہیں اور اپنے سیشن کے مطابق ڈھالتے ہوئے درج ذیل نکات پیش کریں۔

- شیش 2 میں ہم نے دیکھا کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کا کیا مطلب ہے۔ کیا آپ کو وہ کلیدی الفاظ یاد ہیں جب بن سے ہم مذہب یا عقیدے کی آزادیوں کو بیان کرتے تھے؟ (دیکھیں کہ کیا گروپ کو کلیدی الفاظ یاد ہیں:

  موچیں۔ یقین کریں۔ وابسکی رکھیں ۔ عمل کریں ۔ سوال کریں۔ تبدیل کریں ۔ انکار کریں اور پھر سلائیڈ 3 دکھاتے

  ہوئے یہ الفاظ بلند آواز میں پڑھیں س۔)
- ہم نے کہ ندہب یا عقیدے کی آزادی کا حق کب محدود ہوسکتا ہے۔ ہم نے سکھا کہ عقائد کے بارے میں سوچنے،
  لیقین کرنے اور اپنا ذہن تبدیل کرنے کی اندرونی آزادیاں محدود نہیں ہو سکتیں۔ لیکن ہم جو کچھ کرتے ہیں یعنی
  مذہب اور عقیدے پر عمل کے ان طریقوں کو اس صورت میں محدود کیا جاسکتا ہے اگر ان سے دوسرے لوگوں کو
  نقصان پنچے۔ ہم نے یہ بھی سکھا کہ امٹیازی سلوک، جبر اور تشدد پر آسانے کی اجازت نہیں ہے۔
- اگلے دو سیشن مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کے بارے میں ہیں۔ اس سیشن میں ہم اس حق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں ہیں۔ اس سیشن میں ہم اس حق کی خلاف ورزیوں کی اقسام اور دنیا بھر سے ان کی مثالوں پر غور کریں گے۔ اس سے ہمیں یہ سیجھنے میں مدد مل سکتی ہے کہ ہر جگہ پر تمام مذاہب اور عقائد کے لوگ کس طرح متاثر ہوتے ہیں۔ اگلے سیشن میں ہم اپنی کی کوشش کریں گے۔

  کیونٹی میں ایسی خلاف ورزیوں کا جائزہ لینے کی کوشش کریں گے۔
- یہ سیش مشکل ہو سکتے ہیں ۔۔ اس لئے کہ جو کہانیاں ہم سنتے ہیں وہ ہمیں مشکل ذاتی تجربات کی یاد دلا سکتی ہیں اور اس لیے بھی کہ یمال اٹھائے گئے مسائل ممکن ہے ہمارے ان خیالات کو چیلنج کریں کہ معاشرے میں کس چیز کی اجازت ہونی چاہیے اور کس چیز کی نہیں۔ ایسی چیزیں ہو سکتی ہیں جن کے بارے میں ہم گروپ میں متنق نہ ہوں۔ تو آئے سیش کے قواعد و ضوابط کو یاد کرتے ہوئے ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور ان کی بات سنیں! (سیشن کے قوائد و ضوابط پر ہمنی فلپ چارٹ شیٹ دکھاتے ہوئے شرکا کو یاد دلائیں کہ یہ قواعد کیا ہیں۔)
- خلاف ورزیوں کی کہانیاں سننے سے ہم مایوسی یا یماں تک کہ ناامید کی محسوس کر سکتے ہیں۔ لیکن ہمیں مسائل کی شاخت کرنے اور سبچھنے کے قابل ہونے کی ضرورت ہے تاکہ ہم ان کے سلسلے میں کچھ کرنے اور تبریلی لانے کے قابل ہو سکیں۔

## 2۔ پریز سیشن: مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزباں د 20 منٹ



اس بریر منتشیش کا مقصد ایف او آر کی کی مختلف خلاف ورزیوں اور دنیا بھر میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی صورت حال کے بارے میں شرکاء کی معلومات میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ علم اس سیشن کے بقیر جھے اور اگلے سیشن کی بنماد بناتا ہے جس میں شرکاء اپنے سیاق و سباق میں ایف او آر ٹی کی مہارت پیدا کرتے ہیں۔



- بریز نثیش کا مودہ اس گائیڈ کے صفحہ 85 پر تلاش کیا جا سکتا ہے۔
- یہ مسودہ سیشن کی پاور یوائنٹ کی سلائیڈز (4-39 سے مطابقت رکھتا ہے اور ان سلائیڈز کے سپیکر نوٹس
  - مودے کا ایک قابل ادارت ورڈ ور ژن سیش کے وسائل میں دستیاب ہے۔

مثورہ! شرکا ہے کہیں کہ وہ سوالات/ تبھرے پریز شیشن کے اختیام پر کریں۔

۔ یہ پریہ پیٹیشن طویل ہے اور اس میں کئی مثالیں بھی شامل ہیں۔ آپ ان مثالوں کو حذف کر سکتے ہیں جو آپ کے خیال میں آپ کے گروپ کے لئے موذوں نہیں ہیں۔ آپ کچھ مثالوں کی جبکہ اپنے کیں منظر سے کہانیاں شامل کر سکتے ہیں۔ اہم پیغامات جلی حروف میں تحریر کئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی ان نکات کو اپنی گفتگو کا حصہ بنائیں۔

یہ پر پر بینٹیشن طویل ہے اور اس میں کئی مثالیں بھی شامل ہیں۔ آپ ان مثالوں کو حذف کر سکتے ہیں جو آپ کے خیال میں آپ کے گروپ کے لئے موذوں نہیں ہیں۔ آپ کچھ مثالوں کی جگہ اپنے کہا منظر سے کہانیاں شامل کر سکتے ہیں۔ میں آپ کے گروپ کے لئے موذوں نہیں ہیں۔ آپ کچھ مثالوں کی جگہ اپنے کہا میں منظر سے کہانیاں شامل کر سکتے ہیں۔ اہم پیغامات جلی حروف میں تحریر کئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی ان نکات کو اپنی گفتگو کا حصہ بنائیں۔

## 3- مكمل گروپ ميں بات چيت 10 منك

وضاحت اور مقصد پریز نئیش پر گفتگو سے شرکاء پریز نئیش کے نکات کو زیادہ بہتر انداز میں سمجھ سکیں گے۔

## گفتگو کیسر کرائیں

دی گئی معلومات پر شر کا کی طرف سے عمومی تبصرے اور سوالات سنیں اور پھر مندرجہ زیل خطوط پر سوالات یو چھیں:

- کیا کوئی الیمی چیز تھی جس کے بارے میں آپ نہیں جانتے تھے یا جس نے آپ کو اس بات پر حیران کیا جو آپ
  - پیریز نئیشن میں کون سی کہانی نے آپ کو سب سے زیادہ متاثر کہا؟
  - آپ کے خیال میں آپ کے پس منظر میں کس قتم کی خلاف ورزی سب سے زیادہ پریثان کن ہے؟

15 منٹ بعد مکمل گفتگو کو اختتام تک پہنچائیں ۔ وضاحت کریں کہ گروپ میں اب ایک مشق کے ذریعے ان مسائل اور معاملات کو مزید سمجھنے کے لیے تبادلہ خیال جاری رہے گا۔



کوشش کریں کہ شرکا میں سے کوئی بھی ناموذول یا غیر ضروری طور پر گفتگو کر کے گروپ میں کسی طرح کا اشتعال پیدا نہ کرے۔ ان کے تیمرول کے لئے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کریں کہ آپ سمجھ رہے ہیں کہ وہ کیا محسوس کرتے ہیں، خاص طور پر جب یہ احساس صدمے اور کمزوری کے تجربات سے پیدا ہوتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر کیا محسوس کرتے ہیں، خاص طور پر جب یہ احساس صدمے اور کمزوری کے تجربات سے پیدا ہوتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر لوگوں کو قواعد و ضوابط یاد دلائیں۔ بات چیت کو ایک ایسی جائیہ واپس لانے کی کوشش کریں جہاں لوگ خود کو محفوظ محسوس کریں - مثال کے طور پر اہم چیزوں پر توجہ کے بارے میں کوئی سوال پوچھ لیں جس پر لوگ متفق ہو سکیں۔



بڑے گروپ کے لئے بات چیت

# گروپ کی صورت میں کی جانے والی مشقیں کی جانے والی مشقیں

## 4۔ ڈرامہ مشق: مذہب یا عقیدے کی آزادی پر دو منٹ دورانیے کے مخضر ڈرامے 80 منٹ

#### وضاحت

اس مشق میں تین گروپ سادہ منظرناموں کی بنیاد پر جو انہیں فراہم کیے جاتے ہیں 2 منٹ کے ڈرامے بناتے اور ریبرسل کرتے ہیں۔ یہ منظر نامے ان حالات کی وضاحت کرتے ہیں جہاں ندہب یا عقیدے کی آزادیوں کی خلاف ورزیاں مختلف طریقوں سے ہو رہی ہیں۔ اس کے بعد ڈراموں کو پیش کیا جاتا ہے اور اس منظر نامے میں ایف او آر بی کی خلاف ورزیوں کی نشاندہ کی کرنے والے شرکاء کے ساتھ مکمل گروپ میں تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔

#### مقصا

اس مشق کا مقصد پریزنشیش کی نظری معلومات کو ندہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کی نشاندہی کرنے والی عملی مہارتوں میں تبدیلی لانا اور شرکاء کے تناظر میں خلاف ورزیوں پر خور و فکر کو ممکن بنانا ہے۔

#### . • وسائل اور پیشگی تیاری •

- فیصلہ کریں کہ آپ کے کتنے گروپ ہوں گے: 10-6 افراد کے 3-2 گروپ مثالی ہیں کیونکہ زیادہ تر منظر ناموں کو کم از کم چھ کرداروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مشق کا وقت زیادہ سے زیادہ 3 گروپوں (30 شرکاء) کی بنیاد پر ہے۔ اضافی گروپ شامل نہ کریں جب تک کہ آپ سیش کو طویل نہ کر سکیں۔
- اس کا انتخاب کریں کہ منظر ناموں کی مناسبت اور آپ کے پاس موجود گروپوں کی تعداد کی بنیاد پر استعال کرنے کے لئے 5 ڈراموں میں سے کون سا منظر نامہ استعال کرنا ہے۔ ہر گروپ کا منظر نامہ مختلف ہونا چاہئے۔ آپ اس گائیڈ کے صفحہ 94-92 پر اور سیشن کے وسائل کے لئک پر منظر نامے تلاش کر سکتے ہیں۔
  - متعلقه گروپ کو دینے کے لئے منتخب کردہ ہر منظر نامے کی دو کاپیال پرنٹ کریں۔
  - سیشن کی پاور پوائنگ سلائیڈ 40 یا فلپ چارٹ جن پر امتیازی سلوک، تکومتی پابندیال، حکومت کی ناکامال اور تشدد کے الفاظ درج ہوں۔

ڈرامے (رول یلے) کے منظر ناموں کے بینڈ آؤٹس <mark>یمان</mark> تلاش کریں۔

## مشق کا تعارف کیسے کرائیں 5 من

### درج ذیل وضاحت پیش کریں:

- ہم ایک ڈرامے پر مبنی مثق کرنے جا رہے ہیں تاکہ ہمیں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کی شاخت کرنے میں مدد مل سکے جن کا ہمیں سامنا ہو سکتا ہے۔
- ہم گروپوں کی صورت میں کام کریں گے. ہر گروپ کو ایک منظر نامہ ملے گا۔ چند کرداروں کے درمیان ہونے والے واقعات کا ایک سادہ سلسلہ۔ آپ کا کام یہ ہے کہ اسے پیش کرنے میں 2 منٹ سے زیادہ نہ لیں۔
- آپ کے پاس اپنے ڈرامے کو تخلیق کرنے اور مثق کرنے کے لئے 15 منٹ ہوں گے۔ یہ زیادہ وقت نہیں ہے، اہذا کرداروں کو جلد منتخب کرلیں اور پھر اس پر کام کرس!
  - 15 منٹ کے بعد، آپ گروپ کے باتی لوگوں کے سامنے اپنا ڈرامہ پیش کریں گے۔
- اگر آپ کہانی میں تفصیلات شامل کرنا چاہتے ہیں، تو بے شک کرلیں لیکن ڈرامہ 2 منٹ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔
  - فکر نہ کریں! ہم بے ساختہ اداکار کی تلاش میں ہیں اداکاری میں مہارت کی ضرورت نہیں۔ جب تک کہانی سائے آتی ہے آپ کی کارکردگی کامیاب ہے!

گروپ بندی کریں اور ہینڈ آوٹ تقسیم کردیں۔

### مشق کیسے کرائیں 75 مٹ

ڈراموں کی ریہرسل (15 منٹ)
 گروپوں کو کمیں کہ وہ اپنی پریکش شروع کریں! گروپس کے درمیان چلیں اور ان کی مدد کریں۔

#### نو ہے .

اس مشق میں وقت کا خیال رکھنا بہت اہم ہے! پر یکٹس کا وقت 15 منٹ سے زیادہ نہ ہونے دیں کیونکہ اس سے ڈرامے کی بیش کاری/ گفتگو کا وقت کم ہوجائے گا۔ بیش کاری/ گفتگو کے دوران وقت کی پابندی کرنا بھی ضروری ہے، تاکہ ڈرامہ بیش کرنے والا پہلا گروپ بعد کے گروہوں کا وقت استعال نہ کرے۔

• مظاہرہ اور گفتگو (50 مث)

پرینگنیشن کے لئے فی گروپ 15 منٹ کے علاوہ 5 منٹ کی اضافی وقت کی گنجائش ہے۔ ہر گروپ دو بار اپنا 2 منٹ کا ڈرامہ پیش کرتا ہے۔ پہلی بار جب وہ اسے بغیر کسی رکاوٹ کے پیش کرتے ہیں۔ دوسری بار، سامعین کو جب بھی مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزی ہوتی نظر آئے تو انہیں 'رک جاؤ!' پکارنا چاہئے۔ اس کے بعد ڈرامے کو کھہرنا چاہئے (کرداروں کو اپنی جگہ پر رہنا چاہئے)۔پاور پوائنٹ سلائیڈ 40 دکھائیں اور اس شخض/لوگوں سے جنہوں نے کہا تھا کہ 'رک جاؤ!' کہیں کہ مندرجہ ذیل سوالات کا مختصر جواب دیں:

۔ یہ کس طرح کی خلاف ورزی تھی اور اس کا مر تکب کون ہورہا تھا (مثال کے طور پر انتیازی سلوک کی شکل میں سابق خاندانی تشدد ، حکومت کی جانب سے پابندیاں اور حکومت کی لوگوں کو محفوظ رکھنے میں نکامی وغیر) ؟

ڈرامہ اس وقت تک جاری رکھیں جب تک اگلا شخص رکنے کا نہ کے اور مندرجہ بالا سوالات کو دہراتے رہیں۔ نی ڈرامہ 3 خلاف ورزیاں ہیں۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ صفحات 94-92 پر ڈرامے کے منظر ناموں کے سہولت کار کے ورژن میں یہ خلاف ورزیاں کیا ہیں۔

اگر گروپ کے دو بار پیش کرنے کے بعد وقت ہے تو مندرجہ ذیل سوالات کا استعال کرتے ہوئے و سیع تر گفتگو شروع کریں:

- ۔ اس منظر نامے میں کیا مختلف ہونا چاہئے؟ کون سے اداروں یا افراد کو مختلف انداز میں کام کرنا چاہئے یا کون سے قوانین یا قواعد مختلف ہونے چاہئیں؟
- ۔ چیزوں کو تبدیل کرنے کے لئے منبت طریقے سے کون مداخلت کر سکتا ہے؟ کیا کمیونٹی کا کوئی رکن، کارکن، تنظیم یا فیصلہ ساز کوئی فرق ڈال سکتا ہے؟

پیش کاری / گفتگو کے عمل کے لئے فی گروپ 15 منٹ کی اجازت دیں۔وقت کی سخت سے پابندی کریں! (اگر آپ کے پاس صرف دو گروپ ہیں تو آپ وقت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔) گروپوں کو پیش کاری کے درمیان میں روک دینے پر معذرت کریں لیکن وضاحت کریں کہ ہر کسی کو پیش کاری کا موقع درکار ہے۔ یاد رکھیں کہ ہر گروپ کے لیے ان کے 15 منٹ کے اختتام پر تالیاں بجائیں!

• بڑے گروپ میں بات چیت کا وقت (10 منے)

جب تمام گروپوں نے اپنے منظر نامے کی اور ان پر تبادلہ خیال کر لیا ہو تو سب کو ان کی کارکردگی پر دوبارہ مبارک باد دیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل سوالات کی بنیاد پر وسیع تر گفتگو شروع کریں: – کیا ہم نے ڈراموں میں جو خلاف ورزباں دیکھی ہیں وہ مجھی مجھی ماری کمیونٹی میں ہوتی ہیں؟

= کیا ہم کے دراموں میں بو خلاف ورزیاں دیکی ہیں وہ کئی ا

اس کا لوگوں اور مجموعی طور پر معاشرے پر کیا اثر پڑتا ہے؟

اگر وہ ایسا کرنے میں آسانی محسوس کریں تو لوگوں کو کہانیاں یا تجربات سنانے کی ترغیب دیں ۔ جب شرکاء ذاتی کہانیاں شیئر کرتے ہیں تو عمومی سوالات بوچھنے کی کوشش کریں ۔۔ مجموعی طور پر کمیونٹی کے لئے اس طرح کے تجربات کا کیا مطلب ہے؟ اس تکتے کو واضح کرنے کی کوشش کریں کہ خلاف ورزیاں آخر میں سب کو نقصان پہنچاتی ہیں کیونکہ ان سے بورے معاشرے میں کشدگی بیدا ہوتی ہے اور خطرات بیدا ہوتے ہیں۔

5 اختتامی کلمات اور تبدیلی سازول کی کہانی: یادری جیمز اور امام الشفا 5 منٹ

وضاحت اور مقصد

اس اختتای کہانی کا مقصد لوگوں کو یہ یقین دلانے کی ترغیب دینا ہے کہ تبدیلی ممکن ہے۔

ه سائا

سيش 4 پاور پوائك، سلائيةر 44-41 يا سلائية 41 كا پرنك آؤك

## کیا کہنا ہے

- جب ہم اپنی کمیو نٹی میں لوگوں کو در پیش مسائل کے بارے میں کہانیاں پیش کرتے ہیں تو مایوسی ہوسکتی ہے۔ لیکن تبدیلی ممکن ہے۔ یماں تک کہ ایسے حالات میں جہاں انتہائی نفرت اور تشدد ہے! آئے امید کی ایک آخری کہانی کے ساتھ ختم کرتے ہیں۔
  - پادری جیمز اور امام الشفا کی کہانی صفحہ 95 پر پڑھیں، (سیشن کے لئے ڈاؤن لوڈ کرنے کے وسائل میں بھی دستماب ہے)۔
  - تبریلی لانا ایک ست لیکن ناقابل یقین حد تک اہم عمل ہے۔ یہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب ہم نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے ملک اور برادری کے ہر فرد کے لئے مذہب یا عقیدے کی آزادی کی صورت حال سے آگاہ ہوتے ہیں۔

# پریزنٹیشن کا مسودہ

## مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کو سمجھنا

سیشن 4 کی پریزینٹیشن کا یه متن سلائیڈ 4-39 تک پاور پوائنٹ سلائیڈز میں پیش کیا گیا ہے۔

نوٹ: یہ پیشکش ( پریزینٹیشن ) طویل ہے ( 20 منٹ سے کم) اور اس میں بہت سی مثالیں شامل ہیں۔ آپ ان مثالوں کو کم کرنا چاہیں گے جو آپ کے گروپ سے غیر متعلقہ لگتی ہوں۔ آپ کچھ مثالوں کو اپنے پس منظر کے مطابق کہانیوں میں بدل بھی سکتے ہیں۔ '...کی کہانیاں' کے حصوں میں کلیدی پیغامات کو جلی حُروف میں اجاگر کیا گیا ہے۔ براہ کرم یہ نکات اپنی گفتگو میں شامل کریں! اپنے شرکاء کو مشمولات پر عمل کرنے میں مدد دینے کے لئے پاور پوائنٹ یا اہم سلائیڈز کے پرنٹ آؤٹ یا مساوی فلپ چارٹ میں دی گئی باتصویر مثالیں استعمال کریں۔

#### تعارف

مذہب یا عقیدے کی آزادی نه ہونے کی وجه سے ہر طرح کے ممالک میں مختلف لوگوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے میں جو چیز مختلف ہے وہ یه ہے که کون متاثر ہوتا ہے، خلاف ورزیوں کی شدت کتی ہے اور ان کا مرتکب کون ہو رہا ہے۔

اس پریزنٹیشن میں ہم امتیازی سلوک، حقوق پر عائد پابندیوں اور تشدد کے بار مے میں حقیقی زندگی کی کہانیاں سننے جا رہے ہیں۔

یہ خلاف ورزیاں ریاست اور برادری کے لوگوں دونوں کی طرف سے کی جاتی ہیں۔ ہم اکثر ان کا تذکرہ حکومتی خلاف ورزیوں اور سماج دشمنی کے طور پر کرتے ہیں۔ لیکن خلاف ورزیاں خاندان کے اندر بھی ہوسکتی ہیں۔

خلاف ورزیوں کی ایک چوتھی قسم بھی وجود رکھتی ہے -- لوگوں کو کمیونٹی میں خلاف ورزیوں سے بچانے میں حکومتی ناکامی۔ ریاست کا فرض ہے کہ وہ اپنے علاقے کے اندر ہر انسان کے حقوق کا احترام کر مے اور انہیں امتیازی سلوک، تشدد اور ناجائز پابندیوں سے محفوظ رکھے۔ بہت سی ریاستیں ایسا کرنے میں ناکام ہیں۔

امتیازی سلوک، حقوق پر پابندیاں اور تشدد عام طور پر نه صرف ایک دوسر ے سے جڑے ہوتے ہیں بلکه ایک دوسر ے سے جڑے ہوتے ہیں بلکه ایک دوسر ے سے کے پیچھے چھچ ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر پابندی امتیازی ہو سکتی ہے اور اکثر حکومتی خلاف ورزیاں اور سماج دشمنی ایک دوسر ے کے لئے معاون ہوتی ہیں جس سے تشدد اور امتیازی سلوک کا ایک مکروہ چکر جنم لیتا ہے۔

افلیتوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے والی حکومتی قانون سازی معاشر ہے میں عدم رواداری کو جائز قرار دیتی ہے جس کے نتیجے میں کمیونٹی میں امتیازی سلوک، ہراسانی اور تشدد عام ہوتا ہے اور اس سے حکام آنکھیں بند کر لیتے ہیں ۔ جب لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس کے نتائج سے بچ سکتے ہیں تو امتیازی سلوک، ہراسانی اور تشدد مزید بڑھ جاتا ہے۔

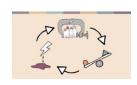
آئیے حقیقی زندگی کی کچھ کہانیوں کا استعمال کرتے ہوئے دنیا کے مختلف حصوں پر نظر ڈالتے ہیں که ان میں امتیازی سلوک، پابندیاں اور تشدد کیسا دکھائی دے سکتا ہے! شاید ان میں سے کچھ کا تعلق ایسی صورتِ حال سے ہو جس کا آپ نے بھی تجربه کیا ہے۔











### امتیازی سلوک کی کہانیاں

امتیازی سلوک بہت عام ہے اور زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کرتا ہے۔ ربو کمار سری لنکا کے دیہی علاقوں میں پادری ہیں۔ ان کے خاندان کو ان کے گاؤں میں بدھ مت کی اکثریتی برادری سے امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اساتذہ اور ہم جماعتوں نے اس کے بچوں کو غنڈہ گردی کا نشانه بنایا ہے اور اس خاندان کی بجلی اور پانی کی فراہمی اس بنیاد پر بند کردی گئی تھی کہ ان کا گھر ایک غیر قانونی عبادت گاہ ہے۔  $^1$ 



کچھ حکومتیں عوامی مالیات مختص کرنے میں امتیازی سلوک کرتی ہیں -- مثال کے طور پر اقلیتی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے، صحت یا تعلیم میں بہت کم سرمایه کاری کی جاتی ہے۔ اس سے فرقه وارانه کشیدگی اور سیاسی عدم استحکام کے لئے طویل مدتی خطرات پیدا ہوسکتے ہیں۔

اداروں کے کام کرنے کے طریقے میں بھی امتیازی سلوک ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، اسکول کے بچوں کو امتیازی سلوک، اعترافی مذہبی سرگرمیوں میں جبری شرکت یا ان کی مذہبی برادری کو برا بھلا کہنے والی نصابی کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑ سکتا ہے۔ بہت کم صورتوں میں ان گروہوں کو تعلیم سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر بہائیوں کو ایران کی یونیورسٹی میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔  $^2$ 

## پابندی اور امتیازی سلوک کی کہانیاں

قانون کی بہت سی اقسام ایسی پابندیاں جنم دیتی ہیں جن کا براہ راست یا بالواسطہ نتیجہ امتیازی سلوک کی صورت میں نکلتا ہے۔ منصوبہ بندی کے ضوابط، جو بظاہر غیر جانبدار نظر آتے ہیں، اقلیتوں کی عبادت گاہوں کی تعمیر میں ایک عام رکاوٹ ہیں۔

روس میں متعدد اقلیتوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے -- مثلا اقلیتوں کو گرانٹس نہیں دی جا رہیں ، تعمیرات شروع ہونے کے بعد مالی مدد ختم کی جارہی ہے یا عبادت گاہوں کو مسمار کر دیا گیا ہے۔ $^{2}$ 



مذہبی برادریوں کے اندراج کے قوانین پابندی لگانے والے اور امتیازی بھی ہو سکتے ہیں۔ الجزائر کی حکومت مذہبی یا کسی اور گروہ سے یہ مطالبہ کرتی ہے که وہ اپنی سرگرمیاں انجام دینے سے پہلے انجمن کے طور پر اندراج کرائیں۔ چھوٹی احمدی برادری کو رجسٹریشن نہیں دی گئی ہے۔ 2020 کے آخر میں کمیونٹی ممبران کے خلاف 220 قانونی مقدمات درج کیے گئے جن پر قانونی طور پر غیر مجاز مقامات پر نماز ادا کرنے جیسے جرائم کا الزام تھا۔  $^4$ 



**کچھ حکومتیں اکثریتی برادریوں کے مذہبی طریقوں کو بھی محدود کرتی ہیں۔** 2020 میں ترکمانستان کے علاقے لیبپ کے حکام نے اساتذہ اور نرسوں جیسے ریاستی ملازمین کو نماز جمعہ میں شرکت نه کرنے کا حکم دیا تھا اور انہیں مسجدوں میں دیکھے جانے کی صورت میں ملازمت سے نکا<u>لنے</u> کی بھی دھمکی دی تھی۔<sup>5</sup>



مقامی ماخذ 1

<sup>&</sup>lt;sup>2</sup> The Guardian, https://www.theguardian.com/world/2013/feb/27/bahai-student-expelled-iranian-university

<sup>&</sup>lt;sup>3</sup> Forum 18, https://www.forum18.org/archive.php?article\_id=2508

<sup>&</sup>lt;sup>4</sup> US State Dept., <a href="https://www.state.gov/reports/2020-report-on-international-religious-freedom/algeria/">https://www.state.gov/reports/2020-report-on-international-religious-freedom/algeria/</a>

<sup>&</sup>lt;sup>5</sup> Forum 18, https://www.forum18.org/archive.php?article\_id=2555



آئیے مزید 2 قسم کے قوانین کے بار مے میں سوچتے ہیں جو پابندیوں کا باعث بن سکتے ہیں: عائلی اور توہین مذہب یا ارتداد کے قوانین۔

عائلي قانون

سیکولر اور مذہبی قوانین جو شادی، طلاق، وراثت اور بچوں کی تحویل کے بارے میں ہوں حقوق محدود کر سکتے ہیں اور امتیازی سلوک کا باعث بن سکتے ہیں۔



بھارت میں سیکولر اسپیشل میرج ایکٹ کے تحت بین المذاہب جوڑوں کو شادی سے 30 دن پہلے مجسٹریٹ کو مطلع کرنا پڑتا ہے۔ مجسٹریٹ درخواست کی تحقیقات کرتا ہے اور جوڑے کے اہل خانه کو ان کے گھر نوٹس بھیجتا ہے۔ اس سے بہت سے جوڑوں کو عزت یا غیرت کی بنیاد پر تشدد کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔  $^{6}$ 



ریواتی مسوسائی ایک ملائیشین ہیں۔ وہ مسلمان والدین کے ہاں پیدا ہوئی تھی لیکن اس کی ہندو دادی نے اس کی پرورش ایک ہندو کے طور پر کی۔ ایک مذہبی عدالت نے ریواتی کو ایک ہندو سے شادی کرنے اور اسلام میں واپس جانے سے انکار کرنے پر 6 ماہ کے لئے دوبارہ اسلامی تعلیم کے مرکز بھیج دیا۔  $^7$ 



بعض اوقات مذہبی عائلی قانون اور ارتداد کے قوانین اقلیتوں کو مجرمانه حملے کا شکار بنا دیتے ہیں۔ ہر سال پاکستان میں سینکڑوں ہندو اور مسیحی لڑکیاں اغوا، جبری تبدیلی مذہب اور جبری شادی کے تجربے سے گزرتی ہیں۔ یه مائرہ شہباز کے ساتھ اس وقت ہوا جب وہ 14 سال کی تھی۔ اس کے والدین اسے واپس لینے کے لئے عدالت گئے لیکن پاکستان میں اسلام چھوڑ نے پر پابندی

جبری سادی کے تعبر نے سے کرری ہیں۔ یہ مائوہ سہبار کے ساتھ اس وقت ہوا جب وہ ۱4 سال ی تھی۔ اس کے والدین اسے واپس لینے کے لئے عدالت گئے لیکن پاکستان میں اسلام چھوڑ نے پر پابندی سے اور مسلمان بچے مسیحی والدین کی تحویل میں نہیں رہ سکتے لہذا ہائی کورٹ نے فیصله سنایا که اسے اس کے اغوا کار کو واپس کر دیا جائے۔ دو ہفتے بعد میرا فرار ہو جاتی ہے۔ وہ روپوش رہتی ہے اور اب اپنی شادی کو منسوخ کرنے اور قانونی طور پر مسیحی حیثیت واپس حاصل کرنے کے لیے لڑ رہی ہے۔ 8



توبین مذہب اور ارتداد کے قوانین

توبین رسالت اور ارتداد (اپنے مذہب کو چھوڑنا) سے متعلق قوانین کو اکثر مذہبی ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لئے جائز قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم ان قوانین کا الٹا اثر ہو سکتا ہے۔ بعض ممالک میں قوانین کا غلط استعمال کیا جاتا ہے اور جھوٹے الزامات کو ذاتی انتقام کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن قوانین خود اکثر تقریر اور طرز عمل کو ان طریقوں سے محدود کرتے ہیں جن سے مذہب یا عقیدے کی آزادی پر سمجھوته کرنا پڑتا ہے۔۔ خاص طور پر ان لوگوں کے لئے جن کے عقائد ریاست یا اکثریتی برادری کو پسند نہیں ہیں۔

احمدیوں کو، جو مسلمانوں کے نزدیک آخری نبی کے بعد ایک اور نبی پر یقین رکھتے ہیں، ملحدین کو اور ریاست یا مذہبی طاقت رکھنے والوں پر تنقید کرنے والے لوگوں کو اکثر خطرہ لاحق ہوتا ہے، اور کوئی بھی اس کا شکار ہوسکتا ہے۔

<sup>&</sup>lt;sup>6</sup> The Leaflet, https://www.theleaflet.in/india-needs-to-overhaul-laws-on-interfaith-marriage-and-religious-conversion/

<sup>&</sup>lt;sup>7</sup> Forum Asia, <a href="https://www.forum-asia.org/?p=7086">https://www.forum-asia.org/?p=7086</a>

<sup>&</sup>lt;sup>8</sup> UK Parliament, <a href="https://edm.parliament.uk/early-day-motion/57474/maira-shahbaz-and-child-abduction-forced-conversion-and-marriage-in-pakistan">https://edm.parliament.uk/early-day-motion/57474/maira-shahbaz-and-child-abduction-forced-conversion-and-marriage-in-pakistan</a>



2020 میں شمالی نائجیریا کی ایک مذہبی عدالت نے ایک 12 ساله مسلمان لڑکے کو نبی کی توپین کے الزام میں 10 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ 2021 میں ایک سیکولر اپیل عدالت نے ان کی سزا کو ختم کردیا دیا تھا لیکن انتقامی حملوں کا خطرہ ان کے خاندان کے لئے اس علاقے میں رہنا غیر محفوظ بنا دیتا ہے۔ $^{9}$ 



بین الاقوامی قوانین کے مطابق ایسی تقریر پر پابندی عائد کی جانی چاہیے جو تشدد پر اکساتی ہو۔ تشدد کو روکنے کے بجائے، توہین مذہب اور ارتداد کے قوانین سے اکثر اس کی حوصله افزائی ہوتی ہے که جو لوگ پرامن طور پر ان عقائد کا اظہار کرتے ہیں جو اکثریت کو پسند نہیں ہیں انہیں سزا دی جانی چاہئے۔



ریاستی نگرانی اور کنٹرول

ریاستی سرگرمی کا ایک اور شعبه جو پابندیاں پیدا کرتا ہے وہ ہے حکومتی نگرانی، مذہبی برادریوں کی سرگرمیوں اور مالیات کی نگرانی اور کنٹرول۔ مثال کے طور پر سری لنکا کے کچھ گرجا گھر ریاستی حکام کی نگرانی کی شکایت کرتے ہیں۔ 10 یہ سول سوسائٹی کے لئے جگه کم کرنے کے بڑے رجحان کا حصه ہے۔

مغربی چین کے مقابلے میں کہیں بھی یہ نگرانی زیادہ شدید نہیں ہے جہاں چہرے کی شناخت کی ٹیکنالوجی تیار کی گئی ہے تاکہ سیکورٹی کیمرے زیادہ تر مسلم ایغور اقلیت کے ارکان کی شناخت کر سکیں اور پولیس کو ان کے مقام کے بارے میں مطلع کر سکیں۔<sup>11</sup>



#### سماجي پابندياں

خاندانوں، عقیدے کے گروہوں یا وسیع تر برادری کے اندر بھی حقوق کو محدود کیا جاسکتا ہے۔ یہ اکثر مردوں اور عورتوں کو مختلف طور پر متاثر کرتا ہے۔ خواتین کو اکثر مواقع سے محروم رکھا جاتا ہے، مثال کے طور پر الٰہیات کا مطالعہ کرنا، اور خواتین کا طرز عمل اور مذہبی شعائر پر عمل مذہبی بنیادوں پر خاندان یا کمیونٹی کنٹرول کا موضوع ہوسکتا ہے۔

اکثریتی معاشر مے اکثر اقلیتی خواتین کے مذہبی اظہار کو بھی محدود کرتے ہیں، مثال کے طور پر خواتین پر روزگار حاصل کرنے کے لئے اپنی مذہبی شناخت چھپانے کے لئے دباؤ ڈال کر۔



ماریہ مصر میں رہنے والی ایک نوجوان مسیحی خاتون ہے۔ جب اس نے یونیورسٹی سے گریجویشن کی تو ماریہ کو ایک بینک میں ملازمت کی پیشکش کی گئی لیکن اسے بتایا گیا که اگر وہ اسے قبول کر ہے گی تو اسے حجاب پہننا پڑ ہے گا۔ ماریہ نے یہ سوچا کہ کسی مختلف مذہبی شناخت کا ڈھونگ رچانا مناسب نہیں ہے، لہذا اس نے یہ پیش کش ٹھکرا دی۔ $^{12}$ 





چلیں تشدد کے بارے میں سوچتے ہیں۔ نفرت انگیز تقریر اور نفرت پر مبنی جرائم تشدد کی سب سے زیادہ دیکھی جانے والی شکلوں میں سے ایک ہیں۔ عبادت گاہیں اور ان میں شرکت کرنے والے لوگ خاص طور پر نفرت انگیز جرائم کا شکار ہیں۔

برازیل میں روایتی ایفرو برازیلی مذاہب کے پیروکاروں کو نو پینٹیکوسٹل عیسائی ہمسایوں کے پرتشدد حملوں کا سامنا ہے جو ان کے مذہب کو شیطانی سمجھتے ہیں۔ کینڈمبل مذہب کے ایک پادری فادر مارسیو نے اپنے مندر پر 20 سے زائد حملوں کی اطلاع دی ہےمگر پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔  $^{13}$ 

<sup>9</sup> BBC news, https://www.bbc.com/news/world-africa-55756834

مقام، ماخذ <sup>10</sup>

 $<sup>^{11}\,\</sup>text{New York Times}, \\ \underline{\text{https://www.nytimes.com/2019/04/14/technology/china-surveillance-artificial-intelligence-racial-profiling.html}$ 

ماریہ، ان کا نام سیکورٹی کے خدشات کی وجہ سے بدل دیا گیا سے 12

<sup>&</sup>lt;sup>13</sup> RioOnWatch, <a href="https://rioonwatch.org/?p=40117">https://rioonwatch.org/?p=40117</a>



ایک بار پھر، عورتیں اور مرد مختلف طور پر متاثر ہوتے ہیں۔

سویڈن میں مسلمان خواتین کو، خاص طور پر انہیں جو حجاب جیسے مذہبی لباس پہنتی ہیں، عوامی جگہوں پر اجنبیوں کی جانب سے کیے جانے والے نفرت انگیز جرائم کا زیادہ خدشہ ہوتا ہے جبکہ مسلمان مردوں کو پڑوسیوں یا ساتھیوں کی جانب سے نفرت انگیز جرائم کا سامنا کر نے کا زیادہ خدشہ ہوتا ہے۔  $^{14}$ 



بہت سی جگہوں پر کورونا وائرس کی وبا نے امتیازی سلوک اور نفرت کے موجودہ نمونوں کو تقویت دی ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں پر الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے مسلمانوں کے مذہبی تہوار اور وائرس پھیلنے کے بعد کورونا جہاد کیا تھا۔ احمد شیخ ایک مسلمان ریڑھی بان ہے جو روزی کمانے کے لئے محنت کرتا ہے۔ اپریل 2020 میں ہندو قوم پرستوں کے ایک گروہ نے اس سے کہا کہ وہ اپنا سٹال بند کر کے چلا جائے کیونکہ مسلمان کورونا پھیلانے کی سازش کر رہے ہیں۔ احمد نے التجاکی، لیکن اسے لاٹھیوں سے بری طرح مارا پیٹا گیا۔ انہوں نے پولیس کو شکایت درج کرنے کی کوشش کی جس نے مقدمہ درج کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ سڑک پر اسٹال لگانا غیر قانونی ہے۔  $^{15}$ 



کمیونٹی میں خلاف ورزی کی انتہائی شکلیں فرقه وارانه تشدد اور دہشت گردانه حملے ہیں۔ پادری سیموئیل کا تعلق شمالی برکینا فاسو سے ہے۔ ملک میں مذہبی رواداری کی روایت کو دہشت گرد گروہ کمزور کر رہے ہیں۔ 2019 میں گرجا گھروں پر حملے ان کی حکمت عملی کا حصه بن گئے۔ پادری سیموئیل اب اندرونی طور پر بے گھر افراد کے کیمپ میں رہتا ہے۔ انہوں نے کیا یہ کہ:

"ان حملوں نے ہمارے لوگوں کی زندگیاں تباہ کردی ہیں۔ ہم درد سے بھرے ہوئے ہیں۔"

2019 کے بعد سے دہشت گردحملوں میں اضافہ ہوا ہے جس سے ہر کوئی متاثر ہوا ہے۔ ان کے نتیجے میں 10 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوئے ہیں۔ $^{16}$ 



اگرچه اسلام سے روابط رکھنے والے دہشت گرد گروہ عالمی اعداد و شمار پر حاوی ہیں لیکن بہت سے قومی پس منظر ایسے ہیں جہاں دوسرے گروہ زیادہ خطرناک دکھائی دیتے ہیں۔

بعض مغربی ممالک میں سیکورٹی سروسز انتہائی دائیں بازو کے انتہا پسندوں کو مقامی سطح پر دہشت گردی کا سب سے بڑا خطرہ سمجھتی ہیں۔  $^{1}$ یه گروہ مذہبی اقلیتوں کو نشانه بناتے ہیں۔ 2018 میں امریکه کے شہر پٹسبرگ میں ایک عبادت گاہ میں گیارہ لوگ مارے گئے اور 2019 میں نیوزی لینڈ کے شہر کرائسٹ چرچ کی ایک مسجد میں 51 افراد ہلاک کردیے گئے تھے۔



پولیس، سیکورٹی سروسز، فوج یا ریاست کی طرف سے کرائے پر لئے گئے ہمجوم کے ذریعہ تشدد افراد یا پوری برادریوں کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ مغربی چین میں ایغوروں کی صورتحال واضح کرتی ہے که انتہائی حکومتی تشدد کس طرح کام کر سکتا ہے۔ ایغور خواتین کو جبری نسبندی اور مانع حمل کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کے نتیجے میں شرح پیدائش میں بڑے پیمانے پر کمی واقع ہوئی ہے اور تقریبا 18 لاکھ ایغوروں کو حجاب یا داڑھی رکھنے جیسی وجوہات کی بنا پر دوبارہ تعلیمی کیمپوں میں بھیجا گیا ہے۔ کیمپوں سے تشدد اور عصمت دری کی اطلاعات ملتی ہیں جہاں

<sup>&</sup>lt;sup>14</sup> The Swedish National Council for Crime Prevention, <a href="https://www.bra.se/om-bra/nytt-fran-bra/arkiv/press/2021-03-31-islamofobiska-hatbrott-yttrar-sig-i-manga-olika-former.html">https://www.bra.se/om-bra/nytt-fran-bra/arkiv/press/2021-03-31-islamofobiska-hatbrott-yttrar-sig-i-manga-olika-former.html</a>

<sup>&</sup>lt;sup>15</sup> Sabrang India, <a href="https://sabrangindia.in/article/stop-targeting-discriminating-against-and-attacking-vendors-and-hawkers-national-hawker">https://sabrangindia.in/article/stop-targeting-discriminating-against-and-attacking-vendors-and-hawkers-national-hawker</a>

<sup>&</sup>lt;sup>16</sup> Open Doors UK, https://www.opendoorsuk.org/persecution/world-watch-list/burkina-faso

<sup>&</sup>lt;sup>17</sup> United States Congress, https://www.congress.gov/116/bills/s894/BILLS-116s894is.xml

قیدیوں کو ان کی زبان اور مذہب سے انکار پر مجبور کیا جاتا ہے اور ریاستی نظر نے کی تعلیم دی جاتی ہے۔ چینی حکومت کا دعوی ہے که یه کیمپ رضاکارانه تعلیمی مراکز ہیں۔<sup>18</sup>

### حکومتی ذمه داریاں اور حکومتی ناکامیاں

چلیے لوگوں کے تحفظ میں حکومتی ناکامیوں پر ایک آخری نظر ڈالتے ہیں۔ حکومتوں کی ذمه داری ہے که وہ انسانی حقوق کا تحفظ کریں۔ جب وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتی ہیں تو امتیازی سلوک اور تشدد میں اضافه ہوتا ہے لیکن انفرادی معاملات میں پولیس کی موثر کارروائی خلاف ورزبوں کو روکنے میں مددگار بن سکتی ہے۔



( fame

2017 میں جنوبی کرغزستان میں اسلام سے مسیحیت قبول کرنے والی ایک بوڑھی خاتون کا انتقال ہو گیا۔ جب اس کی بیٹی نے اسے میونسپل قبرستان میں دفنانے کی کوشش کی تو مقامی امام کی سربراہی میں ایک گروپ نے پرتشدد احتجاج کیا۔ قبر کو بار بار کھودا گیا یہاں تک که عوام کی توجه نے حکام کو رد عمل ظاہر کرنے پر مجبور کیا۔ مجرموں پر فرد جرم عائد کی گئی اور اس کے بعد مذہب تبدیل کرنے والوں کے خلاف بنیاد پرست آوازیں کم ہوتی چلی گئیں۔  $^{19}$ 



حکام اکثر خاندانوں یا مذہبی کمیونٹیوں میں خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے مداخلت کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اردن میں یونیورسٹی کی 22 سالہ مسیحی طالبہ نادیہ کو ایک ساتھی مسلمان طالب علم سے محبت ہو گئی۔ جب اس کے اہل خانہ کو پتہ چلا تو انہوں نے اسے نہ صرف گھر سے باہر جانے سے روک دیا بلکہ تشدد کا نشانہ بنایا۔ نادیہ بھاگنے میں کامیاب ہوگئی لیکن دو ماہ بعد اس کے والد نے اسے ڈھونڈ کر قتل کر دیا۔ عدالت نے اس کے 'عزت' بچانے کے محرکات کا لحاظ کرتے ہوئے اسے جیل نہیں بھیجا۔  $^{20}$ 

#### نتيجه / اختتام



اس پریزنٹیشن میں ہم نے حکومتوں اور کمیونٹی کے لوگوں کی جانب سے کیے جانے والے امتیازی سلوک، پابندیوں اور تشدد پر غور کیا ہے۔ ہم نے لوگوں کے تحفظ میں ریاستی ناکامیوں پر بھی غور کیا ہے۔ فور کیا ہے۔

ہم نے جو کہانیاں سنی ہیں ان سے ہم کئی نتائج اخذ کر سکتے ہیں:



خلاف ورزیاں ہر قسم کے ممالک میں ہوتی ہیں اور تمام مذاہب اور عقائد کے لوگوں کو متاثر کرتی ہیں۔ خلاف ورزیوں کے پس منظر میں جو چیز مختلف ہوتی ہے وہ یہ ہے که کون متاثر ہوتا ہے، کس قدر وسیع پیمانے پر اکثر اور شدید خلاف ورزیاں ہوتی ہیں اور ان میں حکومت کس حد تک ملوث ہے۔



• كئي مختلف قسم كے قانون اور حكومتي پاليسياں خلاف ورزيوں ميں حصه ڈال سكتي ہيں۔

<sup>&</sup>lt;sup>18</sup> The Guardian, <a href="https://www.theguardian.com/world/2020/sep/04/muslim-minority-teacher-50-tells-of-forced-sterilisation-in-xinjiang-china">https://www.theguardian.com/world/2020/sep/04/muslim-minority-teacher-50-tells-of-forced-sterilisation-in-xinjiang-china</a>

<sup>&</sup>lt;sup>19</sup> Forum 18, <a href="https://www.forum18.org/archive.php?article\_id=2248">https://www.forum18.org/archive.php?article\_id=2248</a>

مقامی ماخذ <sup>20</sup>

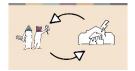
 عام طور پر اقلیتیں سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں اور ایسے لوگ بھی جو اکثریت کے اندر مختلف سوچتے ہیں۔ تاہم اکثریتی برادریاں بھی خلاف ورزیوں سے متاثر ہو سکتی ہیں –جیسے دہشت گردی کے تشدد سے۔



ہم نے جو کہانیاں سنی ہیں وہ اس بات پر روشنی ڈالتی ہیں کہ کس طرح مذہب اور عقیدے
 کی آزادی کی خلاف ورزیاں دیگر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا باعث بنتی ہیں۔ مثال کے
 طور پر تعلیم کا حق، شادی کا حق اور زندگی گذار نے کا حق۔ بہت سی کہانیاں واضح کرتی ہیں
 کہ نفرت انگیز جرائم سے لے کر جبری شادی، غیرت کے نام پر قتل، جبری نسبندی تک مرد
 اور خواتین کس طرح مختلف طور پر متاثر ہو سکتے ہیں، اور۔



ہم نے جو کہانیاں سنی ہیں ان میں سے کئی اس بات کی وضاحت کرتی ہیں که کس طرح
کمیونٹی میں خلاف ورزیاں، حکومتی ناکامیاں اور حکومتی خلاف ورزیاں ایک دوسر ے کو
تقویت دیتی ہیں اور ایک مکروہ چکر پیدا کرتی ہیں۔



جہاں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیاں عام لوگوں کے لئے بے پناہ ذاتی مصائب کا سبب بنتی ہیں وہاں وہ معاشر مے کو بھی غیر مستحکم کرتی ہیں۔ آخر کار ہر کوئی عدم تحفظ اور معاشی اور سماجی اثرات کا شکار ہے۔



اس سے قطع نظر کہ ہم کون ہیں یا ہم کس عقیدے سے تعلق رکھتے ہیں، ہمیں اپنے ملک کے تمام لوگوں کے لئے مذہب یا عقیدے کی آزادی سے بہت کچھ حاصل کرنا ہے۔ ہم سب کے مذہبی ساتھی وہ لوگ ہیں جو دوسر ے ممالک میں اقلیتوں کی حیثیت سے رہتے ہیں اور وہاں مساوی حقوق دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہر ایک کے لئے مساوی حقوق، ہر جگہ ہم سب کے لئے ایک خوشگوار اور محفوظ دنیا تشکیل دیں گے۔

# دومنٹ کے مخضر ڈراموں کے منظر نامے

## سہولت کاروں کے لئے تشریح شدہ ورژن

ان صفحات پر آپ سیش 4 کے لئے تجویز کردہ منظر نامے دیکھ سکتے ہیں جو 'دومنٹ کے مختصر ایف او آر فی ڈراموں کی مشق میں استعال ہوں گے۔ ہر منظر نامے میں ایف او آر فی کی تین خلاف ورزباں شامل ہیں اور آپ پانچ منظر ناموں میں سے انتخاب کر سکتے ہیں۔

## منظر نامه: گلیول میں اور کام پر

ایک عورت کام پر جا رہی ہے۔ اس نے ایسے کپڑے پہنے ہوئے ہیں جو اس کی اقلیتی مذہبی شاخت کی عکای کرتے ہیں۔
ایک راہگیر اس کے لباس کی وجہ سے اسے ہراساں کرنا شروع کر دیتا ہے۔ کوئی بھی اس کی مدد نہیں کرتا، وہ ایک پولیس افسر کو دیکھتی ہے اور مدد کے لئے پکارتی ہے ۔ ہراساں کرنے والا بھاگ جاتا ہے، لیکن پولیس افسر کسی بھی طرح مدد نہیں کرتا۔ وہ اپنے دفتر پہنچتی ہے اور اس سے ایک جونیئر ساتھی ملتا ہے جو خود کو ملنے والی ترتی کی خوشی منا رہا ہے۔ ایک بار پھر، اس عورت کو ترتی ویٹ جو نہیں کیا گھا۔

كردار

ضروری کردار: عورت، ہراسال کرنے والا، پولیس افسر، راہگیر، دفتر کا ساتھی۔ اضافی کردار: دفتر کے اضافی ساتھی اور مزید راہگیر

### اس منظر نامر میں خلاف ورزیاں -

یہ منظر نامہ کسی شخص کی مذہبی شاخت کی بنیاد پر اس کو ہراسال کرنے ، امتیازی سلوک کا نشانہ بنانے اور حکام کی اس بارے میں کچھ کرنے میں ناکامی کی جانب توجہ دلاتا ہے۔

- اساجی مخالفت: ہراسال کرنا/ نفرت انگیز جرم۔
- تحفظ میں حکومتی ناکامی: یولیس افسر مدد نہیں کرتا۔
- ساجی مخالفت: امتیازی سلوک کام پر اللیتوں کے خلاف امتیازی روییہ

## منظر نامه: عبادت گاہی

ایک مذہبی اقلیتی گروہ نے زمین کا ایک کلوا خریدا اور حکام سے وہاں عبادت گاہ بنانے کی اجازت حاصل کی ۔ وہ اس جگہ تعمیر کرنا شروع کر دیتے ہیں، لیکن عمارت کی جگہ پر باقاعدگی سے توڑ چھوڑ کی کوشش کی جاتی ہے۔ وہ لولیس اور مقامی حکام سے رابطہ کرتے ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ اس سلطے ممیں کچھ نہیں کرسکتے۔ آخر کار وہ عمارت تعمیر کر دیتے ہیں، انہیں اکثریتی برادری کے لوگوں کی طرف سے ہراساں اور پریٹان کیا جاتا ہے ۔

کر دار

ضروری کردار: اقلیتی گروپ کے 2 ارکان، پولیس افسر، مقامی حکام کے نمائندے، 2 اکثریتی گروپ کے ارکان۔ اضافی کردار: اقلیتی اور اکثریتی گروپ کے اضافی ارکان۔

#### - اس منظر نامر میں خلاف ورزیاں -

- یہ معاملہ مذہب کی بنیاد پر ساجی مخالفت اور حکام کی اس سلسلے میں کچھ کرنے میں ناکامی سامنے لاتا ہے۔
  - اسماجی مخالفت: عمارت کی جگه پر توڑ پھوڑ۔
  - تحفظ فراہم کرنے میں حکومتی ناکامی: حکام نے کوئی کارروائی نہیں گی۔
    - ساجی مخالفت: عمادت گاہ سے باہر ہر اسال کرنا۔

## منظر نامہ: اسکول میں مذہب یا عقیدے کی آزادی

اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والا ایک 12 سالہ لڑکا سرکاری پرائمری اسکول جاتا ہے اور آج اسکول میں معمول کا دن ہے۔ دن کا آغاز اکثریتی ندہب کی دعاؤں سے ہوتا ہے جس میں اسے حصہ لینا ضروری ہے۔ دعاؤں کے بعد وہ تاریخ کے مضمون کا ایک سبق پڑھتا ہے جس میں استاد جس نصابی کتاب سے پڑھاتا ہے اس میں لڑکے کی اقلیتی ندہبی برادری کے بارے میں قوہین آمیز الفاظ استعال ہوئے ہیں۔ سبق کے بعد وقفے میں، اس کے ہم جماعت اس کی ندہبی شاخت کی وجہ سے اس پر ڈراتے دھمکاتے ہیں اور اسے اپنے ساتھ کھلنے بھی شین دیتے۔

کر دار ضروری کردار: لڑکا، ایک استاد دعاؤں / تاریخ کا سبق پڑھانے کرنے کے لئے, 2 ہم جماعت اضافی کردار: اضافی اساتذہ اور ہم جماعت

## ۔ ۔ اس منظر نامر میں خلاف ورزیاں **۔**

یہ معاملہ ریاستی کرداروں (وہ تعلیمی ادارہ جو نصابی کتابوں، اسکول، استاد کی منظوری ریتا ہے) کی جانب سے کی جانب سے کی جانے والی ایف اور بی کی ادارہ جاتی خلاف ورزیوں اور اس سے ساجی مخالفت میں ملنے والی مدد کے بارے میں ہے۔

- خکومتی خلاف ورزیان: اکثریتی مذہب کی دعاؤں میں جبری شرکت۔
  - حکومتی خلاف ورزیان: اسکول کی کتابون میں امتیازی تحریریں۔
    - ساجی مخالفت: ہم جماعتوں کی طرف سے ڈرانا دھمکانا۔

## منظر نامہ: خاندان میں مذہب یا عقیدے کی آزادی

ایک 17 سالہ لڑکی ٹیچر بننے کی تربیت کے لئے یونیورٹی جانا چاہتی ہے۔ اس کے والدین اس کی اجازت دینے سے انکار کر رہے ہیں۔ اس کے برعکس وہ چاہتے ہیں کہ وہ خاندان کی عزت کے تحفظ کے لئے شادی کرے۔ ان کا مؤقف ہے کہ ان کا خرجب لڑکیوں کی تعلیم کی اجازت نہیں دیتا کیونکہ بیویوں کا کردار گھر تک محدود رہنا ہے۔ لڑکی ان عقالہ سے متفق نہیں ہے اور اپنے فیصلے خود کر نا چاہتی ہے۔ زبروسی شادی ہونے سے خوفزدہ ہو کر وہ ایک مختلف قصبے میں ایک بڑی عمر کی خاتون دوست کے ساتھ رہنے کے لئے بھاگ جاتی ہے۔ اس کے اہل خانہ پولیس کو اس کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دیتے ہیں۔ پولیس اسے علاش کر کے اس کی مرضی کے خلاف اس کے والدین کے پاس واپس لے آتی ہے۔ اگلے دن اس کی شادی ایک ایپ شخص سے ہوتی ہے جس سے وہ پہلے کبھی نہیں ملی اور اب اسے اپنا گھر سے نگلنے کی اجازت نہیں ہے۔

کردار

ضروری کردار: لڑکی، اس کی مال اور والد، دوست، پولیس افسر، لڑکی کا شوہر اضافی کردار: خاندان کے اضافی افراد، شادی میں شرکت کرنے والے افراد، اضافی پولیس افسران

### - – اس منظر نامے میں خلاف ورزیاں **– – –**

یہ معاملہ خواتین کے حقوق اور ایف او آر بی کے درمیان تعلق اجاگر کرتا ہے۔ • ساجی مخالفت - خاندان میں خلاف ورزیاں: بیٹ کو تعلیم کی اجازت دینے سے انکار۔

سابی محالفت - خاندان میں خلاف ورزیاں: یک کو سابیم کی اجازت دیئے سے انکار۔ یہ بیٹی کے تعلیم کے حق کی خلاف ورزی ہے۔ یہ اس کے خود فیصلہ کرنے کے حق کی بھی خلاف ورزی ہے کہ وہ کیا مانتی ہے (جیسے لڑکیوں کی تعلیم کے بارہے میں اس کے خیال میں خدا کیا کہتا ہے) اور اس کے مطابق کام کرنا چاہتی ہے۔ اس طرح یہ اس کے تعلیم کے حق اور ایف او آر بی کے حق کی خلاف ورزی ہے

### • اس منظر نامر میں خلاف ورزیاں -

- تحفظ میں کومتی ناکامی: پولیں نے لڑکی کو اس کی مرضی کے خلاف اور جبری شادی کے خطرے کے باوجود اس کے والدین کو واپس کر دیا۔
  - ساجی مخالفت خاندان میں خلاف ورزبان: جمری شادی اور نقل و حرکت کی آزادی پر پابندہاں۔

بین الاقوامی قوانمین کے مطابق والدین کو اینے بچوں کی پرورش ان کے عقائد کے مطابق کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن ۔ والدین کو بھی بچے کی بڑھتی ہوئی صلاحت کا احرام کرنا چاہئے تاکہ وہ مذہب یا عقیدے (اور زندگی کے دیگر پہلوؤں) کے بارے میں اپنے لئے خود فیصلے کر سکے۔

## منظر نامه: آواز بلند كرنا – بدعنواني اور تشدد

سرکاری یونیورٹی میں یونیورٹی کی ایک طالبہ ایک یروفیسر کی جانب سے جنسی ہراسانی کی اطلاع اخبار کو دیتی ہے۔ ایک طالب علم صحافی اس معاملے کے بارے میں یونیورٹی کے پرنسل کا انٹرویو کرتا ہے۔ یونیورٹی اس کہانی پر بردہ ڈالنا جاہتی ہے، لہذا انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک افواہ پھیلاتے ہوئے کہا کہ طالب علم صحافی نے مذہبی عقائد اور مذہبی رہنماؤں کو تقید کا نشانہ بنایا ہے۔ یونیورٹی ممیں ایک پرتشدد ججوم جمع ہو کر طالب علم صحافی اور اخبار پر توہین مذہب کا الزام لگاتا ہے۔ یونیورٹی اسے طلبہ کے اخبار کو بند کرنے کے بہانے کے طور پر استعال کرتی ہے۔ یولیس توہین مذہب کے شبہ میں صحافی کو گرفتار کرلیتی ہے۔

۔ ضروری کردار: طالب علم، صحافی، یونیورسٹی پرنیل، جبوم کے 2 ارکان، یولیس افسر اضافی کردار: ہجوم کے لئے افراد

#### - \_ اس منظر نامر میں خلاف ورزیاں \_ \_

اس مثال میں اظہار رائے کی آزادی، انجمن سازی کے حق، ایف او آر ٹی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور بدعنوانی کے در میان باہمی تعلق کو اجا گر کیا گیا ہے۔

- حکومتی خلاف ورزیاں: کسی جرم پر بردہ ڈالنے کے لئے (سرکاری) یونیورسٹی کی طرف سے مذہبی الزامات

  - ساجی مخالفت: پرتشدد ہجوم۔
     حکومتی خلاف ورزیاں: پولیس نے طالب علم صحافی کو گرفتار کر لی۔

اس کے علاوہ: طلبا کے اخبار بند کرنا انجمن سازی اور آزادی اظہار کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

# تبدیلی سازوں کی کہانی

درج ذیل کہانی سیش 4 کے اختتامی کلمات کے حصے کے طور پر پڑھی جائے۔ یہ متن سلائیڈ 44-44 تک یاور یوائٹ سلائیڈز میں بیش کیا گیا ہے۔

# پادری جیمز اور امام الشفا کی کہانی



یہ پادری جیمز اور امام الثفاء ہیں۔ 1992 میں وہ نوجوان تھے اور ایک دوسرے کے مخالف ملیشیا گروہوں کی قیادت کر رہے تھے۔ ان گروہوں نے شالی نانجیریا میں مذہبی تنازعہ کے دوران ایک دوسرے کے خلاف شدت کی راہ اپنائی تھی۔ پادری جیمز اس پر تشدد ہنگاہے میں اپنا ہاتھ کھو بیٹھا جبکہ امام الثفا نے اپنے روحانی رہنما اور دو قریبی رشتہ داروں کو کھو دیا۔ دونوں بدترین دشمن بن گئے اور انہوں نے ایک دوسرے سے انتقام کینے کا عہد کیا۔

گر ایک دو سال بعد، ایک اتفاقی ملاقات نے سب کچھ بدل دیا۔ پولیو کے خلاف بچوں کو شکیے لگانے کے سلسلے میں کمیونٹی رہنماؤں کی میٹنگ کے دوران دونوں مذہبی رہنماؤں کو ایک مشترکہ دوست نے بلایا۔ دوست نے اپنے ہاتھ اکٹھے کیے اور ان سے کہا، "میں جانتا ہوں کہ آپ ریاست کو پُرامن بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ دونوں بات کریں۔"

ا گرچہ دونوں میں سے کسی نے بھی دوسرے سے بات کرنے کا تبھی ارادہ نہیں کیا تھا لیکن انہیں نائجیریا سے محبت اور اپنے ملک کی ترقی کے لئے لگن کی مشتر کہ بنیاد ملی۔

پادری جیمز کا کہنا ہے کہ "اس وقت مسلمانوں سے میری نفرت کی کوئی حد نہیں تھی"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم خدا کے شکر گزار ہیں کہ ہم نے ایک دوسرے کو سننے اور مکالمے کے لئے ایک محفوظ جگہ بنانے کی یہ صلاحیت سکھ لی ہے جس کے بغیر ہم ہمیشہ دور سے چیزوں کو فرض کرتے رہیں گے۔ ہم نے ایک تلخ سبق سکھا ہے۔"

امام الثفا یاد کرتے ہیں کہ 1992 میں کدونا میں تشدد کے بعد انہوں نے اور ان کے ملیشیا گروپ نے انتقام لینے کا منصوبہ بنایا تھا۔ لیکن ایک مسجد میں نماز کے دوران اسے احساس ہوا کہ "قرآن یہ سکھاتا ہے کہ شر کو تبدیل کرنے کے لئے جو خیر ہے اس کا استعال بہتر ہے۔ لیں اگر تم مسلمان ہو اور تم ان لوگوں کو معاف کرنے سے انکار کرتے ہو جنہوں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے تو تم مجمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دل سے پیروی کیسے کر سکتے ہو؟

دونوں مذہبی رہنماؤں نے انتقام اور انتقام کی خواہش کے خلاف جدوجہد کی کیکن انہوں نے یہ بھی محسوس کیا کہ اگر ان کے دلوں میں نفرت ہے تو وہ سے رہنما نہیں بن سکتے۔

امام الثفا اور بادری جیمز کے در میان ایک ست رو مگر متحکم اعتماد بڑھتا گیا۔ ان کے رسمی تعلقات دوسی میں پروان چڑھنے لگے جن کی وجہ سے مسلم مسیحی بین المذاہب ثالثی مرکز قائم ہوا۔

مرکز پرامن بقائے باہمی کی ضرورت پر زور دیتا ہے اور اس کا مقصد خطے میں پر تشدد مذہبی تنازعات کا سلسلہ ایک بار پھر شروع ہونے سے روکنا ہے۔ اس مرکز نے نانجیریا اور اس سے باہر تشدد کے بعد امن معاہدے کی راہ ہموار کی ہے اور تمام مذاہب کے لوگوں کے درمیان پرامن بقائے باہمی کی ضرورت پر زور دینے کے لئے مقامی عقائد کی نمائندہ تنظیموں کی رہنمائی کی ہے۔

#### ماخذ

meet-the-peacemakers/imam-muhammad-ashafa-pastor-james-wuye/

سىشىن •••ن 5

# ہماری برادری میں مذہب اور عقیدے کی آزادی

## سیش کا جائزہ

گذشتہ تین سیشنز کے دوران مذہب یا عقیدے کی آزادی کے انسانی حق اور ان کی خلاف ورزیوں کے بارے میں جائے، حق کے بارے میں اپنے رویوں پر غور کرنے ، شاخت، مراعات اور ان کے نقصان کے مسائل سیجھنے کیکوشش کی گئی ہے۔ ان سیشنز سے بنیادی تصورات سیکھنے کے بعد، سیشن 5 میں دوطر فہ سر گرمی کے ذریعے شرکاء کو ان کے اپنے علاقے یا ملک کے لئے ندہب یا عقیدے کی آزادی کے پس منظر کا تجزیہ کرنے میں مدد دی گئی ہے۔ یہ کورس کے حصد 1 کا آخری سیشن ہے۔ پس منظر کا یہ تجزیہ کورس کے جھے 2 میں ایک حوالہ کے طور پر استعال کیا جائے گا۔

# سکھنے کے مقاصد

یہ سیش پی منظر کے تجزیے کی مہارتیں پیدا کرتا ہے۔

سیش کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:

- ندہب یا عقیدے کی آزادی کے مسائل/خلاف ورزیوں کو بیان کریں جو ان کی برادری کے مختلف لوگوں اور گروپوں کو در پیش ہیں۔
- شاخت کریں کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیاں برادری کی خواتین اور لڑکیوں کو مردوں اور لڑکوں کو کس طرح مختلف انداز میں متاثر کرتی ہیں۔
- دیگر برادر کی زکے لوگوں کے ساتھ ہدردی رکھ سکیں جو مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں سے متاثر ہیں۔

	سیش کے مندرجات اور وقت
3 منك	خوش آمدید اور تعارف
12 منٺ	افتتاحی مشق: اچھائی کا جال شرکاء اپنی برادری کی انچکی چیزول کی شاخت کرتے ہیں۔
10 مث	پر یزنٹیشن: حالات کیسے خراب (اور بہتر ہوتے ہیں) اس سیشن میں پس منظر کے تجزیے کے لئے ایک طریقہ متعارف کرایا گیا ہے جے ظلم کے 3 مراحل کہا جاتا ہے غلط معلومات، انتیازی سلوک اور تشدد۔
60 من	نقشہ سازی کی مشق: ہمارے قصبے میں مذہب یا عقیدے کی آزادی نقشہ، حصہ 1 شرکاء ایک باہمی مشق کے ذریعے ندہب یا عقیدے کی آزادی پس منظر کے تجویے کی بنیاد تیار کرتے ہیں۔
5 منك	وانائی پیدا کرنے کے لئے سرگرمی: چلیں اور رکیں ایک تفریکی، جسانی مشق کمس میں لوگوں کو جو کچھ بتایا جاتا ہے اس کے برعکس کرنا پڑتا ہے۔
25 مث	بڑے گروپ میں گفتگو: ہمارے قصبے میں مذہب یا عقیدے کی آزادی نقشہ، حصہ 2 شرکاء مثل کے پہلے ہے میں کے گئے کام کا تجربہ کرتے ہیں۔
5 منٺ	اختتامی کلمات اور تبدیلی ساز کہانی یماں مسائل پر بات کرنے والے سیشن کا غاتمہ امید افنرا کتتے پر ہوتا ہے۔
2 گهنٹر	 کل وقت

اگر آپ سیشن 5 کے بعد کورس کو ختم کر رہے ہوں

اگر آپ حصہ 2 چلانے کا ارادہ نہیں رکھتے: سفر تبدیلی کی طرف ہے، یا اگر کچھ شرکاء حصہ 2 میں شامل نہیں ہوں گے، تو آپ کو اس سیش کے اختتام تک مندرجہ ذیل سر گرمیوں کو شامل کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یا تو اچھائی کا جال" مشق کال کر اور نقشہ سازی کی مشق کو 10 منٹ کم کرکے یا سیش کو طویل کر کے اس کے لئے وقت کالیں۔

جائزہ مشقیں: دماغ، دل، ہاتھ شرکاء کو اس بات پر غور کرنے میں مدد کرنا کہ وہ کورس سے اپنے ساتھ کیا لے کر جا رہے ہیں۔

شکر یه اور خدا حافظ کامیابی کی خوش منانا مت بجولیے!

## تیاری کریں

صفحہ 15 پر ہدایات 'ہر سیشن کی تیاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشن کی تیاری کریں۔ یاد رکھیں - آپ اپنے گروپ کو جانتے ہیں! آپ اپنے گروپ کی ضروریات کے مطابق سیشن میں مناسبت تبدیلی کر سکتے ہیں۔

## 📌 كچه اضافي مطالعه

سیفُن کا مواد پڑھنے کے علاوہ، اپنے ملک میں مذہب یا عقیدے کی آزادی (تمام مذاہب کو ماننے یا نہ ماننے والے لوگوں) کے بارے میں پڑھ کر تیاری کرنا انتہائی مفید ہے۔ اکثر ہم صرف اپنے گروپ یا معاشرے کے سب سے بڑے گروہوں کو دربیش مسائل کے بارے میں جانتے ہیں۔ تھوڑا سا پڑھنے سے آپ اپنے گروپ کی بہت مدد کر سکیں گے۔ آپ صفحہ 154۔153 پر جان سکتے ہیں کہ یہ معلومات کہاں ملیں گی۔

### ، اس سیشن کر لئر مخصوص وسائل ۰۰۰۰۰۰۰۰

صفحہ 16 پر درج ہر سیش کے معیاری وسائل کے علاوہ، آپ کو اس سیشن کے لئے ان وسائل کی ضرورت ہوگی:

- 'اچھائی کا جال' مثق کے لئے اون یا رسی کی گیند۔
- اہمارے قصبے کا ایک مذہب یا عقیدے کی آزادی نقشہ اسٹق کے لئے پہلے سے تیار فلپ چارٹ نقشہ۔
- اگر آپ ادماغ، دل، ہاتھ کی سخیص کی مشق کر رہے ہیں، تو آپ کو ہُر ایک کے لئے ہینڈ آؤٹ کی 1 کابی درکار ہے۔

اس کورس کے ساتھ فراہم کردہ وسائل یمال تلاش کریں

کمرہ تیار کریں

اس سیشن کے گئے، بہتر ہے کہ ایک نیم دائرے میں کرسیوں کو سامنے کی طرف رکھا جائے، اس طرح کہ درمیان میں کافی بڑی جگہ ہو۔ گروپ کو آزادانہ طور پر گھوشنے پھرنے کے قابل ہونے کی ضرورت ہوگی۔ میروں کے بغیرایک بڑا کمرہ ہو تو اچھا ہے۔



ہارے تصبے میں مذہب یا عقیدے کی آزادی نقشہ

" شرکا کو ہمارے تصبے میں نم ہب اور عقیدے کی آزادی کا نقشہ مشق بہت پیند آئی۔
اس نے خوب فائدہ دیا۔ اس کی مدد سے انہیں ان خلاف ورزیوں پر غور کرنے کا موقع
ملا جن کا انہیں ہر روز سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس غوروخوش کی وجہ سے اہم بات چیت
ہوئی۔ یہ مشق تخلیقی، تجزیاتی اور تقیدی فکر کی مہارتوں کے علاوہ ٹیم ورک کی مہارتیں
سکھانے کے لئے بہترین ہے۔"
ہمام حداد، سہولت کار، اُردن

# سيش كا تفصيلي منصوبه

## 1۔ خوش آمدید 3 منٹ

کیا کہنا ہے

ہر شخص کو سیش میں خوش آمدید کہیں۔ درج ذیل نکات بیان کرکے سیشن کا تعارف کرائیں۔

- گذشتہ 3 سیشنز میں ہم نے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے انسانی حق پر نظر ڈالی۔ ہم نے دستیاب حقوق اور مختلف اقسام کی خلاف ورزیوں کے بارے میں سیکھا ہے جو واقع ہو سکتی ہیں۔ ہم نے اس بات پر بھی غور کیا ہے کہ اس انسانی حق کا ہمارے گئے کیا مطلب ہے ۔ اس کے علاوہ ہم شاخت، استحقاق اور نقصان کے مسائل کے بارے میں بھی جان کیے ہیں۔
- اس سیشن میں ہم اپنے پس منظر کا تجزیہ کرنے پر توجہ دیں گے تاکہ یہ شاخت کی جا سکے کہ مختلف لوگوں یا گروہوں کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ہم مل کر اپنے قصبے کا ایک مذہب یا عقیدے کی آزادی کا نقشہ بنا کیں گے۔ لیکن اس سے پہلے کہ ہم مسائل کو دیکھنا شروع کریں آئے اچھی چیزوں کے بارے میں سوچیں!

## 2\_ افتتاحی مشق: اجھائی کا جال 12 منٹ

نوٹ

اگرچہ سیشن کے عمل کے لئے یہ لازمی نہیں ہے گر یہ مشق تفریحی انداز میں ایک نکتہ سمجھاتی ہے۔ آپ چاہیں تو اس مشق کو نکال کر 'ہمارے قصبے کا ندہب یا عقیدے کی آزادی نفشہ' پر تفصیلی گفتگو کو مزید وقت دے سکتے ہیں جس کے لیے وقت کم ہے۔



وضاحت اور مقصد

یہ مثق مسائل پر نظر ڈالنے سے پہلے ان اچھی چیزوں کے بارے میں جانے کا ایک تفریخی طریقہ ہے جس کی مدد سے ہم اپنی برادری کے اچھے پہلوؤں کی تعریف کرتے ہیں۔

وسائل

• اون (یا رسی) کی ایک گیند

مشق کا تعارف کیسے کرائیں

گروپ کو ایک دائرے میں کھڑے ہونے کے لئے کہیں۔ (دائرہ اتنا بڑا ہونا چاہئے تاکہ شرکاء آسانی سے اون کی گیند کو ایک دوسرے کی طرف چھینک سیس۔

مندرجه ذیل کی وضاحت کرین:

- ہم دائرے کے دوسرے سرے پر ایک دوسرے کی طرف اون کی ایک گیند پھینکس گے۔
- گیند پھیکنے سے پہلے، ہر شخص کو یہ جملہ مکمل کرنا ہوتا ہے، "میرے شہر میں رہنے کے بارے میں ایک اچھی بات یہ ہے کہ میں بات یہ ہے کہ میں ایٹ خاندان کے قریب ہوں!، یا فٹ بال ٹیم یا مقامی اسکول۔ آپ کو پچھ ایسا کہنے کی اجازت نہیں ہے جو کسی اور نے پہلے ہی کہا ہے لہذا جیسے جیسے کھیل آگے بڑھے گا، یہ مشکل ہوتا جائے گا۔
- جب آپ گیند کچھینکیں تو ایک ہاتھ سے اون کے دھاگے کو کپڑیں اور باقی گیند کو دوسرے ہاتھ سے آگے کچھینکیں۔ اس سے آپ سے پہلے شخص اور آپ کے بعد کے شخص کے ساتھ شامل ہونے کا ایک سلسلہ پیدا ہوگا۔ پوری مثق کے لئے دھاگے یا اون کو کپڑے رکھیں۔

مشق کیسے کرائیں

مشق کا آغاز خود کرتے ہوئے اپنا بیان مکمل کرکے دائرے کے دوسری طرف کسی کو اون کی گیند پھینک دیں۔ اون کے سرے کو پکڑنا یاد رحمیں! آہتہ آہتہ شرکاء کے درمیان ایک 'جال' بن جائے گا۔

مشق کا اِختتام کیسے کریں

ں۔ جب ہر کوئی ایک بار اون کیڑ چکا ہو تو مثق کو روک دیں لیکن لوگوں سے کہیں کہ وہ اون کے دھاگے کو کیڑے رکھیں۔ مندرجہ ذیل نکات کے ساتھ مثق کا اختتام کریں:

- اب ہارے درمیان جگہ کیسی نظر آتی ہے؟ ایک مکڑی کا جال یا شاید ایک سادہ جال؟
- اگرچہ یہ سیشن ہمارے ملک یا برادری کے مسائل پر توجہ دیتا ہے، کین یمال اچھے لوگ ہیں اور اچھی چیزیں بھی ہو رہی ہیں! ایسی چیزیں ہیں جو کام کر رہی ہیں۔
- جب ہم صورتِ حال کو تبدیل کرنے کے لئے کام کرتے ہیں تو ان چیزوں کو یاد رکھنا ضروری ہے۔ اس لئے کہ وہ ہمیں طاقت اور امید دیتی ہیں۔ اور اس لئے بھی کہ اچھے لوگوں اور اچھی چیزوں کے نیٹ ورک مسائل سے منٹنے میں ہماری مدد کرنے کے لئے ایک وسلہ ہو سکتے ہیں۔

3۔ پریز نٹیش: حالات کیسے خراب یا بہتر ہوتے ہیں؟ 10 منٹ

وضاحت اور مقصد

اس مخضر گفتگو سے شرکاء کو اس عمل کو سمجھنے میں مدد ملے گی جس کے ذریعے معاشرے میں حقوق کی خلاف ورزیوں کی صورت حال مزید بھڑ جاتی ہے۔ اس سے پس منظر کا تجزیہ کرنے کا ایک ذریعہ بھی سمجھ آتا ہے جو اس کے بعد والی آپ کے اپنے شہر کے ذہب یا عقیدے کی آزادی کے نقشے کی مثق میں مددگار ہوگا۔

وسائل

- پریز نشیش کا مسودہ اس گائیڑ کے صفحہ 107 پر تلاش کیا جا سکتا ہے۔
- یہ مسودہ سیشن کی پاور پوائنٹ کی سلائیڈز 3-13 سے مطابقت رکھتا ہے اور ان سلائیڈز کے سپیکر نوٹس میں شامل ہے۔
  - مسودے کا ایک قابل تدوین ورڈ ور ژن سیش کے وسائل میں دستاب ہے۔

ُ مشورہ! شر کا سے کہیں کیہ وہ اپنے سوالات اور تبصرے پریز شیشن کے اختتام سر کریں۔

پین کش/ پریز ینٹیشن

ییشگی تیاری

ہیں گئی ہوئی ہوئی ہے۔ اسپشن کی تیاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشن کی تیاری کریں۔ کریں۔ مسودے اور پاور پوائنٹ سلائیڈوں کو پڑھیں اور ضروری ترمیم کرلیں (یا سلائیڈز پر کلیدی نکات کے مطابق فلپ چارٹ شیٹس بنائیں) اور سلائیڈز/فلپ چارٹ شیٹس کے ساتھ پریز شیشن کی مثق کریں۔

## 4۔ نقشہ سازی کی مشق: ہمارے قصبے کا ایک مذہب یا عقیدے کی آزادی نقش 60 منٹ



اس مثق میں شرکاء کو اپنے کپل منظر میں مذہب یا عقیدے کی آزادی سے متعلق خلاف ورزیوں کا نقشہ بنانے اور تجربہ کرنے میں مدد دینے کے لئے ایک قصبے کا فلی چارٹ انقشہ' اور کرداروں کے کارڈ استعال کیے جاتے ہیں۔ اس میں شرکاء کے اپنے تجربات اور علم کی بنیاد پر اور سہولت کار اپنی معلومات کے مطابق اضافیہ کرتا ہے۔ مشق کے دو حصول کے درمیان ایک انر حائزر بھی کیا جاتا ہے۔

گروپ کی صورت میں

کی جانے والی مشقیں

اس بات کا علم اور تقسیم پیدا کرنے میں مدد کی جاتی ہے کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے مسائل مختلف لوگوں کو ان کے پس منظر میں کس طرح متاثر کرتے ہیں اور ایک سادہ، تخیلاتی ماڈل کا استعال کرتے ہوئے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی نقشہ سازی کے لئے مہارتیں سیھنے میں مدد کی حاتی ہے۔

- پہلے سے تیار فلپ چارٹ انقشہ ا (ذیل میں ہدایات دیکھیں)
   فلپ چارٹ کے قلم

## 📌 پیشگی تیاری

اگر آپ اس سیشن کی تاری کے لئے اپنے ملک میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی صورت حال کا مطالعہ کریں گے تو آپ اس مثق کو زیادہ بہتر انداز میں سکیں گے۔ صفحہ 154-153 پر مطالعہ کے وسائل کے کنکس تلاش کریں۔

## سیش سے قبل مندرجہ ذیل عملی تاریاں کریں:

• اپنے قصبے میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کا نقشہ تیار کریں۔ ایک دیوار پر 4 فلپ چارٹ شیٹس ایک ساتھ چیاِل کریں۔ ان شیٹس پر ایک گاؤں / شہر کا نقشہ بنائیں۔ 10 مخلف مقامات کی ڈرائنگ یا نام شامل کریں جہاں لوگوں کو مذہب یا عقیدے سے متعلق مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ (صفحہ 98 یر دی گئی مثال ملاحظہ فرمائیں)

زیل میں آپ کے انقشا پر شامل کرنے کے لئے تجویز کردہ مقامات کی فہرست ہے۔ جو بھی آپ کے پس منظر سے متعلقہ نہ ہو اسے چپوڑ دیں، ان کی جگیہ وہ مقامات للھیں جو آپ کے لیے زیادہ موذوں ہیں۔ یقینی بنائیں کہ نقشے میں گھر، عبادت گاہیں، دکانیں جیسی عوامی حکمتیں اور تھانے جیسی اسرکاری' محکمتیں شامل ہیں۔

نقشہ بناتے وقت، جگہوں کے در ممان کافی جگہ چھوڑ دیں، لیکن ان جگہوں کو ایک ساتھ گروپ کریں جن کا قریمی تعلق ہے جیسے کہ مختلف سرکاری دفاتر۔ سارے مقامات کو ایک ہی فلپ چارٹ شیٹ پر لکھنے کی کو نخش نہ کریں - آپ کو مشق کے دوران ڈرائنگ کے در میان لکھنے کے لئے جگہ کی ضرورت ہوگی۔

نقشے میں شامل کرنے کے لئے مجوزہ مقامات: گھر، سکول، سپتال، عبادت گاہیں، بازار، فیکٹری، کھیت، بس، تھانہ، کمرہ عدالت، سرکاری دفتر برائے منصوبہ بندی، سرکاری دفتر برائے مذہبی امور، پیدائش، اموات اور شادیوں کی رجسٹریشن کا دفتر وغیرہ۔

(متبادل ورژن: بڑے گروپ کو چیوٹے گروپی میں تقیم کریں اور ہر گروپ کو اپنا نقشہ تشکیل دینے کو کہیں۔ اس کا اختتام گروپ کی آرا سے کریں۔ 20 منٹ کا اضافہ کریں۔ )

• کرداروں کے ساتھ فلپ چارٹ شیٹس تیار کریں۔ فلی چارٹ شیٹس پر درج ذیل کرداروں کے نام لکھیں۔ اینے ملک کے پس منظر میں متعلقہ مذاہب کے نام نے الفاظ تبدیل کرلیں۔ مثال کے طور پر آپ کچھوٹی اقلیت سے تعلق رکھنے والی عورت کھنے کے بجائے لکھ سکتے ہیں۔ بہائی عورت۔ فلپ چارٹ پر تحریر اتنی بڑی اور واضح ہونی چاہئے کہ ہر کوئی کچھ دور سے بڑھ سکے۔

كردا

- اکثریتی آبادی کا لڑکا / آدمی

اکثر یق آبادی کی لڑکی/ عورت

اکثریتی آبادی کا مذہبی رہنما

- سب سے بڑی اقلیتی آبادی کا لڑکا / آدمی

سب سے بڑی اقلیتی آبادی کی لڑکی / عورت

سب سے بڑی اقلیتی آبادی کا مذہبی رہنما

حچوٹی اقلیتی آبادی کا لڑکا/ آدمی

چھوٹی اقلیتی آبادی کی لڑکی / عورت

حچوٹی اقلیتی آبادی کا مذہبی رہنما

اکثریتی مذہب سے اقلیتی مذہب اختیار کرنے والی خاتون

- اقلیتی مذہب سے اکثریتی مذہب اختیار کرنے والا مرد

- مرد ملحد جس کے خیالات ایک سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے واضح ہو گئے ہیں

بین المذاہب جوڑا (مذاہب کا ذکر کریں اور مرد اور عورت کا کون سا مذہب ہے)

- چیلنجر: ایک اکثریتی عورت جس کا طرز عمل/خیالات اکثریت کے ثقافتی اصولوں کے خلاف ہیں

۔ نقاد: وہ شخص جو مذہبی خیالات یا طریقوں، یا مذہبی کردار کے طرز عمل پر ، یا اس پر کہ ریاست مذہب سے کس طرح ممٹنی ہے، خقید کرتا ہے

سیش سے پہلے فلپ چارٹ نقشہ اور کرداروں پر مبنی فلپ چارٹ شیٹس کو دیوار پر لگا دیں۔

## مشق کا تعارف کیسے کرائیں 10 منٹ

• فلپ چارٹ پر بنا 'نقشه' پیش کریں۔

گروپ کو فلپ جارٹ نقتے کے گرد نیم دائرے میں کھڑے ہونے کو کہیں۔ مندرجہ ذیل کی وضاحت کریں:

- ۔ نوگوں کو شخوس حالات اور مقامات پر مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حوالے سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہیں بس یا سوشل میڈیا پر نفرت انگیز تقریر، کام پر امتیازی سلوک یا ریاست کے ساتھ رابطوں میں مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے ۔ پالیسیوں اور قوانین کے حوالے سے یا مقامی عہدیداروں یا پولیس فورس کے ساتھ ۔
- ۔ ان میں سے کچھ مقامات یا حالات اس انقشے اپر دیکھے جا سکتے ہیں۔ (نقشے پر آپ نے جو مقامات بنائے/کھے ہیں۔ ان کی فہرست بنائیں)۔
- ۔ یہ نقشہ ہمارے تصبے یا علاقے کی نمائندگی کرتا ہے۔ لیکن ہم اپنے ملک کے بارے میں زیادہ و سیج پیانے پر بھی سوچ سکتے ہیں۔ ہم نششے پر فکر، ضمیر، نہ ہب یا عقیدے کی آزادی سے متعلق مسائل کا نقشہ بنا رہے ہیں۔

#### • کرداروں کو پیش کریں۔

وضاحت کریں کہ ہماری نقشہ سازی میں بہت سے کردار شامل ہوں گے جنہیں نقشے پر موجود ایک یا ایک سے زیادہ مقامات پر مذہب یا عقیدے کی آزادی کے سلط میں مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

۔ فلپ چارٹ شیٹ پر کرداروں کی فہرست پڑھیں۔ پوچھیں کہ کوئی کردار جن کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ اگر اس فہرست میں نہیں بیں تو ان کو شامل کرلیں۔

## مشق كيسے كرائيں 50 مك

• سوچیں (5 مث)

ہر آیک سے کمیں کہ وہ خاموثی سے ایک ایسا کردار منتخب کریں جنہیں ان کے خیال میں اپنے ملک/برادری میں فکر، ضمیر، ندہب یا عقیدے کی آزِادی کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ان سے کمیں کہ وہ انقشہ اور 3 منٹ کے لیے درج زین سوال پر غور کریں: نقشے پر کن جگہوں پر آپ کے کروار کو ان کے خیالات یا نہ ہی شاخت، طریقوں یا عقائد کی وجہ سے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا؟ انہیں کن مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا؟

اس بات کا یقین کرلیں کہ شرکا کاکام خلاف ورزیوں کا شکار ہونے والوں کے تجربات پر توجہ مرکوز رکھنا ہے، خلاف ورزیاں کرنے والوں پر نہیں۔

• پیش کریں اور دستاویزی شکل دیں (45 مٹ )

. ایک شخص سے کمیں کہ وہ مختصر انداز میں یہ بتائے کہ اس نے کس کردار کا انتخاب کیا ہے۔ نقشے پر ان کے ۔۔ کردار کو کن مقامات پر سائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور یہ کس طرح کے سائل ہیں۔ فلپ چارٹ شیٹس یر، مختصر طور پر کردار اور ہر جگہ کے ساتھ مسئلے کی قسم کو نوٹ کریں جیسے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والا جوڑا، بس میں ہراساں کرنے کے واقعات۔ اسے 2 منٹ کے بعد روکیں، چاہے انہوں نے صرف چند جگہوں/ مسائل کے بارے میں سوچا تھا۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ہے کہ دوسروں کے پاس بھی ا اینی بات کہنے کا وقت ہو!

2. یوچھیں کہ کہا کسی اور نے بھی اس کردار کا انتخاب کہا ہے اور کہا ان کے پاس اس کردار کے بارے میں اضافی نکات ہیں۔ اس وقت کچھ گفتگو اور کہانی سنانے کی حوصلہ افنرائی کریں۔

3. یوچھیں کہ کما دوسرے کرداروں میں سے کسی اور کو بھی انہی جگہوں پر آنہی مسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ متعلقہ مسائل کے آگے ان کرداروں کو نوٹ کریں۔

نکات 3-1 دہرائیں اور دوسرے شخص سے اس کے کردار کے بارے میں پوچھیں۔ کرداروں کے بارے میں بات جاری رکس یماں تک کہ مخص 45 منٹ میں سے 10 منٹ باتی رہ جائیں۔ اس موقع پر، ہر شخص سے پوچھیں کہ کیا کوئی ان مسائل میں جو اب تک سامنے آئے ہیں کوئی اضافہ کرنا چاہتا ہے/ اگر ہاں تو نمیں کہ نقشے پر متعلقہ جگہ پر سئلے اور متعلقہ کردار کو نوٹ کرے۔ آخری چند منٹ شرکا کی طرف سے کے گئے اضافے بڑھنے میں گزاریں۔ ایک توانائی بحال کرنے والی سر گرمی کے بعد یہ مثقُ مکمل گروپ کی گفتگو کے ساتھ جاری رہے گی۔

## 5۔ توانائی بحال کرنے کے لئے سر گرمی: چلیں اور رکیں 5 منٹ

ر ما ہے۔ ہدایات کے مطابق شر کا اس سے برعکس کریں جو انہیں کہا جائے۔

مسائل پر زبادہ بات کرنے والے اس سیش میں شرکا کا موڑ بہتر کرتے ہوئے ان کی توانائی میں اضافیہ کرنا۔

مشق کیسے کرائیں • شرکا کو کمیں کہ وہ کمرے میں چھیل جائیں۔

- شركاء كو بدايت دين كه جب آب "چلين" بولين تو وه چل يزين اور جب "ركين" بولين تو وه رك جائين-20-30 سيند تك به سلسله جاري رتفيل-
- اعلان کریں کہ احکامات کے معنی بدل دیے گئے ہیں، لہذا اب سے "چلیں" کا مطلب ہے رک جانا اور "رکیں" کا مطلب ہے چلنا۔ مزید 30 سیکنڈ کے لئے احکامات کا یہ سلسلہ جاری کریں۔
- دو نئے احکامات کا اعلان کریں: جب وہ "نام" سنیں تو ہر ایک کو اپنا نام زور سے کہنا چاہئے؛ اور جب وہ "تالی" سنیں تو ہر کسی کو ایک بار تالیاں بجانا چاہئے۔ انہیں یہ کرتے ہوئے رکنے یا چلنے والی مثنی جاری رکھنی چاہیے۔
- ان دونوں نے احکامات کو "واک" اور "اسٹاپ" (جن کے معنی اب بھی بدل گئے ہیں) کے ساتھ مل کر عمل کریں۔
- آخر میں، اعلان کریں کہ آخری دو احکامات کے معنی بھی بدل گئے ہیں۔ جب آپ "نام" کہتے ہیں تو ہر کسی کو تاليال بجانا چاہئے اور جب "تالى" كهيں تو اپنا نام بتانا چاہيے۔
  - 5 منٹ ختم ہونے تک کھیلنا حاری رکھیں۔



مثقوں کے لئے تعارفی ویڈیو

## 6۔ تجزباتی مشق: ہمارے قصبے کا ایف او آر کی نقشہ، حصہ 2 کے منٹ



بڑے گروپ کے لئے بات چیت

ں۔۔۔۔۔ پیہ اس مثق کا تسلسل ہے جو انرجائزر سے پہلے کی گئی تھی۔ مثق کے اس جھے میں شرکاء نقشہ سازی کی مثق میں کے گئے مشاہدات کا تجزیبہ کرتے ہیں اور اس نے لیے گذشتہ گفتگو میں پیش کردہ 3 مراحل کے ماڈل کا استعال کرتے ہیں۔

مشق کا تعارف کیسر کرائیں 5 منٹ ہر کی کو فلپ چارٹ نقٹے کے سامنے نیم دائرے میں بیٹھنے کو کمیں۔

- گروپ کو بتائیں کہ وہ بات چیت میں سیکھے گئے ماڈل کا استعال کرتے ہوئے اپنی نقشہ سازی کے نتائج کا تجربہ
- یوچھیں کہ کیا کسی کو تین مراحل یاد ہیں۔ جب وہ جواب دے دیں تو دوبارہ پاور پوائٹ سلائیڈ 13 دکھائیں۔ یا ایک فلپ حارث جس پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہوں۔
  - یوچھیں کہ کیا انہیں یاد ہے کہ غلط معلومات کا مطلب کیا ہے اور اگر ضروری ہو تو یاد دلائیں۔

مشق کیسے کوائیں 20 مٹ مندرجہ ذیل سِوالات بِو پھیں اور خالی فلپ ِ چارٹ شیٹس پر گفتگو سے اہم نکات کھیں۔ اگر گفتگو میں اضافی مسائل یا كردار سامنے آئيں تو نقش ير بھي ان كو نوٹ كريں۔

- کیا ہمارے نقشے پر غلط معلومات، امتیازی سلوک اور تشدد کی مثالیں موجود ہیں؟
  - ہم نے جن مسائل کی نشاندہی کی ہے ان سے کون متاثر ہوتا ہے؟
    - ہاری برادری میں خاص طور پر کون کمزور ہے؟
- کما خواتین اور لڑکیوں کو مردوں اور لڑکوں کے مقابلے میں مختلف مسائل اور کمزوریوں کا سامنا کرنا بڑتا ہے؟
  - تعداد، پہانے اور اثر کے لحاظ سے مسائل کتنے سکین ہیں؟
- انداز میں واقع ہوتا ہے -- یعنی جو معاشرے کے کام کرنے کے طریقے میں تعمیر کیا گیا ہے؟
- پھیلاؤ: کیا چند یا بہت نے لوگ مسائل سے متاثر ہوتے ہیں؟ کون سے مسائل زیادہ تر لوگوں کو متاثر کرتے ہیں؟
- اثر: متاثرہ افراد پر کون سے مسائل کا سب سے زیادہ شدید اثر پڑتا ہے؟ گروپ کو یاد دلائیں کہ اگر صرف چِند لوگ متاثر ہوتے ہیں، اگر خلاف ورزی ان لوگوں پر تباہ کن اثرات مرتب کرتی ہے تو یہ واقعی ایک سکین مسکلہ ہے۔
  - مسائل میں اضافہ کون کر رہا ہے؟
- کیا ریاست سر گرمی سے خلاف ورزیاں کر رہی ہے، دوسروں کے پیدا کردہ مسائل کے بارے میں غیر فعال یہ یا مذہب یا عقیدے کی آزادی کو فروغ دینے 'میں سر گرم ہے؟ ۔ کیا ہم مجھی شعوری یا لاشعوری طور پر اس مسلے کا حصہ ہیں؟

  - کیا ایسے کردار ہیں -- وہ افراد یا مذہبی برادریاں جن کے مسائل کو ہم واقعی صحیح طور پر نہیں جانتے یا سمجھتے ؟ کیا ہم ان کے تجربات کے بارے میں معلوم کر سکتے ہیں اور اسے اپنے نشٹے اور اپنے تجربے میں شامل کر سکتے ہیں؟
    - ان مسائل کی شاخت سے آب کس طرح محسوس کرتے ہیں؟

بات چیت کے دوران کہ شرکا کی مثالوں میں پیش کی جانے والی ایف او آر ٹی کی خلاف ورزیاں کس طرح انسانی حقوق 

آپ اس کے لئے آسانی سے 20 منٹ سے زیادہ استعال کر سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ سوالات کا احاطہ کرنے کے لئے گ کسی ایک سوال پر بات چیت کرنے میں زیادہ وقت نہ لگائیں۔ آپ اچھائی کا جال' مثق نکال کر اس گفتگو کے لئے مزید وقت حاصل کر سکتے ہیں۔

مشورہ! اپنے قصبے کے ایف او آر بی نقشہ کو محفوظ کریں ، ہو سکے تو اسے دیوار پر لگا رہنے دیں۔ آپ کو آئندہ سیشنز میں

## 7۔ اختتامی کلمات اور تبدیلی سازوں کی کہانی 5 منٹ



وضاحت اس مخضر گفتگو سے سیشن کا اختتام ہوتا ہے۔ اس میں ایک عام شخص کی کہانی تبدیلی لانے کے عمل سے متعلقہ ہوتی ہے جو مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق کے لئے کھڑا ہوا تھا۔ اس سیشن میں شرکاء کو یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ آنے والے سیشنز سے کیا توقع کی جائے۔

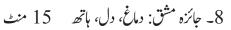
#### کیا کہنا ہر

مندر جبہ فیل نکات بنائیں۔ اگر ممکن ہو تو امینہ کی کہانی کی وضاحت کے لیے سیشن کی یاور پوائے کی 14-19 سلائیڈز استعمال کریں (یا ان سلائیڈز کو پرنٹ کر کے دکھائیں)۔

- اب ہم پانچ سیشز کے اختتام پر ہیں جو مقامی تبدیلی ساز کورس کے حصہ 1 میں شامل تھے۔
- ان سیشنز میں ہم نے انسانی حقوق، مذہب یا عقیدے کی آزادی، شاخت، استحقاق اور نقصانات اور اپنے ملک
  اور برادری میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی صور تحال پر نظر ڈالی ہے۔ آج کے سیش میں ہم نے لوگوں کو
  در پیش مسائل پر توجہ مرکوز کی ہے۔
- ممکن ہے کہ ہم نے ہمیشہ اس بارے میں اتفاق نہ کیا ہو کہ مسائل کیا ہیں یا کیا تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن کچھ چیزیں ایسی ہیں جن پر ہم منتق ہو سکتے ہیں اور یہ ایسی تبدیلیاں ہیں جنہیں ہم سب دیکھنا چاہتے ہیں۔
- ہم نے جن مسائل کی نشاندہ کی ہے ہمارے پاس دو راستے ہیں: افسردہ اور بے اختیار محسوس کرنا یا کسی شھوس چیز کی شاخت کرنا، چاہے وہ کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو، اور تبدیلی لانے کی کوشش کرنا۔تاکہ برادری میں تبدیلی لانے والے بنیں۔
  - صفحہ 109 سے امینہ کی کہانی پڑھیں اور پاور پوائنٹ سلائیڈز 19-14 (یا پرنٹ آؤٹ) د کھائیں۔
- آئے امینہ کو اس کے کام پر سراہتے ہوئے تالیاں بجائیں۔ اور اس کورس کا حصہ 2 کمل کرنے کے لئے خود اپنے لیے اپنے اس طرح تبریلی اپنے لیے بھی تالیاں بجائیں! کورس کے دوسرے جھے میں ہم اس بات پر توجہدیں گے کہ ہم کس طرح تبریلی لا سکتے ہیں --اس بات پر کہ ہم کون سے طریقے استعال کر سکتے ہیں اور اس کے لیے کیا عملی منصوبے تیار کر سکتے ہیں۔

## اضافی مواد: صرف کورس کے سیش 5-1 میں شرکت کرنے والے گروپس کے لئے

اگر آپ کورس کا صرف حصہ 1 چلا رہے ہیں، تو براہ کرم سیشن 5 کے اختتام پر مندرجہ ذیل مواد شامل کریں۔ یا تو سیشن کو 20 منٹ زیادہ چلائیں یا مثق 1 'اچھائی کا جال' نکال دیں اور نقشہ سازی کی مثق سے 5 منٹ کم کردیں۔



یہ سادہ ذاتی جائزہ یا تشخیصی مشق شرکاء کو اس بات پر غور کرنے میں مدد کرتی ہے کہ انہوں نے کورس سے کیا سکھا ہے۔



فی شریک ایک بینڈ آوٹ 'دماغ، دل، ہاتھ'

• في شريك ايك قلم

مشق کا تعارف کیسر کرائیں 2 مٹ

ہر شریک کو ایک بینڈ آؤٹ دیں۔ وضاحت کریں کہ اس مثق میں شرکا یہ تشخیصی جائزہ لیں گے کہ انہوں نے اس کورس سے ذاتی طور پر کیا سیھا اور کیا اپنے ساتھ گھر لے جا رہے ہیں۔ اس سلط میں واضح رہیں کہ آیا یہ شیٹس کورس کا جائزہ لینے میں مدد کے لئے تہ بہ جمع کی جائیں گی یا کیا وہ وہائی کے طور پر انہیں اپنے ساتھ گھر لے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ شیٹس جمع کر رہے ہیں تو یہ اہم ہے کہ جو لوگ بالکل ذاتی تاثرات الکھیں ان کو نظر انداز کریں۔

مشق کیسے کرائیں 13 منٹ شرکاء سے مندرجہ ذیل پر غور کرنے کے لئے کسین:

- سوچیں کہ آپ نے علم اور خیالات کے لحاظ سے اس کورس سے کیا حاصل کیا ہے، جیسے اپنے خیالات کو دماغ میں لکھ رہے ہوں۔
- یہ سوچیں کہ اپنے بارے میں آپ کے پاس کیا احساسات، دریافتیں یا نئے رویے ہیں جو آپ نے یمال سے ۔ حاصل کیے ہیں اور یہ اپنے ول میں تعصیں۔
- اور اس بارے میں سوچیں کہ آپ کے پاس عملی کام کرنے یا کچھ مختلف کرنے کے لئے کیا خیالات ہیں۔ یہ ہاتھ میں کھیں۔
  - کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ مخضر بات کریں۔ انہیں ایسا کرنے کے لئے 8 منٹ دیں۔

اینے گروپ سائز کے مطابق یا تو ہر شخص سے دائرے میں ایک چیز شیئر کرنے کے لئے کہیں یا شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے جوابات پر جوڑوں میں گفتگو کریں اور غور کریں۔

(متبادل ورژن: چارٹ سر، دل اور ہاتھ بنائیں۔ شرکا سے اوپر بوسٹ شیٹ میں دے گئے سوالات پر غور کرنے کو کہیں۔ نتائج بڑے گروپ میں پیش کریں)

## 9۔ شکریہ خدا جافظ 5 منٹ

کورس کے دوران شرکاء نے ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانا ہے اور اس عمل کو اپنا وقت اور توانائی دی ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ آپ کا شکریہ ادا کیا جائے اور کورس کے دوران آپ کے نئے خیالات، بصیرت، مہارتوں اور رشتوں کا جشن مناما حائے!

یں. مبارک باد دینے اور شکریہ ادا کرنے کے لیے ایک بہت مخضر تقریب کا انعقاد کریں۔ آپ پیند کریں تو گانا یا رقص کر سکتے ہیں، چند الفاظ بول سکتے ہیں، دعا کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ جاہیں تو پرنٹ آؤٹ کر کے شرکاء کو سرٹیکلیٹ بھی دے سکتے ہیں۔

چلىں اور زُک جائيں: مارک كولروْ، پليميو

www.playmeo.com/activities/energizer-warm-up-games/walk-stop

# پریزنٹیشن کا مسودہ

## حالات کیسے خراب (اور بہتر) ہوتے ہیں

سیشن 5 کی پریزینٹیشن کا یه متن سلائیڈ 3-13 تک پاور پوائنٹ سلائیڈز میں پیش کیا گیا ہے۔

### تعارف

گزشته سیشن میں:

- ہم دیکھ چکے ہیں که مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیاں کیسے دکھائی دیتی اور لوگوں کی زندگیوں پر کیسے اثر انداز ہوتی ہیں۔
- ہم غور کرچکے ہیں که کون ان خلاف ورزیوں کا ارتکاب کر رہا ہے مثال کے طور پر ریاست،
   قانون اور سرکاری عہدیداروں اور کمیونٹی کے لوگ غیر فعال ہوکر ان کا باعث بنتے ہیں۔
- اور ہم نے ڈرامے کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا تاکہ یہ دریافت کیا جاسکے کہ یہ خلاف ورزیاں کیسی ہوسکتی ہیں اور ہم نے انہیں شناخت کرنے کی مشق بھی کی ہے۔

ہم نے اب یه سوچنا ہے که کس طرح خلاف ورزیاں کم سے زیادہ اور بد سے بدتر ہوتی چلی جاتی ہیں --کبھی کبھار افراد کو متاثر کرنے والے واقعات سے لے کر لوگوں کے حقوق پر منظم، وسیع پیمانے پر اور شدید حملوں کی صورت اختیار کرنے تک حالات کیسے خراب ہوتے ہیں اس کے بار مے میں سوچنے کا ایک طریقه یه ہے که ان تین مراحل کے بار مے میں سوچا جائے: غلط معلومات، امتیازی سلوک اور تشدد۔

## ایذارسائی کے تین مراحل

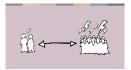
پہلا مرحله غلط معلومات کا ہے۔ اس مرحلے میں افراد یا لوگوں کے گروہوں، مثال کے طور پر مذہبی اقلیتوں، کے بارے میں تعصبات، دقیانوسی تصورات اور جھوٹ پھیلائے جاتے ہیں ۔ یه تعصبات بہت سے طریقوں سے پھیلے ہوئے ہیں۔ والدین، اساتذہ اور اسکول کی کتابیں بچوں کو کیا پڑھاتی ہیں یا ریڈیو اور سوشل میڈیا کے ذریعے یا سیاست دانوں کی تقریروں اور مذہبی رہنماؤں کی تبلیغ کے ذریعے کیا سکھایا جاتا ہے؟

کوئی بھی معاشرہ تعصب سے پاک نہیں ہوتا لیکن جب تعصبات اور دقیانوسی تصورات کو چیلنج نہیں کیا جاتا اور خاص طور پر جب انہیں سیاسی اور مذہبی رہنماؤں کی طرف سے عام کیا جاتا ہے تو وہ عدم رواداری کا کلچر پیدا کرنے اور گروہوں کے درمیان کشیدگی جنم دینے کے لئے فروغ پاتے رہتے ہیں۔

اس صورت میں عام لوگوں، مقامی عہدیداروں اور یہاں تک که حکومت کے لئے بھی یه آسان یا معمول بن جاتا ہے که وہ نه صرف سوچنا اور بولنا شروع کر دیں بلکه دوسروں کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کے طریقوں سے بھی کام کریں۔ غلط معلومات امتیازی سلوک کو قابل قبول بناتی ہیں۔ اپنی انتہائی شکل میں غلط معلومات کا استعمال لوگوں کو یه یقین دلانے اور اکسانے کے لئے کیا جاتا ہے که نه صرف امتیازی سلوک بلکه دوسروں کے ساتھ تشدد بھی قابل قبول یا درست ہے۔

امتیازی سلوک زندگی کے ہر شعبے میں لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔ گزشته سیشن میں ہم نے ریاستی امتیاز کی مثالوں پر نظر ڈالی - مثال کے طور پر عائلی اور شناخت کا تعین کرنے والے قوانین میں امتیازی سلوک۔ اگر امتیازی سلوک قانون کا حصه بن اجائے تو پولیس اور عدالتیں قانون نافذ کرتی ہیں اور انہیں تعلیم جیسی سہولیات کی طرح لوگوں تک پہنچاتی ہیں۔ ہم یہ بھی دیکھ چکے ہیں کہ نجی شعبے میں روا رکھا جانے والا امتیازی سلوک لوگوں کی ملازمتوں تک رسائی میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔



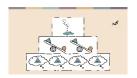








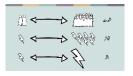
کوئی بھی معاشرہ امتیازی سلوک سے پاک نہیں ہے لیکن وسیع پیمانے پر اور منظم شکل میں امتیاز صرف اسی وقت برقرار رہ سکتا ہے جب معاشرہ جہالت اور عدم رواداری کی ثقافت پر استوار ہو۔ اگر لوگوں کی اکثریت اسے قبول نه کر مے تو امتیازی سلوک جاری نہیں نہیں رہ سکتا۔



جس طرح غلط معلومات امتیازی سلوک کی بنیاد بنتی ہیں اسی طرح غلط معلومات اور امتیازی سلوک مل کر تشدد کو جنم دیتے ہیں۔ کمیونٹی میں تشدد بہت سی شکلیں اختیار کر سکتا ہے - توڑ پھوڑ سے لے کر ہراساں کرنے تک، تشدد کی دھمکیاں دینے تک اور ریاستی تشدد میں من مانی قید، تشدد اور صنفی بنیاد پر تشدد شامل ہو سکتا ہے۔

#### شدت، تواتر اور اثر

تینوں قسم کے مسائل، غلط معلومات، امتیازی سلوک اور تشدد مختلف پیمانے، تعداد اور مختلف سطحوں پر اثرات مرتب کرتے ہیں۔ خلاف ورزی چند افراد یا بڑے گروہوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ یه کبھی کبھار، باقاعدہ یا منظم شکل اختیار کرسکتی ہے ہے جس کا مطلب ہے که یه معاشرے کے نظام اور گھانچے میں رکھ دی گئی ہے اور اس سے متاثرہ لوگوں پر محدود یا تباہ کن اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔



بہت سے ممالک کا تجربہ ہمیں بتاتا ہے کہ تعصبات اور غلط معلومات جتنی زیادہ وسیع اور شدید ہوں گی ، اتنے وسیع پیمانے پر اور شدید امتیاز پیدا ہوگا۔ امتیازی سلوک جتنی وسعت اور شدت اختیار کرتا جائے گا۔ ایک چیز دوسری چیز کی طرف لے جاتی ہے۔ یہ سب مایوس کن ہوسکتا ہے لیکن یہ سمجھنا کہ حالات کیسے خراب ہوتے ہیں ہمیں یه سوچنے میں مدد دیتا ہے کہ حالات کیسے بہتر کیسے بنائے جاسکتے ہیں۔



#### نتيجه

ہر چیز کا آغاز اس بات سے ہوتا ہے کہ ہم کس طرح سوچتے ہیں اور ایک دوسرے کے بارے میں کس طرح بات کرتے ہیں۔ یہ وہ چیز ہے جس کے بارے میں ہم میں سے ہر ایک اپنے خاندانوں اور ذاتی حلقه احباب میں کچھ کر سکتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ہم کمیونٹی کی سطح پر اس کے بارے میں کچھ کر سکیں۔ مثال کے طور پر مذہبی طبقات، اسکولوں اور کام کے مقامات کی سطح پر۔

یقینا، یه کافی نہیں ہے. ہمیں ان سرکاری نظاموں کو بھی تبدیل کرنے کی ضرورت ہے جو لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتے ہیں اور انہیں نقصان پہنچاتے ہیں۔ برے قوانین سے لے کر افسران اور عہدیداروں کے طرز عمل تک چاہے وہ اسکول کے اساتذہ ہوں یا پولیس افسر۔



اس طرح کی تبدیلی ممکن بنانے کے لئے ہمیں ایسی اقلیتوں کی ضرورت ہے جو اپنے حقوق سے واقف ہوں اور اپنے حقوق سے واقف ہوں اور اپنے حق میں کھڑے ہونے کے لئے تیار ہوں۔ وہ اکثریت جو ان کے ساتھ کھڑے ہونے کے لئے تیار ہو اور سیاسی اور مذہبی رہنما جو انسانی حقوق کے احترام، تحفظ اور فروغ کے لئے اپنی ذمه داریوں کو سمجھتے ہوں۔ اسے حقیقت بنانا ایک سست رو اور مشکل عمل ہے۔



یه عمل اس وقت شروع ہوتا ہے جب ہم اپنی صورتِ حال اور پس منظر کا تجزیه کرتے ہوئے شناخت کرتے ہیں که مسائل کیا ہیں۔ ہم غلط معلومات ، امتیازی سلوک ، تشدد والے اس تین مرحلوں کے ماڈل کو استعمال کرتے ہوئے ان مسائل کو سمجھ سکتے ہیں۔



#### اعتراف:

یه متن جوہان کینڈلین کے دریافت کردہ اذیت دینے (ایذارسائی) کے تین مراحل کے ماڈل پر مبنی ہے۔

## تبدیلی سازوں کی کہانی

درج زیل کہانی سیشن 5 کی اختتامی گفتگو کے جھے کے طور پر پڑھی جائے۔ یہ سیشن کی سلائیڈ 19-14 تک یاور پوائٹ میں پیش کیا گیا ہے۔

## امینه کی کہانی، بوسنیا ہرزیگووینا



1995 میں بوسنیا کی جنگ کے اختتام پر بوسنیا ہرزیگووینا کا مذہبی منظر نامہ ڈرامائی طور پر بدل گیا۔ بعض مسلم اکثریتی علاقے مسیحی اکثریتی علاقے بن گئے اور یمی کچھ دوسری جانب ہوا۔ نسلی اور مذہبی کشیدگی برقرار رہی اور جو لوگ اینے اصل آبائی علاقوں میں واپس آتے ہیں وہ خاص طور پر غیر محفوظ ہیں۔

یہ اپینہ ہے۔ اپینہ مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ڈالنا چاہتی تھی، لہذا اس نے بوسنیا کی نہلہ نامی این جی او کے زیر انظام انسانی حقوق کی تربیت کا ایک مختصر کورس کیا۔

"میں نے اس کورس سے بہت کچھ سکھا۔ میں سمجھ گئی کہ ندہب یا عقیدے کی آزادی کا کیا مطلب ہے اور میں نے اپنے تناظر میں خلاف ورزیوں کو جاننا شروع کردیا۔ میں نے سوشل میڈیا پر نفرت انگیز تقریر کی رپورٹنگ شروع کردی۔"

کورس کے بعد شلہ نے امینہ کو نوجوان رضاکاروں کے ایک گروپ سے متعارف کرایا جو ملک میں مذہب یا عقیدے کی کی آزادی خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دینے کے لئے معزز اور قابل اعتاد مقامی و تومی ذرائع ابلاغ کی رپورٹوں کا استعال کرتے ہیں اور ہر سال ہونے والے تمام واقعات کی فہرست مرتب کرتے ہیں۔

امینہ کہتی ہیں، "ہمارے پاس ایسے سوالات ہیں جو ہم واقعات کی درجہ بندی کے لیے استعال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کون می کمیونٹی متاثر ہوتی ہے اور کس قتم کی خلاف ورزیاں – دھمکیاں، املاک پر حملے یا لوگوں پر حملے وغیرہ ہوئے ہیں۔"

یہ گروپ بوسنیا کے حکام ، ذرائع ابلاغ اور یورپ میں سلامتی اور تعاون کی تنظیم (او ایس سی ای) جیسے بین الا توامی اداروں کو اپنی رپورٹ ارسال کرتا ہے جس میں اکثر رضاکاروں کی جانب سے اپنی سالانہ رپورٹ میں شامل معلومات ہوتی ہیں۔

امینہ کہتی ہیں، "میں سمجھتی ہوں کہ ہمارے ان تمام اقدامات سے فرق پڑتا ہے، چاہے وہ کتنے ہی چھوٹے کیوں نہ لگئیں۔ خلاف ورزیوں کو دشاویزی شکل دینے اور بین الاقوامی توجہ دلانے سے حکام کو معاملات سنجیدگی سے لینے پر آمادہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنے سے ہمیں اپنے تعصبات کو بھی سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔"

ماخذ ایسهٔ فرلجک، بی آر وی آئی ایند نهله سنتر فار ایجو کیش ایند ریسرچ

## 

## حصہ 2: تبدیلی کی طرف سفر

مقامی تبدیلی ساز کورس کا مقصد شرکاء کو اپنی کمیونٹیز میں مذہب یا عقیدے کی آزادی (ایف او آر بی) کے لیے تبدیلی کا عمل ایک طویل اور بعض اوقات دشوار سفر ہوتا ہے۔ اس کے لیے بہتر کا باعث بننے کے لئے تیار کرنا ہے۔ تبدیلی کا عمل ایک طویل اور بعض اوقات دشوار سفر ہوتا ہے۔ اس کے لیے بہتر کورس کا حصہ 2 شرکاء کی سفر کیے کریں گ! کورس کا حصہ 2 شرکاء کی سفرا کی منصوبہ بندی کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس حصے میں شرکاء کی تداہیر (یا طریقوں) کے بارے میں سکھتے ہیں جو ایف او آر بی اور دیگر حقوق کو فروغ دینے کے لئے استعال کیے جا سکتا ہیں۔ اور ایف او آر بی کے اس مسلے کے حل کے لیے، جس کی انہوں نے نشاندہ کی ہو، مختلف اقدامات کی منصوبہ بندی کے ذریعے رہنمائی کی جاتی ہے۔ یہ سیشن مہارتوں اور عمل پر توجہ کرتے ہیں – تاکہ شرکاء کو اپنے خیالات کو عملی شکل دینے کے لیے تارکیا جائے!

حصہ 2 میں چار سیشن شامل ہیں، جو مزید دو حصول میں تقلیم کیے گئے ہیں۔ ہر جصے میں سیکھنے کے مقاصد کے ساتھ سیکھنے کا وہ واحد عمل بیان کیا گیا ہے جو دونوں سیشنز پر پھیلا ہوا ہے۔

- سیشن 6 اور 7 میں ان تدابیر کے بارے میں جانے اور سیکھنے پر توجہ دی گئی ہے جنہیں شرکاء انسانی حقوق کو فروغ دینے کے لئے استعال کر سکتے ہیں۔ اور ان میں ان لوگوں کی کہانیاں ترغیب کے لیے استعال کی گئی ہیں جنہوں نے ان تدابیر کو استعال کر کے تبریلی لانے کی کوشش کی ہے۔
  - سیشن 8 اور 9 میں عملی منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے -- یعنی کیونٹی میں تبریلی لانے کے لئے کھوس خیالات پر۔ ان سیشنز میں شرکاء منصوبہ بندی کے طریقوں کا استعال کرتے ہوئے منصوبہ بندی کی مہارتیں حاصل کرنے کی مثق کرتے ہیں۔ آپ کے گروپ کی نوعیت پر مخصر ہے کہ عملی منصوبہ بندی کورس کے بعد حقیقی طور پر کام کرنے کے لیے کی جائے یا صرف مثق کے لیے۔

استشن •••ان 6

## کہانیوں سے متاثر؛ تدابیر سے بااختیار

## سیش کا جائزہ

سیشن 6 اور 7 کو دو حصول کے طور پر پیش کیا گیا ہے کیونکہ ان میں سیکھنے کے مقاصد اور سیکھنے کا طریقہ کار ایک بی ہے۔

انسانی حقوق کے فروغ کے لئے کام کرنے کے بہت سے طریقے ہیں جن کا خلاصہ 15 تدابیر کہ صورت میں کیا جاسکتا ہے۔ سیشن 6 اور 7 بنیادی سطح پر ان تدابیر کو متعارف کراتے ہیں۔ اگرچہ سیشن 6 میں ایک پریز شیشن بھی شامل ہے، لیکن زیادہ توجہ نظریہ کی بجائے کہانیوں اور باہمی غور و فکر کے ذریعے سیسے اور تحریک حاصل کرنے پر دی گئی ہے۔ ایک یا دو تدابیر کا گہرا علم فراہم کرنے کے بجائے یہ سیسن ایسے بہت سے طریقوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں جن سے لوگ تبدیلی لا سکتے ہیں۔ صفحہ 158-155 پر، آپ ان دیگر وسائل کی تجاویز تلاش کر سکتے ہیں جو ان میں سے کہتے تدابیر کے بارے میں مزید انچھی طرح سکھنے میں مدد کرتی ہیں۔

15 تدابير كا جائزه

۱۵ صابیر کے بحاوہ ہنگامی تدابیر: بچاؤ؛ روکیں اور بچائیں؛ مدد کے لئے بلائیں اور خبر دار کریں۔ تبدیلی کی تدابیر: مہم چلائیں ، ساجی وکالت کریں؛ مراعات فراہم کریں؛ ڈٹ جائیں۔ تشکیل و تعمیر کی تدابیر: آگائی پیدا کریں؛ مشغول کریں؛ مہارتیں پیدا کریں؛ تعلقات اور نیٹ ورک بنائیں۔ شفا یابی کی تدابیر: مادی اور نفسیاتی معاونت؛ دستاویزی شکل دیں؛ نمایاں کریں ، یاد گار بنائیں؛ انصاف اور معاوضہ مانگیں۔

نوٹ

سیشن 6-7 کے مندرجات 'انسانی حقوق کی نئی تدابیر کے پراجیک' کی طرف سے تیار کردہ فریم ورک کی بنیاد پر تیار کی گئے ہیں، جے 'مرکز برائے متاثرین تشدد' چلاتا ہے www.newtactics.org

## 💿 سیھنے کے مقاصد

سیشن 6 اور 7 میں انسانی حقوق کے فروغ کی تدابیر کے بارے میں معلومات کی فراہمی پر توجہ دی گئی ہے۔

ان سیشنز کے اختتام تک شرکاء یہ کریں گے:

- انسانی حقوق کے فروغ کے لئے استعال کیے جانے والے 4 مختلف زمروں کی تدابیر کی سادہ وضاحت کرنے اور ہر قشم کے اقدامات کی مثالیں دینے کے قابل ہوں۔
  - اپنیٰ کمیونی میں انسانی حقوق کے فروغ کی خواہش کا اظہار کریں۔
- مشتر کہ طور پر کم از کم 5 اقدامات کی نشاندہ کریں جو لوگ انفرادی طور پر اٹھا کتے ہیں۔ اس کے علاوہ 5 اقدامات اٹھائیں جو اپنی کمیونٹی میں ایف او آر بی کو فروغ دینے کے لئے ان کے گروپ اور تنظیمیں اٹھا سکتی ہیں۔

یاد رکھیں کہ سیکھنے کے ان مقاصد کی حقیقت پیندی کا انحصار آپ کے گروپ کے نقطہ آغاز پر ہوگا۔ سیکھنے کے مقاصد ان شعبوں کی نظاندہی کرتے ہیں جہاں سہولت کار علم، رویوں اور عمل کی مہارتوں کے لحاظ سے شرکاء کی پیش رفت کو سمجھ سکتے ہیں۔ ایک ہی سیشن میں یہ مہارتیں اور علم حاصل ہونے کی بجائے کورس کے دورانیے میں بتدریج حاصل

(1)	سیش کے مندرجات اور وقت
20 منٺ	افتتاحی مشق: تبدیلی ساز کہان بز گروپ دوسروں سے ترغیب کے ساتھ سیٹن کا آغاز کریں۔
25 مث	غوروفکر کے لئے مشق: راہگیر اور معالج غور کرنے کے قابل بنانا کہ جب ہم ناانصافی دیکھتے ہیں تو ہم کیوں کبھی عمل کرتے ہیں اور کبھی نئیں کرتے۔
15 مث	۔ انفرادی مشق: میں کون ہوں؟ تایک خاکہ بنانے کی مشق، مختلف کپل منظر پر غور و قکر میں مدد دیتی ہے جس میں ہم کوئی تبدیلی لا سکتے ہیں۔.
10 مث	بر یزنشیشن: تدابیر کا تعارف ایک اہم پربر''ششش جس میں حقوق کے فروغ کے لئے 4 طرح کی تدابیر (ہنگامی، تبدیلی، تعیر اور شفا یابی کی تدابیر) متعارف کرانے کے لئے آگ کی علامت استعال کی گئی ہے۔
45 مث	گروپ میں بات چیت اور رائر کے ساتھ گروپ ورك: ہنگامی تدابیر پر بات کرنا شركاء 'ہنگائی' تدابیر اور ان کو اپنے کیں منظر میں استعال کرنے کے طریقوں پر تخور و خوش کرتے ہیں۔
5 منك	ااختتامی کلیات سیش کے مختلف حصوں کے در میان ربط واضح کرنا۔
2 گھنٹ <i>ے</i>	کل وقت

## تیاری کریں

صفحہ 15 پر ہدایات 'ہر سیشن کی تیاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشن کی تیاری کریں۔ یاد رکھیں - آپ اپنے گروپ کو جانتے ہیں! آپ اپنے گروپ کی ضروریات کے مطابق سیشن میں مناسبت تبریلی کرسکتے ہیں۔

#### اس سیشن کے لئے مخصوص وسائل .....

صفحہ 16 پر درج ہر سیش کے معیاری وسائل کے علاوہ، آپ کو اس سیش کے لئے ان وسائل کی ضرورت ہوگی: • ر شریک کے لئے ایک فلپ چارٹ شیٹ اور ایک رنگین قلم۔

- اہمارے قصبے کا ایف او آر بی نقشہ اپر فلپ چارٹ شیٹس جو کیچلے سیش میں تیار کی گئیں تھیں۔
- ایک فلپ چارٹ شیٹ اعملی اقدامات: ہنگامی تدابیر اکی سرخی نے ساتھ لکھ کر چیال کرنے والے بہت
  - تدابیر کا خلاصہ کے بوسٹر اور تمام ہنگامی تدابیر / کہانی کے بوسٹر ز کا پرنٹ آؤٹ۔
- اختیاری: اگر آپ پاور پوائٹ استعال سیں کر رہے تو پاور پوائٹ سلائیڈز 10-3 سے تبدیلی ساز کہانی کے یرنٹ لے لیں۔

اس کورس کے ساتھ فراہم کردہ وسائل یمال تلاش کریں

کمرہ تیار کریں اس سیشن کے لئے، بہتر ہے کہ ایک نیم دائرے میں کرسیوں کو سامنے کی طرف رکھا جائے۔ 'ایف او آر بی نقشہ' اور 'عملی اقدامات: ہنگامی تدابیر' کی فلپ چارٹ شیٹس سیش سے پہلے دیوار پر لگادیں۔



میں کون ہوں؟

" راہگیر اور معالج' اور میں کون ہوں' مشقوں نے ملے جلے تاثرات پیدا گئے۔ یہ جان کر افسوس ہوا کہ کئی بار ہم سوشل میڈیا پر بھی بس راہگیر کا کردار ادا کرتے ہیں۔ تاہم شخوس اقدامات اور تداہر کے بارے میں سکھ کر ہمارے اندر اُمید پیدا ہوئی کہ ہم صورتِ حال تبدیل کر سکتے ہیں اور بارش کا پہلا قطرہ ثابت ہونے والے تبدیل ساز بن سکتے ہیں۔ گروپ میں تداہر پر بات کرنے کے دوران شرکا پُر عزم دکھائی دیے"۔ اُوکھا تکوبیا، سہولت کار، نامجیریا

## سيشن كالتفصيلي منصوبه

## 1۔ افتتاحی مشق: تبدیلی ساز کہانی تباولہ خیال گروپ 20 منٹ

وضاحت

تبادلہ خیال کے لئے گروپس میں تین کہانیاں پڑھی جائیں گی اور ان پر بات چیت ہوگی۔

مقصد

کورس کے حصہ 2 کے لئے یہ عمل متعارف کرانا اور دوسروں کی جانب سے کئے گئے تبدیلی لانے کے اقدامات سے تحریک لے کر سیش کا مثبت انداز میں آغاز کرنا۔

ه سائا

یاور پوائٹ سلائیڈز 10-1 (یا سلائیڈز 10-2 کے پرنٹ آوٹ)

مشق کا تعارف کیسے کرائی 0 مث

سیش میں سب کا خیر مقدم کریں اور مندرجہ ذیل کی وضاحت کریں:

- اب تک کے سیشنز میں ہم نے انسانی حقوق، مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق اور اس حق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں جانا اور سیکھا ہے۔ ہم نے یہ نقشہ بھی بنایا ہے کہ ہماری کیونٹی میں ایف او آر بی کی خلاف ورزیاں کیسی نظر آتی ہیں۔
  - اب سے ہم عملی اقدامات پر توجہ مرکوز کرنے جا رہے ہیں! اس اور اگلے سیش میں ہم مختلف طریقوں یا تداہیر کو جھیں گے جو انسانی حقوق کے فروغ کے لئے استعال کی جاستی ہیں اور سوچیں گے کہ ان تداہیر کو ہم کس طرح استعال کر سکتے ہیں۔ آخری دو سیشنز میں ہم لاکھ عمل تشکیل دینے پر توجہ دیں گے۔
  - ہم ان لوگوں کی تین لوگوں کی کہانیوں سے آغاز کریں گے جو اپنی کمیونٹیوں میں مذہب اور عقیدے کی آزادی کے لئے تبدیلی لا رہے ہیں۔

مشق کیسے کرائیں 16 مٹ

- صفحہ 124-125 پر تین 'تبریلی ساز ' کہانیاں پڑھیں، اگر ممکن ہو تو سیشن کے پاور پوائنٹ کی 10-3 سلائیڈز یا ان سلائیڈز کے پرنٹ آؤٹ کا استعال کرتے ہوئے۔
  - شرکاء سے کمیں کہ وہ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے لوگوں کے ساتھ تین افراد مل کر تبادلہ خیال کریں: کس کہانی میں آپ کو سب سے زیادہ دلچپی محسوس ہوئی یا آپ کو زیادہ متاثر کیا اور کیوں؟

مشق کا اختتام کیسے کریں 2 منٹ

یہ کہہ کر اختتام کریں کہ اگرچہ کہانیوں کے حالات ہمارے لئے بہت مختلف ہو سکتے ہیں، اور ممکن ہے کہ ان لوگوں نے جہ کہ در اختتام کریں کہ اگرچہ کہانیوں کے حالات ہمارے لئے میں اور بہادر تبدیلی ساز وں سے ہمیں نے جو اقدامات کیے وہ ہمارے لئے موذوں نہ ہوں، لیکن امید ہے کہ اس کے لیے جدوجہد کی جائے۔ ہمیں یقین یہ یعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ تبدیلی ممکن ہے اور اتنی اہم ہے کہ اس کے لیے جدوجہد کی جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہر کوئی تبدیلی لانے کے لئے کچھ کر سکتا ہے، چاہے وہ کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو۔

2\_ غورو فكركى مشق: رايگير اور معالج 25 منك

رضاحت

شرکاء اس وقت پر غور کرتے ہیں جب انہوں نے ناانصافیوں کو روکنے کے لئے مداخلت کی (چاہے وہ کتنی ہی چپوٹی کو خش کیوں نہ ہو) اور جب انہوں نے کچھ نہیں کیا۔ وہ ان عوامل پر تبادلہ خیال کرتے ہیں جن سے ہمارے عمل کرنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔



- مثق کا مقصد یہ ہے:

  مثر کاء کو یہ سلیم کرنے میں مدد کریں کہ ہم میں سے ہر ایک نے کسی نہ کسی موقع پر ایک راہگیر اور معالج

  ہ مشرکاء کو یہ سلیم کرنے میں مدد کریں کہ ہم میں سے ہر ایک نے کسی اور بعض اوقات ہم کسی کے حق کے لئے کھڑ کے طور پر کام کیا ہے۔ بعض او قات ہم محض کھڑے رہے ہیں اور بعض او قات ہم کئی کے حق کے لئے کھڑے
  - شركاء كو يه سجحفي ميں مدد ديں كه وہ اس واضح انتخاب اور ان اقدامات كو پيچانيں جن كے ذريعے وہ حقوق كى خلاف ورزیوں کی صورت میں میں فعال امعالج ابن سکتے ہیں۔

- معالج راہگیر پر ایک ہینڈ آؤٹ
- ہر شریک کے لئے ایک یا دو عام قلم یا پنسل
  - فلب چارٹ/ وائٹ بورڈ اور مار کر پین

مشبق کا تعارف کیسر کرائیں 2 مٹ

ہر شخص کو ایک خالی اے فور سائز کاغذ دیں۔ انہیں دو حصوں میں موڑنے کو کہیں۔ انہیں بتائیں کہ وہ ایک طرف سب سے اوپر 'راہگیر 'اور دوسری طرف سب سے اوپر 'معالج' تھیں۔

#### مندرجه ذیل کی وضاحت کرین:

- سہم ایک مثق کریں گے جو ہمیں تبدیلی لانے کے اپنے تجربات کے بارے میں سوچنے میں مدد دے گی۔
- ایک رانگیر وہ شخص ہوتا ہے جو خاموش رہتا ہے۔ جب وہ کسی ناانصافی کو ہوتا دیکھتا ہے تو کچھ نہیں کرتا --مثال کے طور پر جب کوئی سخص یا عہدیدار لوگوں کے ساتھ برا سلوک کرتا ہے۔
  - معالج وہ مخص ہے جو ناانصافی سے متاثرہ شخص یا لوگوں کی مدد کے لئے بواتا یا کچھ کرتا ہے۔
    - اس بات یر زور دیں کہ ہم سب نے مختلف اوقات میں یہ دونوں کردار ادا کیے ہیں۔

#### مشق كيسر كرائيں 20 مث

- لکھیں اور خاکه بنائیں (5 مث)
- شر کا میں سے ہر ایک سے کہیں کہ وہ ایک ایسے وقت کی مثال دیں یا اس کا خاکہ بنائیں جب انہوں نے یہ کردار ادا کیے ہوں۔ مثال کے طور پر یہ روزمرہ کی کوئی صورت حال ہوسکتی ہے جب انہوں نے کسی ہم جماعت کو ڈراتے ۔ دھمکاتیے ہوئے دیکھا تو کسی کو مدد کے لیے بلایا یا جب انہوں نے خاندان کے نسی فرد یا ساتھی کے ساتھ بدسلوگ ہوتے دیکھی تو اس کے خلاف بات کی۔ یا ایک ایسا وقت جب وہ ایک راہگیر تھے اور کسی بھی وجہ سے ایسے حالات میں کسی کو مدد کے لئے نہیں بکارا تھا یا نہیں بولتے تھے۔
  - بڑے گروپ میں بات چیت (15 منٹ)
- اس بات پر زور دیتے ہوئے شروع کریں کہ ہر کوئی کسی نہ کسی وقت دونوں کردار ادا کرتا ہے، پھر 2 یا 3 رضاکاروں سے ایک ایسے وقت کی مثال طلب کریں جب وہ ایک راہگیر یا معالج تھے۔ مخصوص واقعات پر بات نہ کریں کیونکہ یہ مثق کا مقصد نہیں ہے۔ صرف لوگوں کے تجربات کی تصدیق کریں۔پھر گروپ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں: - یہ مشق کرنے سے آپ کو کیبا محسوس ہوا؟

  - ۔ آپ نے مجھی مدد کیوں کی اور مجھی کیوں نہیں گی؟ کیا فرق بڑا؟
  - آپ کو ایک راہگیر سے ایک ایسا شخص بنے میں کیا مدد درکار ہے جو ان سائل کے سلیلے میں اینے اور دوسروں کے حقوق کے لئے کھڑا ہوتا ہے؟ ان کے جوابات فلی جارٹ شیٹ/وائٹ بورڈ پر معھیں۔



بڑے گروپ کے لئے بات چیت

لوگوں کے جوابات سے آخری سوال تک درج ذیل نکات اخذ کرنے کی کوشش کریں، یا ان نکات سے متعلق سوالات کا استعال کرتے ہوئے لوگوں کو یہ جوابات دینے کی ترغیب دیں:

- ۔ ہم اس وقت عمل کرنے کی طرف زیادہ ماکل ہوتے ہیں جب مظلوم سے ہمارا کوئی رشتہ ہو یا متاثرہ شخص کے ساتھ ہمدردی محسوس کرتے ہیں۔
- ہم اس وقت کارروائی کرنے میں زیادہ پراعتاد ہوتے ہیں جب ہم اکیلے نہیں ہوتے، خاص طور پر ایک منظم گروپ کا حصہ ہوتے ہیں۔
- ۔ اگر ہمیں موضوع اور نظام کے بارے میں علم ہو تو ہم زیادہ پراعتاد ہوتے ہیں تواعد کیا ہیں اور کس سے شکایت کرنی ہے یا مدد مانگتی ہے۔
- ۔ اگر ہماری تیاری ہو تو ہم زیادہ پراعتاد ہوتے ہیں -- اگر ہم نے صورت حال پر غور کیا ہے اور منصوبہ بنایا ہے کہ ہم پہلے سے کہلے کا کہ ہم پہلے سے کہلے مثل کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہوسکتا ہے!

مشق کا اختتام کیسے کریں 3 منٹ سائیڈ 11 دکھا کر مندرجہ ذیل پر روشنی ڈالتے ہوئے بات چیت کا اختیام کریں:

- ہم راہگیروں کی بجائے معالج بننے کا شعوری فیصلہ لے سکتے ہیں، مثال کے طور پر حقوق کی خلاف ورزیوں سے متاثر ہونے والے لوگوں کے ساتھ تعلقات استوار کرکے، گروپس میں منظم ہو کر، درکار معلومات تلاش کرکے اور منصوبہ بندی کر کے کہ ہم مل کر کمیسے کام کرنا چاہتے ہیں۔
- ہم ہمیشہ عمل نہیں کر سکیں گے -- ایسا کرنا ہمیشہ محفوظ یا تعمیری نہیں ہوگا! لیکن اگر ہم تعلقات استوار کریں، مل کر کام کریں تو ہمارے عمل کرنے کے امکانات زیادہ موثر ہوں گے۔
- 'ہمارے قصبے کے ایف او آر بی نقشے' کی فلپ چارٹ شیٹس کی طرف اشارہ کریں. لوگوں سے خاموثی سے سوچنے کو کہیں کہ انہوں نے جن مسائل کی نشاندہی کی ہے ان میں سے کن کے لئے وہ معالج بننا چاہیں گے۔ (لوگوں کو سوچنے کے لئے ایک لمجے کی اجازت دیں، لیکن جوابات نہ مانگیں۔)
- باقی سیشنز میں، ہم اس کے بارے میں سوچیں گے کہ یہ سائل حل کرنے کے لیے راہگیر سے معالج بننے تک سفر کیسے کرنا ہے۔

## 3۔ خاکہ بنانے کی مشق: میں کون ہوں؟ 15 منٹ

- نوٹ

یہ ایک تفریکی مثق ہے اور اس میں سمجھنے کا ایک نکتہ بھی ہے، لیکن سیشن کے لئے لازمی نہیں ہے۔ آپ اس مثق کی بجائے دیگر مثقوں کو زیادہ وقت دینے کا سوچ سکتے ہیں۔

وضاحت اور مقصد

شرکاء شاخت کرتے ہیں کہ وہ اپنے ذاتی اور پیشہ ورانہ نیٹ ورک بنا کر اکہاں' کوئی فرق پیدا کر سکتے ہیں۔

وسائل

فلپ چارٹ شیٹس اور قلم



مشق کا تعارف کیسے کرائیں 1 منٹ ہر ایک کو ایک فلپ چارٹ شیٹ اور ایک رنگین مارکر دیں۔

مندرجه زیل کی وضاحت کریں:

ہم سب ایک ایسی کمیونٹی کا حصہ ہیں جس میں ہارے بہت سے تعلقات ہیں۔ مثال کے طور پر، ہارے خاندانوں، کام کی جگہوں یا مذہبی برادریوں اور دوستوں اور جاننے والوں کے نیٹ ورک میں ہم سب مختلف کردار ادا کرتے ہیں۔

مشق کیسے کرائیں 10 منٹ

مندرجه ذیل کی وضاحت کریں:

اب ہم اپنے ذاتی نیٹ ورکس کا خاکہ بنانے کی کوشش کریں گے۔ اپنے آپ کو کاغذ کے مرکز میں رکھ کر کاغذ کے مختلف حصول پر اپنے نیٹ ورک بنائیں۔ اس میں یہ سب۔

لوگ شامل ہو سکتے ہیں:

- خاندان اور دوست۔
- آپ کی کام کی جگه اور ساتھی/ اسکول اور اسکول کے ساتھی۔
- آپ کی ندہبی برادری، اور آپ کا تعلق کسی بھی دوسرے کمیونٹی گروپ سے ہے -- شاید کھیلوں کی شیم یا خواتین کے گروپ جیسے شوق کے ذریعے -- یہ باضابطہ گروپ یا صرف غیر رسمی نیٹ ورک ہوسکتے ہیں۔
  - سوشل میڈیا پر آپ کا نیٹ ورک۔

آپ جن گروپوں یا نیٹ ورکس کی شاخت کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک کے لیے سوچیں کہ ان کے ذریعے آپ نہرب یا عقیدے کی آزادی کو فروغ دینے کے لئے کس طرح کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ آپ کے پاس 10 منٹ ہیں۔

مشق کا اختتام کیسے کریں 4 مٹ

سب سے کمیں کہ وہ ایک دائرے میں کھڑے ہوں اور اپنا اپنا خاکہ بلند کر کے دکھائیں۔ تبھرہ کریں کہ یہ خاکے کتنے دلچیب اور اہم ہیں۔۔ اور یہ کس طرح زندگی میں ہمارے مختلف کرداروں کی وضاحت کرتے ہیں۔

مندرجه ذیل نکات پیش کریں:

- ہم نے اپنے جن مختلف نیٹ ورکس کی نشاندہی کی ہے ان میں سے ہر ایک میں ہم ایک راہگیر یا فعال معالج ہونے کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہم ان نیٹ ورکس اور گروپوں میں اور ان کے ذریعے مذہب یا عقیدے کی آزادی کو فروغ دینے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔
- باقی کورس میں آپ جو بات سنیں اور کریں، براہ مہربانی ان 3 سوالات کے بارے میں سوچیں. (انہی سوالات کے ساتھ سلائیڈ 12 یا فلی عارف د کھائیں۔)
- ۔ مامیں کیا کر سکتا ہوں؟ کیا میں والدین، بچے، دوست یا پڑوئ کے طور پر اپنا کردار ادا کر سکتا ہوں۔ میں کام کی جگہ پر یا اپنی فجی زندگی میں اپنے کردار کے ذریعے کیا کر سکتا ہوں۔ مثال کے طور پر اپنی مذہبی کیو نٹی میں؟
- ہم کیا کر سکتے ہیں؟ اگر ہم منظم ہو جائیں اور مل کر کام کریں۔ کیا میری ند ہبی کیونٹی، نوجوانوں کے گروپ یا کام کی جگد میں پہل ہو سکتی ہے۔
- ۔ ہم دوسرے لوگوں/ تنظیموں کو کیا کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں؟ کچھ ایسی چیزیں ہیں جو ہم نہیں کر سکتے جو دوسرے کر سکتے ہیں ، یا سکول کا پر نہل عملی قدم اٹھا سکتا ہے۔ ہمیں اس کام کے لئے کس کی حوصلہ افغرائی کرنی چاہیے؟

#### 4۔ یریز نٹیشن: تدابیر کا تعارف 10 منك

وضاحت اور مقصد

اس پر برنشیشن کا مقصد ان عملی طریقوں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے جن سے شرکاء انسانی حقوق کو فروغ دے سکیں۔ یماں 4 طرح کی تدابیر متعارف کرائی جائیں گی جو لوگ انسانی حقوق کے فروغ کے لئے استعال کر سکتے ہیں۔



- ریز نٹیشن کا مودہ اس گائیڑ کے صفحہ 121 پر تلاش کیا جا سکتا ہے۔
- مسودہ سیشن کی پاور پوائنٹ کی 24-13 سلائیڈز سے مطابقت رکھتا ہے اور ان سلائیڈز کے سپیکر نوٹس میں شامل ہے۔
  - اسکریٹ کا ایک قابل تدوین ورڈ ورژن سیشن کے مشمولہ وسائل میں دستماب ہے۔

#### پیشگی تیاری

صفحہ 15 پر ہدایات اہر سیشن کی تاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشن کی تاری کریں۔ مسودے اور پاور یوائنٹ سلائیڈز کو پڑھیں اور ضروری ترمیم کرلیں (یا سلائیڈز پر کلیدی نکات کے لیے فلپ جارٹ شیٹس بنائیں) اور سلائیڈز/فلپ جارٹ شیٹس کے ساتھ مل کر پیریز نٹیشن کی مثق کریں۔

## 5۔ بات چت کی مشق – ہنگائی تدابر پر بات چت 45 منٹ

یہ گروپ میں بات چیت کی مثق ہے جس میں شرکاء ہنگائی تدابیر کے بارے میں عملی مثالوں سے سکھتے ہیں کہ لوگ ایف او آر ٹی کے مسائل سے نمٹنے کے لئے انہیں کس طرح استعال کرتے ہیں۔ شرکاء اپنی کمیونٹی میں ایف او آر نی کو فروغ دینے کے لئے ان کا استعال کرنے، علم اور عمل کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لئے ان تداہر اور خمالات یر آپس میں بات چیت کر کے غور کرتے ہیں۔

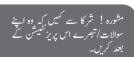
- ہنگامی تدابیر کے یوسٹر ز کا پرنٹ
- اس سرخی کے ساتھ ایک فلی چارٹ شیٹ: عملی اقدامات: ہنگامی حرب

- چسیال ہونے والے نوٹ پیڈ اور تلم

#### مشق کا تعارف کیسے کرائیں 4 مٹ

مندرجه ذیل نکات پیش کریں:

- ااس سیشن کے باقی دنوں میں ہم ہنگامی تداہیر پر توجہ مر کوز کریں گے اور سوچیں گے کہ کیا ہم انہیں اپنی کمیونشیز میں ایف او آر بی سے متعلق مسائل سے نمٹنے کے لئے استعال کر سکتے ہیں۔ ہم اگلے سیشن میں دیگر تداہیر پر
- اس مثق کے ذریعے ہم ہنگامی تدابیر کے بارے میں جانیں گے اور اپنی کمیونٹی میں عملی اقدامات کے لئے زیادہ سے زیادہ خیالات پر غور کریں گے۔ یہ کہ میں کیا کر سکتا ہوں، ہم کیا کر سکتے ہیں اور ہم دوسروں کو کیا کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں؟
- کیکن اس سے پہلے کہ ہم شروع کریں آئے اپنے آپ کو یاد دلاتے ہیں کہ ایف او آر بی ایمر جنسی' یا ہنگامی حالت کیا ہے۔ ہنگامی تدامیر اس وقت اختیار کی جاتی ہیں جب انسانی حقوق کی کوئی مخصوص خلاف ورزی ہو رہی ہو یا کسی مخصوص جگہ پر کسی مخصوص شخص کے ساتھ ہونے والی ہو۔ تو، ہم ان تدابیر سے ایف او آر لی کی کس طرح کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں؟





ياور يوائنت سلائية 24 د كھائيں اور ان مثالوں كو يڑھيں:

اہراساں کرنا -- مثال کے طور پر اقلیتی خواتین کو سڑک پر

نفرت انگیز تقریر (آن لائن یا ذاتی طوریر)

نفرت انگیز جرائم جیسے توڑ پھوڑ یا حملہ

عبادت گاہوں پر حملے

طقاتی تشدد

من مانی گرفتاریاں

#### مشق كيسر كرائيں 40 مث

• مگرویس میں بات چیت (20 مٹ)

شرکاء کو تین گروپول میں تقسیم کریں۔

تین ہنگامی حربے ہیں: بچاؤ؛ رکیں اور بچائیں ؛ اور مدد کے لئے بلائیں/ خبردار کریں۔ وضاحت کریں کہ ہر گروپ ان میں سے ایک تدبیر پر توجہ مر کوز کرے گا۔

- ہر گروپ کو اس کے نوٹ پیڈ اور قلم، متعلقہ تدبیر کے پوسٹر اور اس کے ساتھ کہانی کے پوسٹر، اور بات چیت کے لیے مخصوص سوالات کے بینڈ آوٹ دیں۔

۔ گروپوں کو مندرجہ ذیل ہدایات دیں: پوسٹروں پر متن پڑھیں۔ پھر ہینڈ آؤٹ پر دیے گئے سوالات پر تبادلہ خیال کریں خیال کریں۔ خیال کریں۔ اس کے ایک ھے کے طور پر آپ اس حربے کو استعال کرنے کے لئے تجاویز پر تبادلہ خیال کریں گے۔۔اپنے خیالات نوٹ پیڈ پر کھیں۔ آپ کے پاس بات چیت کے لئے 20 منٹ ہیں۔

• بڑے گروپ میں رائے دینا (20 منٹ)

ہر گروپ کو 5 منٹ تک کا وقت دیں تاکہ وہ زیر بات چیت تدبیر پر اپنے عملی خیالات پیش کریں۔ ان کے لکھ عملی اقدامات/ خیالات کے کاغذ اس سرخی والے فلپ چارٹ پر چیال کردیں: اعملی اقدامات: ہنگامی تدابیرا۔ جب سب گروپ اپنے خیالات پیش کرچکیں تو مندرجہ ذیل سوالات پر بات چیت کرائیں:

- کیاکسی کے پاس بنگامی صورت حال سے نمٹنے کے طریقوں کے بارے میں مزید اقدامات یا عملی خیالات ہیں؟

یا اقدامات کے بارے میں سوچنا مشکل تھا؟

کون سے اقدامات آپ کو زیادہ پند آئے؟

مشق کا اختتام کیسے کریں 1 مث

گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔۔ ان کے پیش کردہ اقدامات کی تجاویز کی تعریف کریں اور یہ تسلیم کریں کہ عملی اقدامات کے بارے میں سوچنا آسان نہیں ہے، خاص طور پر ہنگامی تدابیر کے سلسلے میں، جہاں کارروائی کرنا مشکل یا خطرناک بھی ہوسکتا ہے۔

### 6۔ اختتامی کلمات 5 منٹ

سلائدر 28-26 و کھاتے ہوئے مندرجہ زیل کلمات کے ساتھ سیش کا اختام کرس:

- اس سے پہلے سیش میں ہم نے رائگیر ہونے سے معالی بننے کے طریقوں کے بارے میں بات کی تھی۔ ہم نے تعلقات استوار کرنے، مل کر کام کرنے، معلومات حاصل کرنے اور منصوبہ بندی اور تباری کے بارے میں بات کی۔
- ہنگامی تدابیر کے سلسلے میں، اس فتم کے سوالات پوچھنا شامل ہے جن پر ہم ابھی بات کر بچکے ہیں، مثال کے طور پر: - یہ شاخت کرنا کہ ایف او آر بی کی ہنگامی صورت حال سے کون متاثر ہوسکتا ہے، کہاں اور کب۔
- ۔ اس بارے میں سوچنا کہ ہم ان ہنگامی حالات کا پہلے سے جواب کیسے دے سکتے ہیں۔مثال کے طور پر: جب میں سوشل میڈیا پر نفرت انگیز تقریر یا سڑک پر کسی کو ہراساں کرتا دیکھتا ہوں تو میں ذاتی طور پر کیا کرنا کرنا چاہتا ہوں؟ یا ہم چاہتے ہیں کہ میں ایک ایسے گروپ کے حصے کے طور پر زیادہ منظم اور فعال ردعمل
- تیار کروں جو مل کر منصوبہ بندی کرتا ہے، تیاری کرتا ہے اور کام کرتا ہے؟ - یہ دیکھنا کہ کیا ہمارے پاس وہ تمام معلومات اور رابطے ہیں جن کی ہمیں جوابی اقدام اٹھانے کے قابل ہونے کے لیے ضرورت ہے؟
- ۔ اور یقینا، خطرات کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہم محفوظ رہیں اور حالات کو خراب نہ کریں۔

مخفر بات چیت

- یقینا، یہ ہو سکتا ہے کہ ہنگامی تدابیر وہ تدابیر نہیں ہیں جو ہم استعال کرنا چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ہم آگاہی پیدا کرنے یا تبدیلی کی مہم چلانے کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔ کوئی بھی سب کچھ کرنے کی کوشش نہیں کر سکتا یا کرنا چاہئے!
  - اگلے سیش میں، ہم تبریلی کی تدابیر، تعمیر کی تدابیر اور شفا یابی کی تدابیر کے بارے میں جاننے اور ان پر غور و خوض کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہم یمال زیادہ سے زیادہ عملی اقدامات سکرنے کا ارادہ رکھتے ہیں!
- پھر، کورس کے آخری دو سیشنز میں، ہم چیزوں کو عملی طور پر زیادہ مخصوص انداز میں سوچیں گے یہ کہ ہم اصل میں کون سے مبائل سے نمٹنا چاہتے ہیں، اور ہم نے جن اقدامات کی نشاندہی کی ہے ان میں سے کون سے ہمارے لئے زیادہ موثر اور حقیقت پیندانہ ہوں گے۔
  - سیشن کا اختتام ہر ایک کی فعال شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کریں۔

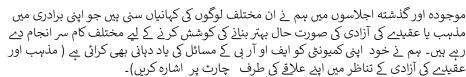
ماخند راگلیر اور معالج انسانی حقوق کی تعلیم کی بینڈ بک، کرشی روڈلیئس-پالمر، یونیورٹی آف منیسوٹا ہیومن رائٹس ریسورس سینفر سے ماخوذ ہے۔ https://ihs.smc.global/wp-content/uploads/documents/Human\_rights\_education\_handbook.pdf تدابیر کا تعارف / ہنگامی اقدامات اٹھانا: انسانی حقوق کی نئی تدابیر سے ماخوذ www.newtactics.org

## پریزنٹیشن کا مسودہ

## انسانی حقوق کے فروغ کی تدابیر

سیشن 6 کی پریزینٹیشن کا یه متن پاوریوائنٹ سلائیڈز 13-24 پر پردستیاب ہے۔

#### تعارف



اب ہم انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کے لئے استعمال کی جانے والی مختلف تدابیر کے بار مے میں جانیں گے جو کمیونٹی کی سطح پر اختیار کی جاسکتی ہیں۔ ہم اس دوران یہ بھی سوچیں گے کہ ہم اپنی کمیونٹی میں جن مسائل کی نشاندہی کر چکے ہیں ان سے نمٹنے کے لئے یہ تدابیر کیسے استعمال کرسکتے ہیں۔

ان تدابیر سے ہمارا کیا مطلب ہے؟ تدبیر کا مطلب ہے که 'ایک مقصد کے حصول کے لئے کیے گئے اقدامات کی منصوبه بندی کرنا'۔

انسانی حقوق کے کام کے لئے چار مختلف اقسام کی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ ان چار قسم کی تدابیر کی وضاحت میں ہم آگ کا استعارہ استعمال کرتے ہوئے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔ وہ آگ نہیں جس سے ہم حرارت حاصل کرنے کے لیے اس کے ارد گرد بیٹھتے ہیں، بلکہ ایک ایسی آگ جو خطرناک اور قابو سے باہر ہے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی طرح آگ لوگوں کو نقصان پہنچاتی ہے، وہ لوگوں کو جلاتی جھلساتی ہے، زخمی اور ہلاک کرتی ہے ، املاک اور زمین تباہ کرتی ہیں۔

ہم یه آگ کیسے بجھا سکتے ہیں؟ اس کے لئے ہم چار قسم کے اقدام اٹھاتے ہیں:

#### الف: بىنگامى تدابير

ہنگامی تدابیر کا مقصد آگ لگنے سے پہلے اسے روکنا، آگ بجھانا اور لوگوں کو بچانا ہے۔ اگر آپ کسی بچے کو جلتی ہوئی ماچس کی تیلی کے ساتھ کھیلتے دیکھیں گے تو آپ کیا کریں گے؟ آپ تیلی بجھا دیں گے اور بچوں سے دور لے جائیں گے! آپ آگ بھڑک اٹھنے سے پہلے روکنے کی کوشش کریں گے۔

اگر دیر ہوچکی ہو اور ایک کچھ آگ پہلے ہی لگ چکی ہو، تو آپ اسے آگ بجھانے والے آلات یا پائی کی بالٹی کے ساتھ خود بجھانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ آپ آگ بجھا کر لوگوں اور املاک کی حفاظت کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور اگر آگ بہت زیادہ پھیل چکی ہو تو آپ فائر بریگیڈ کو مدد کے لئے بلائیں گے اور لوگوں کو خبردار کریں گے که وہ باہر نکل جائیں۔

انسانی حقوق کے لئے ہنگامی تدابیر بالکل ایسے ہی ہیں! ہم انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کے لئے ہنگامی تدابیر استعمال کرتے ہیں جو کسی خاص مقامات پر کچھ خاص لوگوں کو نشانه بنا رہی ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی بدسلوکی کو روکنے اور لوگوں کو بچانے کے لئے براہ راست مداخلت کی جائے یا اس کا مطلب مدد کے لئے بلانا اور خطر سے دوچار لوگوں کو خبردار کرنا ہوسکتا ہے۔







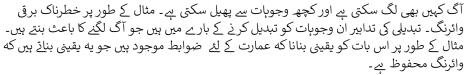




لہٰذا ایف او آر بی کی کس قسم کی خلاف ورزیوں کے خلاف 'ہنگامی' تدابیر استعمال ہوسکتی ہیں؟ ہراساں کرنا، نفرت انگیز تقریر، حملے، املاک کی توڑ پھوڑ، عبادت گاہوں پر حملے، فرقه وارانه تشدد اور من مانی گرفتاریاں ان خلاف ورزیوں کی مثالیں ہیں جن کا نشانه، مخصوص اوقات میں، بعض مقامات پر کچھ خاص افراد یا گروہ ہوسکتے ہیں۔

اگرچہ ہنگامی تدابیر اس طرح کے فوری واقعات کی روک تھام کے لیے اختیار کی جاتی ہیں، لیکن ان کے لئے تیار رہنا ضروری ہے۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ ایسی صورتِ حال میں کیا کرنا ہے. جس طرح لوگ کسی علاقے میں فائر بریگیڈ کی تعداد کے بارے میں جانتے ہیں یا آگ بجھانے والے آلات کا استعمال سیکھتے ہیں، اسی طرح ہم انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے، ان سے بچانے اور مدد کے لئے بلانے کے طریقوں کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

#### ب: تبدیلی کی تدابیر



انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی بھی وجوہات ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، معاشر مے میں لوگوں کے تحفظ کے لئے ضروری قوانین کا نه ہونا یا اس لئے که وہ لوگ جن کا کام ان قواعد پر عمل یقینی بنانا ہے وہ ایسا اس لئے نہیں کرر ہے کیونکه معاشرہ کی اوائرنگ خراب ہے۔

انسانی حقوق کی بہت سی خلاف ورزیاں صرف لوگوں کو قواعد تبدیل کرنے یا کام کرنے کے طریقے کو تبدیل کرنے پر قائل کرکے ہی روکی جاسکتی ہیں۔ تبدیل کرنے پر قائل کرکے ہی روکی جاسکتی ہیں۔

- اس مسئلے کو اجاگر کرنے کے لئے مہم چلا کر اور احتجاج کر کے۔
- ان لوگوں کو قائل کر کے که انہیں مسئلے کے بار میں کچھ کرنا چاہئے جو چیزوں کو تبدیل کر نے
   کی طاقت رکھتے ہیں۔ چلیے ہم اس کو سماجی وکالت (پیروکاری) که لیتے ہیں۔
  - لوگوں کو مختلف طرز عمل اختیار کر نے کے لئے ترغیبات دے کر۔
- یا پرامن طور پر برے قوانین یا غلط سماجی اصولوں کو مسترد کرتے ہوئے اور ظاہر کرنے کے لئے
   که ہم انہیں قبول نہیں کرتے۔

یه تبدیلی کی تدابیر ہیں۔ یه معاشر مے میں طویل مدتی اور زیادہ منظم مسائل پر توجه مرکوز کرتی ہیں ۔ جو بہت سے مقامات پر لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو متاثر کرتے ہیں۔

#### ج: تدابیر کی تشکیل

آگ کو روکنے کے لئے ہم ایک اور طریقہ یہ اختیار کر سکتے ہیں کہ عوامی بیداری پیدا کی جائے اور رویوں کو تبدیل کیا جائے، مثال کے طور پر خشک زمین پر سگریٹ کے ٹکڑے پھینکنے کے خطرات سے آگاہی۔ ہم عوامی شمولیت بھی پیدا کر سکتے ہیں ۔۔ آگ بجھانے کے رضاکارانہ عمل میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل کرکے ان مہارتیں پیدا کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ لوگ آگ بجھانے والے آلات کا استعمال کرنا جانتے ہوں۔

انسانی حقوق کے حوالے سے تدابیر کی تشکیل کا تعلق انسانی حقوق کی ثقافت کی طویل مدتی تعمیر سے ہے۔ اس کا مطلب یه ہے که ایک ایسے معاشر ے کے لیے کام کرنا جس میں ہر کوئی اپنے اور دوسروں کے حقوق سے کو سمجھتا ہو، دوسر ے افراد کے حقوق سے کو سمجھتا ہو، دوسر ے افراد کے حقوق کا احترام کرنا اور اس کے حق میں کھڑا ہونا جانتا ہو اور یه بھی علم رکھتا ہو که اگر حقوق کی خلاف ورزی کی جائے تو کیا کرنا ہے۔







اس طرح کے معاشر مے کی تعمیر کے لیے 4 کام ہوسکتے ہیں:

- انسانی حقوق کی اہمیت، ان کی خلاف ورزیوں اور ان سے ہونے والے نقصان کے بارے میں آگاہی بیدا کرنا۔
- مشغولیت کا عمل بڑھانا: زیادہ سے زیادہ لوگوں کا انسانی حقوق کے فروغ کا کام کرنے کے لئے پرعزم بنانا۔
  - مهارتیں پیدا کرنا-- تاکه لوگوں کو معلوم ہو که انسانی حقوق کو کیسے فروغ دینا ہے۔
- لوگوں اور تنظیموں کے نیٹ ورک بنانا، جو مختلف جگہوں پر مختلف کام کر رہے ہوں، لیکن ان
   کا مقصد مشترکہ اہداف کے لیے مربوط انداز میں کام کرنا ہو۔

یه وہ طویل مدتی تدابیر ہیں جو تبدیلی کے لئے موزوں حالات پیداکرتی ہیں۔ ان سے ہمارے اٹھ کھڑے ہونے ایسی بنیاد تیار ہوتی ہے جس کی مدد سے ہم دیگر تمام تدابیر اختیار کرسکتے ہیں۔

#### د: شفایایی کی تدابیر

اور آخر میں، ہمارے پاس شفا یابی کی تدابیر ہوں۔ آگ کی طرح انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بھی لوگوں، املاک اور طبقات کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ شفا یابی کی تدابیر کا تعلق اس سے ہے که ہم انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بعد لوگوں کی دیکھ بھال کے لئے کیا کرتے ہیں۔

جزوی طور پر، اس سے یه یقینی بنایا جاتا ہے که لوگوں کو وہ طبی، مادی اور نفسیاتی مدد حاصل ہو جس کی انہیں صحت یاب ہونے کے لیے ضرورت ہے۔ بہرحال اس کا تعلق عزت و وقار اور انصاف سے بھی ہے:

- جو کچھ ہوا ہو اسے دستاویزی شکل میں ریکارڈ کیا جائے تاکه اسے چھپایا نه جاسکے۔
  - جو کچھ ہوا لوگوں کو اس پر بات کرنے اور اس کی یاد منانے کا موقع دیا جائے،
    - یه یقینی بنایا جائے که لوگوں کو انصاف اور معاوضه دیا جائے۔

#### نتيجه

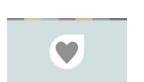
کام کرنے کے یه تمام طریقے انسانی حقوق کے فروغ کے لئے اہم ہیں۔ یه طریقے اس طرح ایک دوسر مے سے منسلک ہیں که ایک یے دوسر مے کی مدد اور تکمیل ہوتی ہے اور یه ایک دوسر مے کے ساتھ متوازی طور پر استعمال کمے جا سکتے ہیں۔

کوئی ایک شخص یا تنظیم تمام تدابیر استعمال نہیں کر سکتی۔ ہمارے پاس مختلف کردار، کوئی ایک شخص یا تنظیم تمام تدابیر استعمال نہیں کد سکتی۔ ہمارے پاس مختلف کردار، مہارتیں اور مواقع ہیں جن کی بنیاد پر ہم فیصله کرتے ہیں که کون سی تدابیر استعمال کی جائیں۔ اہم بات یه ہے که ہر کوئی کچھ نه کچھ کر سکتا ہے اور ہم یه سب لوگوں اور تنظیموں کے ان نیٹ ورکس کے ذریعے کرسکتے ہیں جو ایک ہی سمت میں کام کر رہے ہوں اور ہم صورتِ حال بدل سکتے

ہم سب انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی آگ کو روکنے اور ایک ایسے معاشر مے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں جہاں ہمار مے گھروں ، برادریوں اور حکومتوں کی طرف سے انسانی حقوق کا احترام کیا جائے۔

#### اظهارِ تشكر

یه پریزنٹیشن 'انسانی حقوق میں نئی تدابیر کے پراجیکٹ 'کی جانب سے تیار کردہ فریم ورک کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے، جسے 'مرکز برائے متاثرین تشدد 'چلاتا ہے۔ <u>www.newtactics.org</u>



الماير كا الكيل

war 💨

Street 💰

المعالية المنافعة المرافعة

du 🎥





## تبدیلی سازوں کی کہانیاں

نیچے دی گئی کہانیاں سیشن 6 میں 'تبریلی ساز کہانی بز گروپ مشق' کے تعارف کے دوران بلند آواز میں پڑھی جاتی ہیں۔ یہ سیشن کی یاوریوائٹ سلائیڈز 10-3 پر چیش کی گئی ہیں۔

## راہول کی کہانی، انڈیا



راہول بھکلپور مشرقی انڈیا میں رہتا ہے۔ اس شہر کی 80 فیصد آبادی ہندو اور 18 فیصد مسلمانوں پر مشتل ہے۔ شہر کی تاریخ تشدد کی تاریخ ہے۔ 1989 میں ہونے والے فسادات ، جن میں 50,000 لوگوں کو اپنا گھر بار چیوڑنا پڑا، 1000 سے زائد مسلمان جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

راہول کا تعلق ہندومت سے ہے وہ شہر کے امن مرکز کے لئے کام کرتا ہے۔ وہ تعلقات میں بہتری باہمی اعتاد کی خلیج پُر کرنے کے لئے کام کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر انہوں نے نہ ہمی قائدین کے ساتھ مل کر امن کمیٹی قائم کرر تھی ہے اور وہ سالانہ ثقافتی فیسٹول کا انعقاد کرتے ہیں۔ تعمیرِ امن کے لئے یہ طویل المیعاد کام انہیں وہ بنیاد فراہم کرتا ہے جس کی مدد سے حالات کے بے قابو ہونے سے قبل ان پر قابو پانا آسان ہوجاتا اور اس پلیٹ فارم کی اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

خاص طور پر انتخابی مہمات کے دوران تشدد کے واقعات عام ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ 2019 میں ایک ہندو قوم پرست امیدوار نے مسلمانوں کے علاقے میں جلوس کی قیادت کی اور فساد کو ہوا دینے کے لئے نفرت امگیز تقریر کی۔ جب مسلمان نوجوانوں نے اس کا جواب غصے میں دیا تو امیدوار تشدد پر اتر آیا جس سے دوکانوں اور گھروں کو نقصان پہنچا۔ دیگر علاقوں میں ضادات اور تشدد بڑھنے کا خطرہ موجود تھا۔ راہول اور اس کے ساتھی جانتے تھے کہ یہ کس قدر خطرناک ہوسکتا ہے۔

ا گلے روز، راہول اور اس کے رفقائے کار نے مسلم اور ہندو آبادیوں کے قریب، جہاں تشدد کے خطرات زیادہ تھے، مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر اجلاس کیا۔ اجلاس کے دوران، امن رضا کاروں کا گروپ تشکیل دیا گیا جس نے گھر گھر کا دورہ کیا۔

راہول کا کہنا کہ یہ ضروری تھا کہ مرد اور عورتیں جوڑوں کی صورت میں گھر گھر جائیں تاکہ جو بھی۔

دروازہ کھولے ، اس سے بات کرنا آسان ہو۔ان رضا کاروں نے تحریری مواد تقیم کیا۔ نہ صرف اپنے ہمسایوں سے بات کی بلکہ ان کی باتیں بھی غور سے سنیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کا کوئی بھی مذہب ہو، فسادات کس طرح ہر ایک کے لئے شدید مشکلات پیدا کردیں گے۔ شکر کی بات ہے کہ رضاکاروں کی کاوشوں سے شہر کی صورتِ حال معمول پر آگئ۔۔

ماخذ سینم فار سنڈی آف سوسائٹی اینڈ سیکولرازم، انڈیاد

## سرورق دیکھ کر کتاب کا اندازہ مت لگائیں - ہیومن لا ئبریری ڈینارک



1990 کی دہائی کے وسط میں نے نوجوان دوستوں نے شہری علاقوں میں تشدد کی روک تھام کے لئے ایک تنظیم کی بنیاد رکھی۔ تنظیم کے اراکین کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا اور ڈینارک میوزک فیٹسول کے منتظم نے انہیں فیسٹول کے ایک آئیڈیا دینے کے لئے مدعو کیا تاکہ اس میں شرکت کرنے والوں میں مکالمے کو فروغ دیا جاسکے۔ یہ نوجوان 'ہیومن لا تبریری' کا تصور لے کر آئے جس سے فیسٹیول کے وہ شرکا جو شاخت اور زندگی کے تجربات پر باہمی احرّام پر مبنی گفتگو میں شریک ہونا چاہتے تھے، انسانی محتابیں' لے کر پڑھ سکتے تھے۔

عام طور پر انسانی ممتایین' وہ مقامی رضاکار ہوتے ہیں جو اپنی کہانی سیکھنے کے تجربے کے طور پر سنانا چاہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کی شاخت کا کوئی ایک پہلو تعصب اور نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ پہلو مذہب، عقید، نسل، جنسی رجحان، معذوری، انتج آئی وی پازیٹو وغیرہ ہوسکتا ہے۔ اس اقدام کی وجہ سے غلط فیمیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے فرسودہ تصورات کم ہوتے ہیں۔ ہیومن لا تبریری (ٹریڈ مارک) آرگنائزیشن اس وقت 85 سے زیادہ ممالک میں کام کررہی ہے۔

ماخذ ہیومن لا بحریری آرگنائزیش www.humanlibrary.org

## عمل پر راغب کرنے والی طاقت، گر گستان



2010 کے انقلاب کے بعد، ایک پُر تشدد اور توڑ پھوڑ مچانے والے گروہ نے پروٹسیٹنٹ اور کیتھولک مسیحیوں کی اطلاک کی لوٹ مار اور توڑ پھوڑ شروع کردی۔ توڑ پھوڑ اور حملوں کا سلسلہ چھ ماہ تک جاری رہا ہے اور شکایات کے باوجود وزارتِ داخلہ اور ند ہجی امور کے کمیشن سے تعلق رکھنے والے سرکاری دکام کی طرف سے کوئی قدم نہ اٹھایا گیا۔ اس کے برعکس حکام نے مثاثرہ نہ ہجی برادریوں کو حکم جاری کیا کہ وہ اس مسئلے سے خود ہی نمٹنے کی کوشش کریں۔

اس صورتِ حال سے پریشان ہو کر مذہبی قائدین نے مل کر قومی اخبار سے رابطہ کیا اور اس سے درخواست کی کہ وہ یہ مسلہ اور سرکاری حکام کی غفلت قومی سطح پر اجاگر کریں۔ اخبار کے توسط سے یہ معلومات صدر تک پہنچیں جنہوں نے یہ معاملہ اپنے کنڑول میں لے لیا اور گینگ کے تمام اراکین چار روز کے اندر گرفتار ہوگئے۔

ماخذ نیلما شاکریوا پاسٹر، یونامیٹیو میتھوڑسٹ چرچی، بشک

## بات چیت کی تدابیر

## سیش کا حائزہ

انسانی حقوق کے فروغ کے لیے جن تدابیر کو سیجھنے کا سلسلہ ہم نے سیش 6 میں شروع کیا گیا تھا وہ سیشن 7 میں بھی جاری ہے۔ سیش 6 اور 7 کا 'جوڑا' بنایا گیا ہے – جن کے سکھنے کے مقاصد اور سکھنے کا طریقہ کار ایک جہا ہے۔ اس سیش کے سکھنے کے مقاصد کے لیے سیش 6 کا منصوبہ (پلان) دیکھیں۔ یہ سیش کتنا وقت لے گا، اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کا گروپ کس حد تک باتونی ہے۔ عام طور پر یہ سیش دو گھنٹے سے کم وقت میں ختم ہوجاتا ہے۔

	کے مندرجات اور وقت	سيش سيش
--	--------------------	------------

5 منك	خوش آمدید اور تعارف شرکا کو گذشتہ سیش میں پیپیش کی گئیں 4 تدابیر کی یاد وہانی کرائیں۔
65-50 من	نگروپ میں بات چیت: بات چیت کی تداریر حصه 1 شرکا اتبریل، تغیر و نشکیل اور شفا یابی کی تدابیر! پر گفتگو کریں اور ان طریقوں پر تبادلہ نمیال کریں

	جنَ سے آننیں اپنے کپل منظر سمیں استعال کیا جاسکتا ہے۔
5 منك	توانائی پیدا کرنے کے لئے سر گرمی: سر سے یاؤں تک ایک جسانی مثق جس میں شر کا سہولت کار گی حرکتوں کی نقل کریں۔

40-20 منٹ	مکمل گروپ کی بات چیت: بات چیت کی تدابیر حصه 2 گروب ورک سے مانتے آنے والے خمالات پر مکمل گروب کی بات چت۔

5 منٹ	اختتامی مشق: جذبوں کی اشکال (ایموٹیکنز) شرکا انسانی تصاویر کی عکائی کے ذریعے بتائیں کہ جو کچھ انہوں نے سکھا ہے اس کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہیں۔
	٠٠٠ سين سو ل ترح ،ين-

2 گھنٹے تك كل وقت

### تناری کریں

صفحہ 15 پر ہدایات 'ہر سیش کی تاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیش کی تیاری کریں۔ یاد رکھیں - آپ اینے گروپ کو جانتے ہیں! آپ اینے گروپ کی ضروریات کے مطابق سیشن میں مناسبت تبریلی کر سکتے ہیں۔

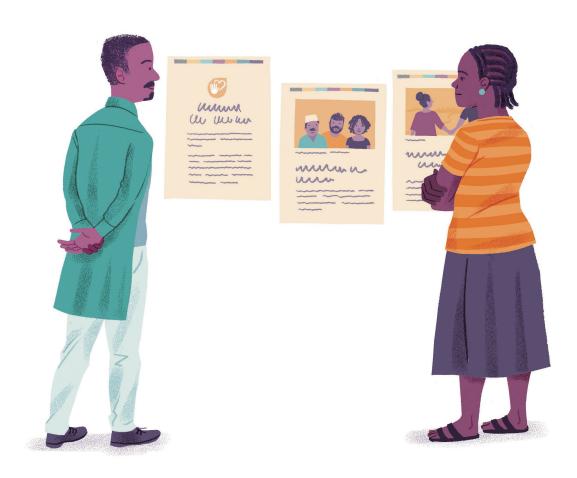
#### ٠٠٠ اس سيشن كر لئر مخصوص وسائل

صفحہ 16 پر درج ہر سیشن کے معیاری وسائل کے علاوہ، آپ کو اس سیشن کے لئے ان وسائل کی ضرورت ہوگی:

- اتبدیلی'، اتعمیرا اور اشفایابی آئی تدابیر/ کہانی کے پوسٹرز کے پرنٹ آؤٹ
- پہلے سے تیار 3 فلپ چارٹ شیٹس عملی اقدامات: تدبیر کی قشم اور ہر ایک ہر قشم کی تدبیر کے لئے کے ساتھ

  - سیش 6 ہے اعملی اقدامات: ہنگامی تدابیرا کی فلپ چارٹ شیٹ
     سیش 5 ہے اہمارے تصبے کا ایف او آر بی نقشہ کی فلپ چارٹ شیٹس
    - بہت سے چسال ہونے والے نوٹ پیڈ اور تقلم

کمرہ تیار کو یں سیش کے آغاز سے پہلے کرسیوں کو سامنے کے رخ نیم دائرے کی صورت میں سامنے رکھیں۔
سیش کے آغاز سے پہلے کرسیوں کو سامنے کے رخ نیم دائرے کی صورت میں سامنے رکھیں)، پر جن کے گرد شرکا بیٹھیں
تین الگ میروں (تاکہ شرکا ارد گر بیٹھ سکیں، ہر میرز پر ایک درج کی تدابیر رکھیں، یہ میروں پران سے گے یہ پوسٹر از رکھیں۔
متعلقہ اعملی اقدامات! کی فلپ چارٹ شیٹس اور نوٹ پیڈز اور قلم رکھیں۔
ایف اور آد بی نقشہ ، سیش 5 سے فلپ چارٹ شیٹ اور سیش 6 سے ہنگامی تدابیر کے پوسٹر زدیوار پر چہاں کریں۔



بات چیت کی تدابیر

" یہ ایک حمران کن سیشن تھا۔ سر گرمیوں کی مدد سے شرکاً کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو مکمل طور پر سیجھنے کا موقع ملا۔ پوسٹر زکی مدد سے شرکاً کو نہ صرف تدابیر کے تصور کو سیجھنے کا موقع ملا بلکہ وہ انسانی حقوق کے فروغ کے سلسلے میں اپنے کردار بھی سیجھ پائے۔ مختلف شرکاً خود کو مختلف تدابیر اختیار کرتا ہوا محسوس کررہے تھے "۔ ہمام حداد، سہولت کار، اُردن

## سیش کا تفصیلی منصوبہ

### 1۔ خوش آمدید اور تعارف 5 منٹ

شر کا کو انسانی حقوق کے کام کے لیے گزشتہ سیشنز میں پیش کی گئیں 4 طرح کی تداہر کی باد دہانی کرانا۔

سیش کی پاور پوائٹ یا تدابیر کے خلاصے کا پوسٹر (تدابیر کے پوسٹر کی دستاویز میں صفحہ 2 پر دستیاب ہے)۔

کیا کہنا ہے سیٹن میں ہر ایک کو خوش آمدید کہیں۔ یاور پوائٹ سلائیڈ 3 یا تدابیر کے خلاصہ کے پوسٹر کے حوالے سے مندرجہ ذیل نکات بیان کریں۔

گذشتہ سیش میں ہم نے ایسی تدابیر کے بارے میں سکھا جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے استعال کی جا سکتی ہیں۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ ہم نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی نمائندگی کے لئے آگ کی علامت کا استعال کیا تھا اور ان طریقوں کے بارے میں بات کی تھی جن سے ہم آگ پر قابو پاسکتے ہیں؟

- م آگ کو بجھاتے ہیں اور پھیلنے سے روکتے ہیں، مدد کے لیے بلاتے ہیں اور لوگوں کو خبردار کرتے ہیں۔ یہ بنگامی
  - ہم آگ سے بحاؤ کے لیے بہتر حفاظتی قواعد اور خطرناک اثیا پر یابندی کے لیے احتجاج اور قائل کرنے (یا وکالت) کے ذریعے مہم چلاتے ہیں یا سابی وکالت کرتے ہیں۔ یہ تبدیلی کی تداہر ہیں۔
  - ہم عوامی آگائی، لوگوں کو مشغول کرنے اور مہارتیں حاصل کرتے ہیں تاکہ لوگ یہ جانیں کہ آگ کو کیسے بجھاتے ہیں۔ یہ تعمیری کی تدابیر ہیں۔
- اور ہم آگ سے متاثرہ لوگوں کا خیال رکھتے ہیں، مرنے والوں کو یاد کرتے ہیں اور متاثرین اور ان کے خاندانوں کے لیے انصاف اور معاوضہ طلب کرتے ہیں۔ یہ شفا یاتی کی تداہر ہیں۔

ہنگامی، تبدیلی، تعمیر اور شفا یابی کی تداہیر وہ 4 طرح کی تداہیر ہیں جنہیں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے کیے استعال کیا جا سکتا ہے۔

گذشتہ سیشن میں ہم نے ہنگامی تداہیر پر تبادلہ خیال کیا اور اپنی کمیونٹی میں نفرت انگیز تقریر یا ہراسال کرنے جیسے مسائل سے خمٹنے کے لئے ہنگای تدابیر استعال کرنے کے لئے عملی اقدامات پر غور کیا۔ اس سیشن میں ہم دیگر تین طرح کی تدابیر کو سمجھتے ہوئے اس گفتگو کو جاری رکھیں گے: تبدیلی کی تدابیر، تعمیر کی

تدابیر اور شفا یاتی کی تدابیر۔

مقامی تبدیلی ساز کورس | سیشن 7

## گروپ کی صورت میں کی حانے والی مشقیں

## 2\_ گروب میں بات چیت: بات چیت کی تدابیر 65-50 منٹ

گروپ میزوں کے درمیان گھومتے پھرتے ہیں اور باری باری تدابیر کی 3 اقسام میں سے ہر ایک کو دیکھتے ہیں۔ وہ ان تداہیر کو استعال کرنے والے لوگوں کے بارے میں کہانیاں پڑھتے ہیں اور عملی اقدامات پر غور کرتے ہیں۔

انسانی حقوق کے فروغ کی تدابیر کے بارے میں سیکھنے کو تقویت دینا اور اور اس میں گہرائی لانا تاکہ اس تعلیم کو ان کے پس منظر پر لا گو کیا جاسکے اور کھوس عملی اقدامات پر غور و خوض اور تبادلہ خیال کیا جاسکے۔

- پاور بوائنٹ سلائیڈ 4 (گروپ میں بات چیت کے سوال) یا ہدایات کے ساتھ۔
- ایک فلی حارث شیٹ۔ تبدیلی، تعمیر اور شفا یابی کی تدابیر / کہانیوں کے پوسٹر کا ایک پرنٹ آوٹ۔
- اس عنوان کے ساتھ فلپ چارٹ کی شیٹس، "عملی اقدامات: تدبیر کا نام' (تینوُل طرح کی تدابیر میں سے ہر ایک کے لیے ایک)۔
  - چسیال ہونے والے نوٹ پیڈ اور تلم۔

#### پیشگی تیاری

پ تدامیر/ کہانی کے پوسٹر اور عملی اقدامات کی فلب چارٹ شیٹس کو 3 میردوں پر رکھیں (ہر میز پرایک قسم کی تدبیر جیسے تعمیراتی تدبیر)۔ یہ کام ای طرح کریں جیسے اوپر انمرے کی تیاری' میں وضاحت کی گئی ہے۔

مشق کا تعارف کیسے کرائیں 5 منٹ پاور پوائٹ سلائیڈ 4 (یا پوری مثق کے دوران بات چیت) کے سوالات کے ساتھ ایک فلپ چارٹ شیٹ وکھائیں۔

#### درج ذیل کی وضاحت کرس:

- ہم ایک گروپ میں تبادلہ خیال کی مثق کریں گے۔ ہم تین گروپس میں تین قشم کی تدابیر پر بات کریں گے تبدیلی کی تدابیر، تعمیر کی تدابیر اور شفا یابی کی تدابیر۔ ہر گروپ پوسٹر زیڑھنے اور تدابیر کے ایک زمرے پر تبادلہ خیال میں 20 منٹ گزارے گا۔ اس کے بعد گروپ اگلی قشم پر تبادلہ خیال کرنے میں 20 منٹ گزارے گا اور پھر تبیرے زمرے کی تدابیر پر اسی طرح وقت صرف کرے گا۔
- پڑھیں اور سوچیں: جب آپ اپنے پوسٹرز پر پہنچیں تو پہلے چند منٹ ان کے بارے میں اور پھر گذشتہ گروپی کی طرف سے بتائے گئے کسی بھی عملی اقدام پر پڑھیں اور غوض و غوص کریں۔
- غور و فكر: ان ماكل كے بارے ميں سوچتے ہوئے جن كى ہم نے 'اپنے قصبے كے ايف او آر بى نقشے' پر نشاندہى کی ہے (ایف او آر بی نقشے فلپ چارٹ کی طرف اشارہ کرتے 'ہوئے)، ان مسائل سے نمٹنے کے لئے ان تدابیر کو استعال کرنے طریقوں اور مسائل کے حل کے لئے زیادہ سے زیادہ خیالات پر خور کریں۔
- اپنے خیالات چیاں ہونے والے نوٹے پیڈ پر الھیں اور انہیں پوسٹروں کے ساتھ العملی اقدامات شیٹ پر چیاں کردیں۔ براہ کرم ان پر واضح طور پر لکھیں، تاکہ دوسرے لوگ انہیں پڑھ سکیں! اس مرحلے پریہ ضروری نہیں که آپ حقیقت پیندانه خمالات پیش کری۔ جس قدر ہوسکے تخلیقی ہونے کی کوشش کری!
- ایسے اقدامات کے بارے میں سوچیں جو ہم انفرادی طور پر اپنی روزمرہ زندگیوں میں اٹھا سکتے ہیں یا پھر گروپ اور تنظیموں کی صورت میں کام کرتے ہوئے اٹھا سکتے ہیں۔ تنظیموں کی صورت میں اپنے مذہبی طبقات، کام کے مقامات، نوجوانوں کے گروپس یا نئے لوگوں کے گروپس بنانے کا سوچیں۔

مشق كيسر كرائيں 60-45 مث

شر کاء کو 3 گروپس میں تقسیم کریں۔ گروپس کو بتائیں کہ انہیں پوسٹروں کے کس سیٹ سے شروع کرنا چاہئے اور انہیں كام شروع كرنے كے لئے كس ـ أن كروپى كو ہر 20 منك ميں بتائيں جب پوسٹروں كے اگلے زمرے ميں جانے کا وقت آئے ۔ گروپ کے کام کے دورال ان کے درمیان گوم پھر کر دیکھتے رہیں کہ وہ کیسے کام کر رہے ہیں۔ (انرجائزر کے بعد مکمل گروپ کی بات چیت میں یہ مثق جاری رہے گی۔)

## 3۔ توانائی پیدا کرنے کے لئے سر گرمی: سرسے یاؤں 5 منٹ

۔ جسمانی سر گرمی جس میں شرکاء سہولت کار کی حرکات و سکنات کی نقل کرتے ہیں۔ اسے کئی طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔

شر کا کو تازہ دم کرنا اور ان کی توانائی کی سطح بڑھانا۔

مشق کا تعارف کیسے کرائیں

تر کاء کو بتائیں کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی توانائی کی سطح کو بلند کریں تاکہ ہم تازہ دم اور تحلیقی رہیں! ہر کسی سے کہیں کہ وہ اپنے اور اگلے شخص کے درمیان کچھ فاصلے کے ساتھ کھڑے ہوں۔ انہیں بتائیں کہ اگلے چند منٹوں کے لئے ا منیں آپ انہیں آپ کی حرکات اور آپ کے الفاظ تقل کرنا ہوں گے- آپ کی باتوں کو دہرانا اور جو آپ کرتے ہیں وہ کرنا ہوگا۔

مشق کیسر کرائیں

ے یہ ہے کہ دریں الفاظ کہیں، اپنے دونوں ہاتھوں کو جسم کے اس جھے پر رکھیں جس کا حوالہ دیا گیا ہے:

سر، منه، كندهے، كهنيال، كولىج، كُفخة، پير۔

پہلے آہتہ آہتہ الفاظ کہیں، پھر ہر بار ایک ہی ترتیب میں الفاظ کو ہر بار پہلے سے زیادہ تیزی سے دہرائیں۔

## 4 ممل گروپ میں فیڈ بک: بات چیت کی تدابیر 40-20 منٹ

یہ 'بات چت کی تدابیر' پر گروپ کی بات چت کا تسلس ہے۔

مشق کو کیسے جاری رکھیں میروں سے تین 'عملی اقدامات' کی فلپ چارٹ شیٹس اور گزشتہ سیش سے ہنگامی عملی اقدامات کی فلپ چارٹ شیٹس اٹھائیں اور چاروں کو ایک دیوار پر کچھ فاصلے سے لگا دیں۔

شر کاء نسے کہیں کہ وہ ان نشیٹس کے گرد اکٹھے ہوجائیں اور عملی اقدامات پڑھیں۔ چند منٹ بعد، شر کاء سے کہیں ۔ کہ وہ ایک ایسے عملی قدم کا انتخاب کریں جو ان کے پس منظر میں زیادہ موزوں ہے۔ وہ یہ چسپاں ہونے والا نوٹ اتار کر واپس اپنی جگه بیٹھ جائیں (بورے گروپ میں)۔

ہر شخص سے باری باری یو چھیں کہ انہوں نے کون ساعملی اقدام منتخب کیا ہے اور کیوں۔ سب سے یو چھیں کہ کیا یہ اقدام اچھا لگا ہے وہ ہاتھ کھڑے کریں۔ اپنے گروپ کے سائز اور دستیاب وقت کی مناسبت سے ایک یا دو افراد سے کہیں کہ وہ بتائیں کہ وہ کیوں اسے ایک اچھا قدم سمجھتے ہیں۔

اگر ہر شخص اپنی بات کر بیکے اور وقت ہو تو شرکاء سے یو چھیں کہ کیا کوئی اور ایسے اقدام ہیں جو بہت اچھے ہیں کیکن کسی نے انہیں منتخب نہیں کیا۔

سب سے ان کے منتخب کردہ چیاں ہونے والے نوٹ اکٹھے کرلیں اور انہیں ایک نئی فلی چارٹ شیٹ پر چیاں کردیں اور اسے عنوان دیں – ہمارے پیندیدہ عملی اقدامات۔

مشق کا اختتام کیسے کریں شرکاء کے خیالات پر اور بھر پور شرکت پر ان کا شکریہ ادا کریں۔ یہ کہتے ہوئے سیش کا اختیام کریں کہ ہم نے تدابیر اور عملی اقدامات کے بارے میں جو کچھ سکھا ہے ہم آئندہ دو سیشنز میں ان پر مزید بات کریں گے جب ہم عملی منصوبے بنائیں گے۔





لئے بات چت

## بڑے گروپ کے لئے مشقیں / سر گرمیاں

## 5۔ اختیامی مشق: حذبوں کی اشکال 5 منٹ

وضاحت اور مقصد

اس سیش میں شرکاء اینے چروں اور جسموں کی تصویروں کے ساتھ اپنے جذبات کی عکاس کرتے ہیں تاکہ وہ یہ ظاہر کر سکیں کہ انہوں نے حکمت عملی کے سیشن میں کیا سکھا ہے۔وقت نہ ہونے کی صورت میں اس مثق کے بغیر آگے بڑھا جاسکتا ہے۔

مشق کیسے کرائیں

سب کو کھڑے ہونے کے لئے کہیں۔ ان سے کہیں کہ وہ ایک ایبا لفظ سوچیں جس سے واضح ہو کہ انہوں نے تداہیر یر سیشن میں جو سکھا ہے اس کے بارے میں وہ کیبا محسوس کرتے ہیں۔ ان سے کہیں کہ اب وہ اپنا چرے اور جسم کو کاغذ پر ایک جذباتی تصویر یا مجسمه کی طرح بنائیں جو اس احساس کی نمائندگی کرتا ہو۔

جب ہر کوئی اپنے جذبات کی تصویر بنا لے تو دائرے کے ارد گرد جاکر لوگوں سے وہ لفظ کہنے کو کہیں جس کے بارے میں وہ سوچ رہے تھے۔

مشق اور سیشن کا اختتام کیسے کریں جب ہر کوئی بات کر چکا ہو تو شبت اور منفی دونوں اصاحات کی تصدیق کریں، مثال کے طور پر نئی معلومات سے مغلوب ہونے یا ایف او آر ٹی کو فروغ دینے کے کام کی مشکلات کا ااظہار کر کے۔

تسلیم کریں کہ سیش میں بہت سی معلومات شامل ہیں اور ہم نے بہت سی تدابیر پر غور کیا ہے۔ نشاندہی کریں کہ کسی بھی شخص یا تنظیم کے لئے سب کچھ کرنا نہ تو حکمت عملی کا حصہ ہے اور نہ بی حقیقت پیندانہ ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مختلف لوگ اس طرح کام کریں جس سے ایک دوسرے کے کام کی سخمیل ہو اور اسے تقویت پہنچے۔ اس بات کی ہے کہ مختلف لوگ اس طرح کام کریں جس سے ایک دوسرے کے کام کی سخمیل ہو اور اس کی حکمت عملی ان تمام تدابیر پر نظر ڈالنے کا مقصد ان چیزوں کو تلاش کرنا ہے جو ہمارے لئے ممکن ہیں اور اس کی حکمت عملی کا حصہ بن نکتی ہیں، اس بنیاد پر کہ ہم کون ہیں اور ہمارا پس منظر کیبا ہے۔ آخری دو سیشنز میں ہم یہ انتخاب کریں ۔ گے کہ عملی منصوبہ بندی کے وقت کون سے مسائل اور عملی اقدامات کو استعال کیا جائے۔ . کوئی بھی سب کچھ نہیں کر سکتا – لیکن ہم سب کچھ نہ کچھ کر سکتے ہیں، اور مل کر جارا تھوڑا تھوڑا کام بڑی تبدیلی پیدا کرسکتا ہے۔

مبات چیت کی تدابیر: اصل مثق تدابیر کے ماڈل پر مبنی ہے جو 'انسانی حقوق کی نئی تدابیر' نامی منصوبے نے تشکیل دی تھیں۔ www.newtactics.org

سيش 8

## ہمارا تبدیلی کا سفر

## سیش کا جائزہ

سیش 9-8 کا جوڑا بنایا گیا ہے – جن کے سکھنے کے مقاصد اور سکھنے کا عمل مشترک ہے۔ ان سیشنز میں، شرکاء گذشتہ دو سیشنز میں حاصل کردہ علم اور عملی اقدامات کی بنیاد پر تبدیلی کی طرف ایک تصوراتی سفر کی شکل میں لائحہ عمل مرتب کرتے ہیں۔

شرکاء ان مسائل کی نشاندی کرتے ہیں جن کے عل کے لئے وہ کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس عمل کے دوران انہیں راہنمائی ملتی ہے کہ وہ مسئلے کو مزید واضح انداز میں سمجھیں، اہداف تیار کریں، اس میں شامل دیگر کرداروں کی شاخت کریں اور اور دیکھیں کہ ان کا آپس میں کیا تعلق ہے، اپنی تداہیر اور اقدامات کا انتخاب کریں، پیغامات تیار کریں اور خطرات کا جائزہ لیں۔

دستیاب وقت کے پیش نظر اس کا مقصد کوئی جامع لائحہ عمل تیار کرنا نہیں بلکہ عملی منصوبے کے لئے مہارتوں کا استعال کرتے ہوئے سیکھنا اور مشق کرنا ہے۔ تیار کردہ لائحہ عمل حقیقی منصوبے بھی ہو سیکتے ہیں جن کو شرکاء استعال میں لانے کا ارادہ رکھتے ہوں، یا امشتی استعاب بھی جو مہارتیں فراہم کرنے میں مدد کرتے ہیں جن کا وہ کسی بھی تبدیلی کے عمل پر اطلاق کر سکتے ہیں۔

## 🔾 سیھنے کے مقاصد

اس سیش میں لائحہ عمل کی تشکیل کی مہارتیں سکھنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

سیشن 8 اور 9 کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہوں گے کہ:

- کیونٹی میں ایف او آر پی کے فروغ کے لئے سادہ لائحہ عمل تبار کریں۔
- ان ٹھوس اقدامات کو متجھیں جو وہ ذاتی طور پر ایف او آر بی اور انسانی حقوق کو فروغ دینے کے لئے اٹھا سکتے ہیں۔
  - ایف او آر بی اور دیگر حقوق کو فروغ دینے کے لئے کام کرنے کے عزم کا اظہار کریں۔

جهال مناسب هو، شركا:

• آبہی مشاورت کے بعد عملی منصوبے کا نفاذ کریں گے۔

#### **ن**ه رط

تمام انسانی حقوق ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ عام طور پر ندہب اور عقیدے کے آزادی نہ دینے کا مطلب دیگر حقوق دینے سے انکار ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر خوامین کے حقوق، تعلیم کا حق، ملازمت اور اظہارِ آزادی کا حق۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مذہب اور عقیدے کی آزادی کے فروغ کے لئے ہمیں دیگر حقوق پر بھی توجہ دینا ہوگا۔ جب شرکا مسائل کے حل کے لئے لائحہ عمل تشکیل دینے لگیں تو ان کے سامنے یہ محت موجودہ اور آئندہ سیشن میں واضح طور پر بیان کریں۔

(1)	سیش کے مندرجات اور وقت
5 مث	افتتاجی مشتی: میری تعویف یہ سیشن شرکا کو یاد ولاتا ہے کہ گروپ میں ہر ایک کے کام کی اہمیت یہ ہے کہ وہ دوسروں کے کام کی تحمیل میں مددگار ہوتا ہے جس سے تبدیلی واقع ہوتی ہے۔
52 من	بڑے گروپ میں مشق: مسئلہ کیا ہیے؟ شرکاء لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے کم تعداد میں صاکل کی نشانہ ہی کرتے ہیں۔
5 منٹ	توانائی پیدا کرنے کے لئے سوگرمی: تبدیلی لائیں سر رفتار، تفریکی اور جسمانی شرکاء جھنے اور سرگو تی کرنے سے چھلانگ لگاتے ہوئے 'تبدیلی لائیں' کے الفاظ زور سے اوا کریں۔
10 منك	یر یزنشیشن: بھارا تبدیلی کا سفر ایک سفر کے تصور کی مدد سے لائحہ عمل تیار کرنے کے عمل کو بیان کرنے والی اہم معلومات۔
45 منك	گروپ ورك: ہمارا تبديلى كا سفر شركاء تسطے ہوئے عمل كے ذريحے ايك بصرى لائحہ عمل تيار كرتے ہیں۔
3 منك	اختتامي كلمات
2 گهنٹے	کل وقت

## تیاری کریں

صفحہ 15 پر ہدایات 'ہر سیشٰ کی تیاری کیسے کریں' کے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشٰ کی تیاری کریں۔ یاد رکھیں - آپ اپنے گروپ کو جانتے ہیں! آپ اپنے گروپ کی ضروریات کے مطابق سیشن میں مناسبت

#### ٠٠٠ ساس سيشن كح لئر مخصوص وسائل٠٠٠

صفحہ 16 پر درج ہر سیشن کے معیاری وسائل کے علاوہ، آپ کو اس سیشن کے لئے ان وسائل کی ضرورت ہوگی:

- 'ہارا تبریلی کا سفر' ہینڈ آؤٹ فی شرکا ایک
- ۔یں ۔ سیشن 5 میں تیار کردہ 'ہمارے قصبے کا ایف او آر بی نقشہ' کی فلپ چارٹ شیٹس سیشن 7-6 سے پانچ ' عملی اقدامات' کی فلپ چارٹ شیٹس
  - - تمام تدابیر کے پوسٹر

اس کورس کے ساتھ فراہم کردہ وسائل یمال تلاش کریں

> کمرہ تیار کریں اس سیش کے لگتے بہتر ہے کہ ایک دائرے میں کرساں رکھ کر آغاز کیا جائے. اہمارا تبریلی کا سفرا گروپ ورک مشق کے لئے یہ اچھا ہے کہ ہر گروپ کے لئے ایک بڑی میرز اور کرسیاں رکھی جائیں۔ سیشن سے پہلے میروں پر خالی فلپ

چارٹ شیٹس، قلم آور 'ہمارا تبریلی کا سفر' ہینڈ آؤٹ رکھیں۔ چارٹ شیٹس، قلم اور 'ہمارا تبریلی کا سفر' ہینڈ آؤٹ رکھیں۔ 'ایف او آر بی نقشہ' اور تمام 'عملی اقدامات' کی فلپ چارٹ شیٹس دیواروں پر تدابیر کے پوسٹر ز کے ساتھ چیکا دیں۔



ہمارا تبدیلی کا سفر

"دلچپ سیشن! شرکا کو تبدیلی کے سفر کا نقشہ بنانا بہت پیند آیا۔ ان سب کے پاس فھوس منصوبے تھے کہ وہ کورس کے خاتے پر کیا کرنا چاہتے ہیں"۔

ہدایا ڈیوڈ، سہولت کار، شزائیہ

"الائحہ عمل مرتب کرنے کے سیشن نے شرکا کی مدد کی کہ وہ اپنی مہارتوں کی دھار تیز کر سکیں۔ اس کے نتیج میں وہ زیادہ موثر تبدیلی ساز بن کر ابھریں گے "۔

ہم صداد، سہولت کار، اُردن

" شرکا نے ایک گروپ تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے جو اپنے شہر میں مذہب اور عقیدے کی آذادیوں کے فروغ کے لئے ساجی وکالت (ایڈو کیسی)، شعور کی بیداری اور تحریک سازی کا کام کرے گا"۔

## سیش کا تفصیلی منصوبه

## 1۔ افتتاحی مشق: میری تعریف 5 منٹ

و ۔۔۔ ۔۔ شرکاء دائرے میں گھوم کر اپنے بائیں طرف والے شخص کی تعریف کرتے ہیں۔

سسبت گروپ میں ہر شخص کی منفرد خصوصیات اور مہارتوں کو اجاگر کرنا اور اس بات پر زور دینا کہ لائحہ عمل بناتے ہوئے ہر شخص کا کردار اہم ہوگا۔

مشق کا تعارف کیسے کرائیں ایک دائرے میں بیٹھ جائیں۔ سیش میں ہر ایک کو خوش آ مدید کہیں اور بتائیں کہ ہم ایک دوسرے کی کسی خاص خوتی کی تعریف کرتے ہوئے اس سیش کا آغاز کریں گے۔

مشق کیسے کرائیں ہر شخص اپنی بائیں طرف بیٹھے ہوئے فرد کی طرف دیکھے اور اس گروپ میں اس فرد کی کسی ایک بڑی نموبی کے بارے میں سویے – مثال کے طور پر اچھے خیالات، تجربہ یا حس مزاح۔

دائرے میں ہر فرد این بائیں طرف بیٹھے فرد کی منفرد خولی کی ایک یا دو الفاظ میں تعریف کرے۔

مشق کا اختتام کیسے کریں

گروپ سے کمیں کہ وہ ایک بار اپنی ان خوبوں پر اپنے لیے تالیاں بجائیں۔ درج ذیل نکات بیان کریں:

- ہم میں سے ہر ایک میں منفرد خصوصات ہیں ہم ایک دوسرے کو مکمل کرتے ہیں اور ہر ایک کا تعاون اہم ہے۔
- الی کمیونٹیز کی تعمیر جہاں ایف او آر ٹی اور انسانی حقوق کا احترام کیا جاتا ہے ایک جیسے عمل کا تقاضا کرتا ہے --جب ہم مل کر کام کرتے ہیں تو ہم سب سے زیادہ موثر ہوتے ہیں۔ ہر ایک کا تعاون خواہ وہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو اہم ہے کیونکہ ہماری تمام چھوٹی چھوٹی شراکتیں مل کر بڑی تبدیلی کی طرف رفار کو تیز کرتی ہیں۔
- موجودہ اور اگلے سیشن میں ہم لائحہ عمل تیار کریں گے ۔۔ آئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر کوئی اپنی منفرد خصوصیات کے ساتھ شریک ہو! ٰ

## 2۔ بات چیت کی مثق: مسلہ کیا ہے؟ 52 مٹ

وضاحت/ مقصد

اس مثق میں شرکا ان ٹھوس مسائل کا انتخاب کرتے ہیں جن کے لیے وہ لائحہ عمل مرتب کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا عملی طریقہ کار یہ یقینی بناتا ہے کہ ہر ایک شخص اس عمل میں شریک ہو۔

- گذشته سیش سے 5 عملی اقدامات کی فلپ چارٹ شیٹس
- ہمارے قصبے کے ایف او آر ٹی نقشے کی فلب جارٹ شیٹس
  - فلب حارث اور قلم



بڑے گروپ کے لئے مشقیں / سر گرمیاں

۔ فیصلہ کریں کہ آپ کے پاس 'ہماری تبدیلی کا سفر' مثق میں کتنے لائحہ عمل بنانے والے گروپ ہوں گے (صفحہ 137 ملاحظہ فرمائیں)۔ آپ کو فی گروپ 8-4 شرکاء کی ضرورت ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ واپس رپورٹ کرنے کے لئے کتنا وقت دیا گیا ہے (اگلے سیش میں) گروپوں کی تعداد کو 3 سے زیادہ نہ ہونے دیں۔

مشق کا تعارف کیسے کرائیں 2 مٹ

ہر ایک سے کہیں کہ وہ ایف او آر بی نقشے/ عملی اقدامات کی فلب حیارٹ شیٹس کے گرد اکٹھے ہوجائیں اور درج ذیل کی وضاحت کریں:

اس کورس کا مقصد جاری مقامی کمیونٹیز میں تبدیلی ساز بننے میں جاری مدد کرنا رہا ہے۔ اینے آخری دو سیشنز میں ہم ایسے عملی منصوبے تیار کرنے جا رہے ہیں جن کا یہ گروپ ہماری کمیونٹی کے کسی مسئلے سے نمٹنے کے لئے استعال كر سكے گا۔ سوال يہ ہے كه مسائل كون سے ہيں؟

ہارے قصبے میں ایف او آر بی نقشے کی مشق میں ہم نے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے مسائل کی نشاندہی گی۔ اور اس کی بنیاد پر ہم نے عملی اقدامات پر غور و خوض کیا ہے اور اپنے پیندیدہ عملی اقدامات کا انتخاب کیا ہے۔ ان میں سے ہر اقدام کسی ایسی چیز سے متعلق ہے جے ہم ایک مسکلہ سبھتے ہیں۔

اس مثق میں ہم کی ایے مسلے یا مسائل کا انتخاب کرنے جارہے ہیں جن کے حل کے لئے ہم لائحہ عمل بنانا چاہتے ہیں۔ اس مثق کے دوران ہم ایف او آر ٹی مسائل کا انتخاب پہلے سے شاخت کردہ مسائل کی مدد سے کریں گے۔ بلاشبہ انسانی ۔ حقوق کے کئی اور مسائل بھی ہیں جن سے نمٹنا ضروری ہے۔ ہم آج مذہب اور عقیدے کی آزادی کا انتخاب کررہے ہیں۔ اس دوران آپ جو مہارتیں سیکھیں گے ان کی مدد کمیونٹی کے مسائل کے حل کے لئے لائحہ عمل مرتب کیا جاسکتا ہے۔

#### مشق كيسر كرائيں 50 مك

• سوچیں (5 منٹ) شرکاء سے کمیں کہ وہ اعملی اقدامات' کی فلپ چارٹ شیٹس پر نظر ڈالیں اور خاص طور پر 'ہمارے پہندیدہ عملی تصورات میر اور خاموشی سے درج ذیل سوالات پر غور کریں:

- ہارے عملی تصورات کون سے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟
  - ان میں سے کون سے مسائل کو حل کرنا سب سے زیادہ اہم ہے؟
    - کون سے مسائل ہیں جن میں ہم کچھ تبدیلی لاسکتے ہیں؟

شر کا سے کہیں کہ وہ درج ذیل کام کی وضاحت کے لیے جوڑوں میں تقسیم ہوجائیں:

جوڑوں میں اس بات پر غور و فکر کریں کہ کون سے مسائل اہم ہیں اور کن میں ہم تبدیلی لاسکتے ہیں، کسی ایسے مسئلے کا انتخاب کریں جس کے لیے آج ہمیں لائحہ عمل بنانا چاہئیے۔ انہیں مسئلے کی وضاحت میں زیادہ سے زیادہ مھوس اور مخصوص ہونے کی کوشش کریں۔ مثال کے طور یر، یہ کہنے کے بجائے کہ مسکلہ اعدم رواداری ہے، وہ کہہ سکتے ہیں:

- مقامی اسکول میں اقلیتی بچوں کو ڈرانے دھمکانے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے یا
- مقامی مذہبی یا سیاسی رہنما یا مقامی ذرائع ابلاغ نفرت انگیز تقریر کا استعال کر رہے ہیں۔

اقلیت (یا تمام) خواتین کو کمزور کہنے کے بجائے، آپ کہہ سکتے ہیں:

- (اقلیتی) لڑکیوں میں اسکول چیوڑنے کی بلند شرح
- سڑکوں کو ہراساں کرنا، خاص طور پر اقلیتی خواتین کو
  - یا جلد اور جبری شادی۔

اور حکومتی امتماز کہنے کے بجائے آپ کہہ سکتے ہیں:

- مقای کولیس اللیتوں کے لوگوں کے خلاف جرائم کی صحیح تحقیقات نہیں کرتی یا
  - کیونٹی ۔۔۔ عبادت گاہ کی تعمیر کی اجازت حاصل نہیں کرسکتی۔

• بتائیں (10 منٹ)

ہر جوڑے سے کہیں کہ وہ ایک جملے میں بتائیں کہ انہوں نے کون سا مسلہ منتخب کیا ہے۔ فلی چارٹ شیٹ یا وائٹ بورڈ کے بائیں ہاتھ کی طرف ایک فہرست میں مسائل تھیں۔ لوگوں کو ان مسائل کے آگے کراس ڈالنے کے لئے دائیں طرف جگہ جھوڑ دیں جن کے لئے وہ ووٹ دینا چاہتے ہیں۔

مشورہ! ان مثالوں میں اپنے کیں منظ کے مطابق ترمیم کرلیں!

• ووٹ دیں اور منتخب کریں (20 مٹ)

ایک سے کہیں کہ وہ دو مسائل کے آگے فلپ چارٹ پر کراس لگائیں جس کے بارے میں وہ ذاتی طور پر سجھتے ہیں کہ گروپ کو عملی منصوبے تیار کرنے چاہئیں۔ گروپ میں نتائج پر تبادلہ خیال کریں اور مل کر زیادہ سے زیادہ 3 مسائل کے بارے میں فیصلہ کریں جن کے لیے عملی منصوبے کھیں جائیں۔ (3 سے کم اگر آپ کا گروپ 12 سے چھوٹا ہے کیونکہ آپ کو فی مسئلہ کم از کم 4 شرکاء کی ضرورت ہے)۔

اس بت پر زور دیں کہ اگر آپ نے تمی مسئلے کے آگے کراس لگایا ہے اس کا انتخاب نہیں کیا گیا ہے، تب بھی آپ لاکھ عمل بنانے اور منصوبہ بندی کی مہارتوں کا استعال کر سکتے ہیں جو ہم آج سکھ رہے ہیں تاکہ بعد اذاں آپ کے منتخب مسئلے کے بدے میں کام کیا جاسکے۔

گرویس میں تقسیم کریں (5 مٹ)

گروپ کو ایک دائرے میں کوٹی ہونے کے لئے کہیں۔ دائرے میں شرکاء کے ارد گرد 1 سے لے کر لائحہ عمل گروپ کو ایک دائرے میں کروپ ہوں)۔ گروپس کی تعداد تک جائیں، (جیسے کہ 1 سے 3 تک اگر آپ کے پاس تین گروپ ہوں)۔

ہر گروپ کے لیے ایک مسئلہ مختص کریں اور شرکاء کو بٹائیں کہ ان کا گروپ سیشن کے بعد اس مسئلے کے لئے۔ ایک لائحہ عمل تار کرے گا۔

اگر شرکاء تمیں سے کوئی کسی مختلف گروپ میں شامل ہونا چاہتا ہے (شاید اس لئے کہ انہیں اس مسلے کا خاص علم ہے) تو دیکھیں کہ کیا کوئی اس تبدیلی کرنے کے لئے تیار ہے۔

## 3۔ توانائی پیدا کرنے کے لئے سر گرمی: تبدیلی لائیں 5 منٹ

وضاحت/ مقصد

توانائی میں اضافے کے لیے ایک جسمانی مثق

مشق کیسے کرائیں

گروپ سے کمیں کہ وہ ایک دائرے میں کھڑے ہوں اور زیادہ سے زیادہ نیچے جمک جائیں (ذاتی صلاحیتوں کے مطابق)۔ سب سے کمیں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ایک وقت پر "تبدیلی لائیں!" کے الفاظ کی سرگو تی کریں۔ ان سے کمیں کہ وہ ان الفاظ کو بار بار دہرائیں، ہر بار تھوڑا سا زور سے اور صرف تھوڑا سا اوپر اٹھتے ہوئے۔ آواز بتدریج بلند ہوتی جاتی ہے اور گروپ آہتہ کھڑا ہو جاتا ہے یماں تک کہ آخر میں ہر کوئی زیادہ سے زیادہ اونچی چھلانگ لگا رہا ہے اور چیخ رہا ہے: "تبدیلی لائیں"۔

## 4\_ بریز نشیش: ہارا تبدیلی کا سفر 10 منٹ

وضاحت اور مقصد

اں پریز نٹیشن کا مقصد لائحہ عمل بنانے کی مہارت پیدا کرنا ہے۔ اس میں لائحہ عمل مرتب کرنے کے عمل اور منصوبہ بندی کے آلے (ٹول) کو متعارف کرانے کے لئے سفر کی منصوبہ بندی کے تصور کا استعال کیا گیا ہے جسے شرکاء اس مثق میں استعال کریں گے۔

#### وسائل ٠٠٠

- اس پریر میشیش کا مسودہ اس گائیڈ کے صفحہ 140 پر تلاش کیا جاسکتا ہے۔
- مسودہ سیشن کی پاور پوائٹ کی 2-2 سلائیڈز سے مطابقت رکھتا ہے اور ان سلائیڈز کے سپیکر نوٹس میں شامل ہے۔
  - اسکریٹ کا ایک قابل تدوین ورڈ ورژن سیشن کے مشمولہ وسائل میں دستیاب ہے۔

#### پیشکی تیاری

صفحہ 15 پر ہدایات اہر سیشن کی تیاری کیسے کریں اے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشن کی تیاری کریں۔ مطابق تبدیل کریں (یا سلائیڈز پر اہم تیاری کریں۔ مسودے اور پاور پوائٹ سلائیڈز پڑھیں اور انہیں اپنی ضرورت کے مطابق تبدیل کریں (یا سلائیڈز الفی عارث شیٹس کے ساتھ ملا کر پریز نٹیشن کی مثق کریں۔

بڑے گروپ کے لئے مشقیں / سر گرمیاں

مشورہ! اینی مثال سے بتائیں – اپنی آواز بندری بلند کریں اور جیسے جیسے کھیل آگر بڑھے آپ کی آواز ایک بچیج میں بدل جائے۔



مثورہ! لوگوں سے کمیں کہ وہ اپنے سوالات اور تبھرے آپ کی پریز نمیشن کے بعد کریں۔



## 5۔ گروپ ورک: ہمارا تبدیلی کا سفر 45 منٹ

وضاحت اور مقصد

یہ مثق اس سیشن کے بقیہ جھے اور اگلے سیشن کے آغاز تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس میں گروپ سابقہ پریز نٹیشن میں بیان کردہ عملی منصوبے کے آلے (ٹول) کا استعال کرتے ہوئے لائحہ عمل تیار کرتے ہیں۔ آپ کے گروپ کی نوعیت پر منحصر ہے – کہ یہ عملی منصوبے حقیقی منصوبے ہوں جن پر گروپ عمل درآمد کرنا چاہتا ہے، یا نمونے کے منصوبے جو وہ منصوبہ بندی کی مہارتوں کو سیکھنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔ گروپ خیالی اسفرا کے طور پر فلپ چارٹ شیٹس پر اپنا لائحہ عمل بناتے اور کھتے ہیں۔

#### وسائل

- ایک اہمارا تبریلی کا سفر ا بینڈ آوٹ شرکا میں سے ہر ایک کے لیے
  - فلب چارٹ، فلب چارٹ کے قلم، عام قلم

پیشگی تیاری دو فلپ چارٹ شیٹس کو جوڑ کر ایک لمبا چارٹ ہر گروپ کے لیے ایک بنالیں۔

مشق کا تعارف کیسر کرائیں 5 مٹ

سلائیڈ 24 ایک بار پھر د کھائیں اور درج ذیل کی وضاحت کریں:

اس سے قبل سیشن میں ہم نے مسائل کا انتخاب کیا اور گروپ بنائے۔ اب ہر گروپ اپنے مسئلے سے نمٹنے کے لئے، 'ہمارا تبدیلی کا سفر' ماڈل استعال کرتے ہوئے ایک لائحہ عمل تیار کرنے کی کوشش کرے گا۔

یہ عملی منصوبے حقیق منصوبے ہو سکتے ہیں، جن پر ہم تربیت کے بعد عمل درآمد کرنا چاہتے ہیں، یا ایسے عملی منصوبے جو ہمیں لائحہ عمل بندی کی مہارتیں سکھنے میں مدد دیتے ہیں، جن کا ہم بعد میں استعال کر سکتے ہیں۔

گروپ کی میروں پر، آپ کو ایک کمبی فلپ چارٹ شیٹ ملے گی جس پر آپ نے اپنا تبدیلی کا سفر بنانا اور لکھنا ہے۔ آپ کو 'جارا تبدیلی کا سفر' سانچے کی کابیاں بھی ملیں گی تاکہ آپ کی مدد کی جا سکے اور جسے آپ ایک ہینڈ آوٹ کے طور پر گھر بھی لے جا سکتے ہیں۔

آپ کا کام تبدیلی کے سفر کے ماؤل کے مختلف عناصر کا استعال کرتے ہوئے اپنی فلپ چارٹ شیٹس پر اپنے گروپ کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک لائحہ عمل بنانا ہے۔ آپ کے پاس یہ کام کرنے کے لیے اس سیشن کا باقی حصہ اور اگلے سیشن کا پہلا حصہ ہوگا -- جو مجموعی طور پر تقریبا 1 گھنٹہ ہے۔

درج ذیل کی وضاحت کرتے ہوئے سلائیڈ 25 کا استعال کریں:

وہ اقدامات جو آپ کو اپنا منصوبہ بنانے کے لیے کرنے ہیں درج ذیل ہیں:

- فیصله کریں که تیریلی ساز کون ہیں۔: وہ کون سی شنطیم یا لوگوں کا گروپ ہے جو منصوبے پر عمل درامد کرے گا؟
  - وہ مرکزی مسلم تھیں جو آپ کے گروپ کو کام کرنے کے لیے دیا گیا ہے؟
  - ان رويوں، طرز عمل اور قوانين يا اصولون كا انتخاب كريں جو آپ تبديل كرنا چاہتے ہيں۔
    - اینے مسلے کے لیے ایک ہدف کا تعین کریں۔
    - مطلوبه رويون، طرز عمل اور قوانين يا إصولول كا انتخاب كرير-
  - 'دوسرے' لوگوں کو شامل کریں وہ لوگ جو اس مسلّط سے متاثر ہیں، وہ لوگ جو اس مسلّه کا حصہ ہیں، تنظیمیں یا حکام جو صورتِ حال بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں۔
  - اپنے بدف کو حاصل کرنے کے لیے جن تدابیر اور سر گرمیوں کو اپنانے کی ضرورت ہے انہیں شامل کرلیں۔
    - ان سر گرمیوں کے نفاذ کے لیے درکار ہیں۔
  - اور سوچیں کہ اس میں شامل مختلف لوگوں کے لیے آپ کے کیا پیغامات ہوں گے۔ کون سے دلائل سے وہ قائل ہو سکیں گے؟
    - اور آخر میں سوچیں کہ آپ کو اس میں کیا خطرات پیش آسکتے ہیں؟

آپ کو یہ سب کام ای ترمیب سے کرنے کی ضرورت نہیں لیکن شائد یہ آپ کے لیے مفید ہو!

درج ذیل پر زور دیں:

ہر سوال پر غور کرنے میں طویل وقت صرف کرنا ممکن ہوگا۔ لیکن اس مثق کا مقصد ایک منصوبے کا 'اُوھانچد' بنانا ہے۔ بڑی تصویر، جس پر ہم غور کر سکتے ہیں اور اگر ہم اس پر عمل درآمد کا فیصلہ کرتے ہیں تو مزید تفصیل بعد میں شامل کر سکتے ہیں۔

ہر تھے پر تقریبا 8 منٹ گزاریں! یاد رکھیں کہ یہ ایک ابتدائی منصوبے پر غور و فکر ہے! اپنے فوری خیالات اور تجاویز کو کھیں اور چیزوں کو احتیاط سے وضع کرنے میں وقت نہ گزاریں - ایک وضع کردہ واحد جملہ یا چند نکات کافی ہیں۔ اور ہمارے پاس فلپ چارٹ پر موجود عملی اقدامات کو مت بھولیں! شاید آپ ان میں سے ایک یا دو کو اپنے منصوبے میں استعال کر سکتے ہیں۔

مشق کیسے کرائیں 40 مٹ

کام شروع کرنے کے لئے سب کو ان کے گروپوں میں بھیجیں۔ ایک گروپ سے دوسرے گروپ میں جائیں، یہ جانچتے ہوئے کہ وہ سجھ چکے ہیں کہ انہیں کیا کرنے کی ضرورت ہے۔

وقت یاد رکھیں! لوگوں کو یاد دلائیں کہ وہ 10 منٹ کے بعد اگلے سوال پر آگے بڑھیں اور اس کے بعد باقاعدہ وقفوں سے دوبارہ۔ گروپس پر نظر رکھیں ۔ یہ جائیج ہوئے کہ وہ موضوع سے ہٹ تو نہیں رہے، حوصلہ افزائی کریں اور انہیں زیادہ سے زیادہ تجاویز دیں جو آپ کے لے ممکن ہوں۔ اگر کوئی گروپ کسی ایسے سوال کے ساتھ کھیٹس گیا ہے جس میں آپ مدد نہیں کر سکتے تو مشورہ دیں کہ وہ عملی منصوبے کے عمل میں کسی اور قدم پر جائیں اور بعد میں اس مسلے پر واپس آئیں۔

## 6۔ اختتامی کلمات 3 منٹ

جب سیشن کے لئے وقت ختم ہوجائے تو تمام گروپس کو ان کی محنت پر مبارکباد دیں اور انہیں بتائیں کہ وہ اگلے سیشن میں اپنے تبدیلی کے سفر کے عملی منصوبے پر کام جاری رکھیں گے۔ ان کی حوصلہ افنرائی کریں کہ وہ اب اور الگلے سیشن کے درمیان اپنے عملی منصوبے کے بارے میں سوچتے رہیں، ان کے جو بھی خیالات ہوں وہ اگلے سیشن میں گھیں۔



## پریزنٹیشن کا مسودہ

## ہمارا تبدیلی کا سفر - لائحہ عمل بندی کے لیے ہمارا بصری آله

سیشن 8 کی پریزینٹیشن کا یه متن سلائیڈ 3-24 تک پاور پوائنٹ سلائیڈز میں پیش کیا گیا ہے۔

#### لائحه عمل کیا ہے اور یه کیوں ضروری ہے؟

تو، ایک لائحه عمل کیا ہے اور یه کیوں ضروری ہے؟ لائحه عمل ایک منصوبه ہے که ہم جہاں موجود ہیں، وہاں سے جہاں جانا چاہتے ہیں، وہاں کیسے پہنچیں۔

اگر ہم ایک طویل سفر پر جا رہے ہیں تو یہ ایک اچھا خیال ہے کہ ہمارے پاس ایک نقشہ اور ایک منصوبہ ہو کہ ہم کس طرح سفر کریں گے۔ شاید ہم بس اسٹاپ تک چلیں گے، پھر ٹرین لیں گے اور پھر اپنی آخری منزل تک جانے کے لئے ایک کار کرایہ پر لیں گے! نقشے اور منصوبے کے بغیر، ہم اپنی منزل تک شائد نہ پہنچ سکیں، یا ہمیں وہاں پہنچنے میں بہت زیادہ وقت لگ جائے۔

ایک لائحہ عمل ایک نقشے اور سفری منصوبے کی طرح ہے۔ یہ ان اقدامات کا نقشہ پیش کرتا ہے جو ہم اپنے مقصد تک پہنچنے کے لئے اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں، اور ہمیں تزویراتی انداز میں سوچ سمجھ کر کام کرنے میں مدد کرتا ہے۔

ہم سب عملی منصوبے یا لائحہ عمل بناتے ہیں۔ بعض اوقات وہ بہت سادہ، تقریبا جبلی ہوتے ہیں اور ہم انہیں اپنے ذہنوں میں یاد رکھتے ہیں۔ لیکن پیچیدہ مسائل کے لئے، وہ چیزیں جو ہم نے پہلے نه کی ہوں اور جو چیزیں ہم مل جل کر کرتے ہیں، ان کے لئے ہمیں زیادہ احتیاط سے منصوبہ بندی کرنے اور اپنے منصوبے لکھنے کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ ہر کوئی انہیں یاد رکھ سکے۔

اس پریزنٹیشن کے باقی حصوں میں، ہم ایک لائحہ عمل بن<u>اذ</u> کے لئے 'ہمارا تبدیلی کا سفر' کے نام سے ایک سادہ بصری آلے کا استعمال کرنا سیکھیں گے۔

مسافر

جب ہم تبدیلی لانے کے سفر کے لئے ایک لائحہ عمل تشکیل دیتے ہیں تو پہلا سوال یہ ہوتا ہے کہ ہم کون ہیں؟ وہ مسافر کون ہیں جو تبدیلی لانے کے سفر پر جا رہے ہیں؟

جس طرح کچھ مسافروں کو پیدل چلنا پڑتا ہے جبکہ دوسرے گاڑی چلا سکتے ہیں یا جہاز لے سکتے ہیں یا جہاز لے سکتے ہیں اور کمزوریاں سکتے ہیں افراد، گروہوں یا تنظیموں کے طور پر مختلف مواقع، طاقتیں اور کمزوریاں رکھتے ہیں اور مختلف خطرات کا سامنا کرتے ہیں۔ ہمیں لائحہ عمل تشکیل دینے کا آغاز یہ پوچھ کر شروع کرنا ہے کہ ہم کون ہیں؟ یہ ہمیں ان باتوں کو ذہن میں رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

آئیے ایک تبدیلی کا تصوراتی سفر تخلیق کرتے ہیں اور فرض کرتے ہیں که ہم اپنے قصبے میں مختلف عقیدے کی برادریوں کے نوجوان دوست ہیں۔

#### ہمارا نقطه آغاز

جب ہم سفر کی منصوبہ بندی کرتے ہیں تو ہمیں سب سے پہلے یہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ ہمارا نقطہ آغاز کون سا ہے۔ تبدیلی کا سفر ایک مسئلے سے شروع ہوتا ہے اور ہم اس مسئلے کی وضاحت سے آغاز کرتے ہیں۔ ہم اپنے مسئلے کی وضاحت جتنی زیادہ گہرائی سے کریں گے، تبدیلی لانے کے طریقہ کارکی شناخت کرنا اتنا ہی آسان ہوگا۔

على منعوبه كياب إدريه كالال الشرود كاب"











لہذا یه کہنے کے بجائے که مسئله 'عدم برداشت' ہے، ہم کہه سکتے ہیں که ' دوسرے عقیدے کی برادریوں سے بچوں کے دوست نہیں ہیں ا یه عدم برداشت جاری رکھنے کا نتیجه بھی ہے اور اس کی وجه بھی ہے۔



اس طرح کے مسائل کے مختلف بنیادی عوامل ہیں جو ان میں حصہ ڈالتے ہیں۔ یہ بنیادی عوامل درج ذیل ہو سکتے ہیں:

- لوگوں کے مسائل کی وجه بننے والے رویے۔
- مسائل کی وجه بننے والے طرز عمل -- وہ چیزیں جو لوگ کرتے ہیں۔
  - مسائل کی وجه بننے والے قوانین، قواعد، یا حکمتِ عملیاں۔

ہ رویے، طرز عمل اور قواعد مل کر مسئلہ پیدا کرتے ہیں۔ تو، اس مسئلے کے سلسلے میں جس کی ہم نے نشاندہی کی ہے، ہم کون سے مخصوص رویوں، طرز عمل یا قواعد و ضوابط کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں؟



ہماری مثال کے سلسلے میں ہم کہہ سکتے ہیں که 'والدین دوسری کمیونٹیوں سے دوست رکھنے والے بچوں کے ساتھ منفی رویه رکھتے ہیں'، یا 'اسکول مختلف مذہبی طبقات کے بچوں کے درمیان غنڈہ گردی کو برداشت کرتا ہے' یا 'ایک مقامی عقیدے کے رہنماکا کہنا ہے که مختلف مذہبی طبقات کے بچوں کے درمیان دوستی کی اجازت نہیں ہونی چاہئے'۔ یه روپے، طرز عمل اور قواعد و ضوابط ہیں جو ہمار مے مسئلے میں شدت پیداکرتے ہیں۔

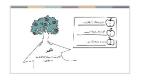
#### ہماری منزل

جب ہم تبدیلی لانے کے سفر پر جاتے ہیں تو یہ جاننا ضروری ہے کہ ہم کہاں جانا چاہتے ہیں! اپنی منزل کی وضاحت مشکل ہے۔ ہم سب امن، انصاف اور عدم امتیاز کی منزل تک پہنچنا چاہتے ہیں! لیکن ہمیں اس سلسلے میں واضح اور حقیقت پسند ہونے کی ضرورت ہے کہ ہم ایک مخصوص وقت تک کیا کچھ حاصل کرسکتے ہیں۔



مثال کے طور پر، ہمارا مقصد یہ ہوسکتا ہے که ' دوسر  $_{2}$  عقیدے کی برادریوں سے بچوں کے دوست ہوں'۔ اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ہم سوچ سکتے ہیں: ہم پہلے کے مقابلے میں کون سے مخصوص رویے، طرز عمل یا قواعد دیکھنا چاہتے ہیں؟

مثال کے طور پر: 'والدین بچوں کو دوسر مے عقیدمے کی برادریوں سے دوست رکھنے کی حوصله افزائی کریں یا 'اسکول ڈرانے دھمکانے سے موثر انداز میں نمٹیں' یا مذہبی رہنما مختلف مذہبی طبقات کے درمیان دوستی کی حوصله افزائی کریں'۔



جیسا که آپ دیکھ سکتے ہیں که ہمارا مسئله اور اہداف ایک دوسر مے کے لیے آئینے کی طرح ہیں۔ مسئله اور ہدف ہمار مے تبدیلی کے سفر کے فریم ورک کی وضاحت کرتا ہے۔ تبدیلی کا عمل کہاں سے شروع ہوتا ہے اور ہم چاہتے ہیں که یه ہمیں کہاں لے جائے؟



#### لوگ جو ہمیں راستے ہیں م<u>لتے</u> ہیں

ایک طویل سفر میں ہم شائد بہت سے لوگوں سے ملیں -- ساتھی مسافر ایک ہی سمت میں جانے والے، ٹکٹ افسران ہماری جانچ پڑتال کر رہے ہیں، یا وہ لوگ جو رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جو ہمیں راستے سے روکتے ہیں یا ہمارا رُخ موڑ دیتے ہیں۔ تو، ہم اپنے سفر میں کس سے ملیں گے؟



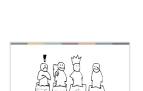
#### وہاں ایسے لوگوں سے ملاقات ہوسکتی ہے:

- اس مسئلے سے متاثرہ لوگ، (ہمار کے تصوراتی سفر میں بچے)،
- وہ لوگ جو اس مسئلے میں اضافه کرتے ہیں، (اسکول کا عمله، والدین اور ہمارے معاملے میں مذہبی رہنما) اور لوگ جن کے پاس مسئلے کے بارے میں کچھ کرنے کے لئے طاقت اور اختیار بح
   (مثال کے طور پر اسکول بورڈ اور عمله، والدین اور عقیدے کے رہنما)۔



#### وباں یه بهی ہوسکتے ہیں:

- ساتھی مسافر، وہ لوگ جو ہمار مے مقصد میں شریک ہیں اور سڑک پر ہماری مدد کر سکتے
   ہیں۔ ہماری مثال میں ہماری اتحادی ایک مقامی بین المذاہب کمیٹی ہو سکتی ہیں۔
- یا وہ لوگ جو ہمارے مقصد کی مخالفت کرتے ہیں اور ہمارے راستے میں حائل ہونے کی کوشش
  کرتے ہیں۔ شائد ہماری کمیونٹی میں سوشل میڈیا پر عدم برداشت رکھنے والے کا اثر ورسوخ
  د۔

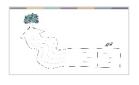


#### جب ہم ایک لائحہ عمل لکھ رہے ہیں تو یہ سوچنا اچھا ہے کہ یہ لوگ، تنظیمیں اور ادارے کون ہیں تاکہ ہم اپنی تدابیر کا انتخاب کرتے ہوئے انہیں ذہن میں رکھ سکیں اور اپنے اقدامات کی منصوبہ بندی کر سکیں۔ ہمارے ساتھ تبدیلی لانے میں کون مدد کر سکتا ہے؟ ہمیں کس کو قائل کرنے کی ضرورت ہے اور کس چیز کے بارے میں؟ اور کون تبدیلی کی راہ میں رکاوٹ بننے کی کوشش کر سکتا ہے؟

#### راستے کا انتخاب

عام طور پر الف سے ب تک پہنچنے کے بہت سے مختلف طریقے ہوتے ہیں - مختلف راستے اور نقل و حمل کے طریقے۔ تو، ہم کیا راستہ اختیار کریں گے؟

ہمارا راستہ ان تدابیر سے طے ہوتا ہے جو ہم استعمال کرتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ آگہی بیدار کرنے سے لے کر سماجی وکالت تک اور خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دینے تک 15 مختلف تدابیر ہیں۔ ہم پہلے ہی ان تدابیر کو استعمال کرنے کے لئے بہت سار مے عملی اقدامات تجویز کرچکے ہیں! یہ وہ مقام سے جہاں آپ ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔



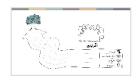
# ہماری مثال میں: کیا ہم ایک بین المذاہب فٹ بال ٹیم بنا کر بچوں کے ذہن تبدیل کرنے پر توجه مرکوز کریں گے، یا ڈرانے دھمکانے کے واقعات کو دستاویزی شکل دیں گے اور اس کا استعمال اسکول بورڈ کو کارروائی کرنے کی وکالت کرنے کے لئے کریں گے، یا ان اساتذہ کے لئے ایوارڈ دینے کی سفارش کریں گے جو تنوع کو بہترین انداز میں فروغ دیتے ہیں اور کمرہ جماعت میں احترام کو یقینی بناتے ہیں؟ یا مذہبی رہنماؤں کو بین المذاہب دوستی کی حوصلہ افزائی پر آمادہ کرنے پر؟ یا یہ سب کچھ کرنے x

بہت سی ایسی مختلف چیزیں ہیں جو ہم کر سکتے ہیں۔ ہم ان سب کو نہیں کر سکتے، لیکن اگر ہمیں کا میاب ہونا ہے تو ہمیں ایک سے زیادہ کام کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر اہم مذہبی رہنما اس کی مذمت کرتے ہیں اور کوئی آنے کی جرات نہیں کرتا تو فٹ بال ٹیم شروع کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کامیاب لائحہ عمل میں عام طور پر کچھ مختلف لیکن تکمیلی تدابیر شامل ہوتی ہیں۔

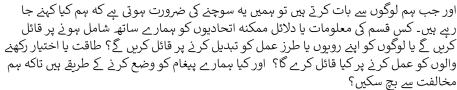


ایک بار جب ہم فیصله کر چکے ہیں که کون سی تدابیر استعمال کرنی ہیں تو ہم سوچتے ہیں که ان کا استعمال کیسے کرنا ہے۔ ہمیں کس ترتیب میں کون سے ٹھوس قدم اٹھانے یا سیڑھیاں چڑھنے کی ضرورت ہے؟ ہم نے جو بھی تدبیر منتخب کی ہے اس کے لئے کون کیا اور کب کرے گا؟ ہم عملی طور پر فٹ بال ٹیم منظم کرنے اور فروغ دینے کے لیے کیا کریں گے؟ ہم سروے کیسے کریں گے؟ کون کن مذہبی رہنماؤں سے بات کرے گا؟





#### پيغام





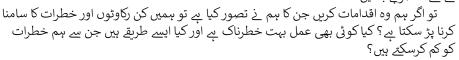
مثال کے طور پر: والدین کو اپنے بچوں کے مستقبل کے لئے کمیونٹیز کے درمیان تعلقات استوار کرنے کے فوائد کے بارے میں حوصلہ افزا پیغامات سننے کے ساتھ ساتھ عملی معلومات بھی سننے کی ضرورت پڑ سکتی ہے جو انہیں یقین دلائے کہ ان کے بچے محفوظ ہوں گے اور فٹ بال ٹیم میں ان کی اچھی طرح دیکھ بھال ہوگی۔

مذہبی رہنما یہ یقین دہانی چاہتے ہیں کہ فٹ بال ٹیم کو بچوں کے مذہب تبدیل کرنے کی کوشش کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

اور مقامی بین المذہبی کونسل اس بارے میں سننے میں دلچسپی لے سکتی ہے کہ ہم فٹ بال ٹیم کی قیادت میں مختلف کمیونٹیز کے بالغوں کو کس طرح شامل کریں گے۔

#### رکاوٹیں اور خدشات

طویل اور مشکل سفر میں مسافروں کو اپنی منزل تک پہنچنے کے لئے رکاوٹوں، خطرات اور طوفانوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جن سے انہیں بچنے یا ان پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ تبدیلی کے تمام عمل میں رکاوٹیں اور خطرات شامل ہیں۔ اگر ہم پہلے سے یه چیزیں سوچتے ہیں تو اس سے مدد ملتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ محفوظ راستے کا انتخاب کریں، اور مختلف حالات جو پیدا ہوسکتے ہیں ان سے نمٹنے کے لئے منصو نے بنائیں۔

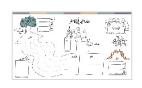


مثال کے طور پر: بعض سیاق و سباق میں مقامی ریڈیو اسٹیشن پر بین المذاہب فٹ بال ٹیم کو فروغ دینا غیر روادار گروہوں کی ناپسندیدہ توجہ مبذول کرا سکتا ہے جو مخالفت کو متحرک کر سکتے ہیں۔ ہمیں شائد خاموشی سے شروع کرنا چاہئیے اور کمیونٹی کی حمایت حاصل کرنی چاہئیے۔

#### نتيجه

اب تک ہم نے ایک لائحہ عمل بنانے کے حوالے سے کام کیا ہے۔ اپنے تبدیلی کے سفر کے لئے ہم نے درج ذیل باتیں جانی ہیں: ہماراس طریقہ کار کوکسی بھی قسم کی تدابیر اختیار کرنے کے لئے ایک آسان یا تفصیلی لائحہ عمل بنانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تو، اب وقت آگیا ہے کہ آپ اسے خود آزمائیں۔۔ ایک ایسے مسئلے کے حل کے لئے اپنا تبدیلی کے سفر کا لائحہ عمل بنائیں جس سے آپ نمٹنا چاہتے ہیں۔





## ہمارا تبدیلی کا سفر (جاری)

## سیش کا جائزہ

سیش 8 میں شروع ہونے والا لائحہ عمل کی تشکیل کا کام سیش 9 میں جاری ہے۔ یہ کورس کا آخری سیش ہے جو

جائزہ مثق اور جشن پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ سیشن 8 اور 9 کا 'جوڑا' بنایا گیا ہے – جس کے سیکھنے کے مقاصد مشترک ہیں اور سیکھنے کا عمل بھی ایک جیسا ہے۔ اس سیشن کے سیکھنے کے مقاصد کے لیے براہ کرم سیشن 8 کا منصوبہ دیکھیں۔

## سیش کے مندرجات اور وقت

سیشن 9 ایک طویل سیشن (2 گھنٹے اور 30 منٹ) ہے۔ تاہم، اس سیشن کی طوالت کا انحصار دستیاب وقت اور گروپس کی تعداد پر ہے جنہوں نے بڑے ِگروپ میں آگر ' رپورٹ کرنا ہے۔ اگر آپ کے پاس 3 سے زیادہ گروپس ہیں تو آپ کو طویل سیشن کی ضرورت ہوگا۔ اگر آپ کے پان 3 سے کم کروپ ہیں تو آپ اسے 2 گھٹے اور 30 منٹ سے کم وقت میں مکمل کر سکتے ہیں۔

آخری 30 منٹ جائزے کی مشق اور جشن کے لیے ہیں۔

(1)	
کم از کم 30 منٹ	گروپ ورك: بهارا تبديلى كا سفر (جاري) شركاء اپنے لائحہ ممل پر وہ كام جارى ركھتے ہیں جس كا آغاز انہوں نے سیش 8 میں كیا تھا۔
10-20 منٹ ہر گروپ کے لیے	مکمل گروپ میں گفتگو: ہمارا تبدیل کا سفر – پر یزنٹیشنز اور فیڈ بیك گروپس اپنے لائحہ عمل پیش کرتے اور ان پر گفتگوکرتے ہیں۔
5 منك	توانائی پیدا کرنے کے لئے سرگرمی: تبدیلی ساز مجسمے گردپ اپنے جسموں کا استعال کرتے ہوئے ایک مشترکہ انسانی مجسمہ بناتے ہیں جس سے ان کے لائحہ عمل کا اظہار ہوتا ہے۔
کم از کم 25 منٹ	بڑے گروپ میں گفتگو: یہاں سے ہم کہاں جائیں؟ شرکا گفتگو کرتے ہیں کہ وہ ذاتی اور اجماعی طور پر کورس کے بعد کیا اقدامات کرنا چاہتے ہیں۔
20 منث	جائزہ مشق: دماغ، دل اور ہاتھ شرکاء اس پر سوچ بحیار کرتے ہیں کہ وہ اس کورس سے کیا کچھ سکھ کر جارہے ہیں۔
10 منث	جشن اس کورس کے دوران حاصل ہونے والے علم، رویوں، مہارتوں اور تعلقات پر جشن منائیں۔
2 گھنٹے اور 30 منٹ	کل وقت

## تیاری کریں

صفحہ 15 پر ہدایات اہر سیشن کی تیاری کیسے کریں اے عنوان سے موجود ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق سیشن کی تیاری کریں۔ یاد رتھیں - آپ اینے گروپ کو جانتے ہیں! آپ اینے گروپ کی ضروریات کے مطابق سیشن میں مناسب تبدیلی کر سکتے ہیں۔

سیشن کر اوقات کا فیصله کریں اس سیش کے لئے، آپ کو گروپ ورک کے لئے مخص کردہ وقت ، مکمل گفتگو اور سیش کی طوالت کے بارے میں فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ان سب کے لئے دستیاب وقت کا انحصار اس بات پر ہے کہ کتنے گروپس کو اپنا لائحہ عمل پیش کرنے کی ضرورت ہے۔

#### . اس سیشن کر لئر مخصوص وسائل ٠٠٠٠٠

صفحہ 16 پر درج ہر سیشن کے معیاری وسائل کے علاوہ، آپ کو اس سیشن کے لئے ان وسائل کی ضرورت ہوگی:

- ہر گروپ کا 'ہمارا تبدیلی کا سفر' فلپ چارٹ شیٹس (سیش 8 ہے)۔
   'ہمارے قصبے کا ایف او آر بی نقشہ' کی فلپ چارٹ شیٹس سیش 5 میں تیار کردہ۔
  - سیش 7-6 سے پانچ اعملی اقدامات کی فلپ حیارٹ شیٹس۔
    - تمام تدابیر کے پوسٹر۔

اس کورس کے ساتھ فراہم کردہ وسائل یمال تلاش کریں

کمرہ تیار کریں

یہ سیشن اس گروپ ورک سے شروع ہوتا ہے جہاں سے سیشن 8 ختم ہوا تھا۔ اس کے مطابق میروں اور کرسیوں کا

ا کیا۔ گذشتہ سیشن میں اہمارا تبدیلی کا سفر ا مثق سے ہر گروپ کی فلپ چارٹ شیٹ کو کچھ مار کر اور چیاں ہونے والے

نوٹ پیڈز کے ساتھ ان کی میز پر رکھیں۔ 'ایف او آر بی نقشہ' اور 'عملی اقدامات' کی فلپ چارٹ شیٹس، اور تدابیر کے پوسٹرز کو حوالہ جاتی مواد کے طور پر دیوارول پر چیکا دیں۔



دماغ ، ہاتھ، دل

# سيشن كالتفصيلي منصوبه

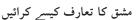
یاد رکهیں:

۔ آپ کو گروپ درک اور مکمل گروپ کی گفتگو کے لیے او قات کار کا فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے!

1- گروپ کا کام: ہمارا تبدیلی کا سفر (جاری) کم از کم 30 منٹ



گزشتہ سیشن میں تیار کردہ 'ہمارا تبدیلی کا سفر' کی فلپ چارٹ شیٹس، فلپ چارٹ مارکر ، عام قلم اور چسپال ہونے والے نوٹ پیڈز۔



کورس کے آخری سیشن ممیں سب کو دوبارہ خوش آمدید کہیں۔ ان کی یہ کہہ کر حوصلہ افنرائی کریں کہ وہ کتنا شاندار کام کر رہے ہیں۔

انہیں اینے اتبریلی کے سفر اپر کام جاری رکھنے کے لئے گذشتہ سیشن سے اپنے لائحہ عمل بنانے والے گروپس میں واپس جانے کی دعوت دیں۔ گروپس کی حوصلہ افزائی کریں کہ اگر انہوں نے پہلے ہی یہ کام شروع نہیں کیا ہے تو اب تدامیراور اقدامات پر توجہ دیں۔ گروپس کو بتائیس کہ ان کے پاس کتنا وقت ہے۔

2۔ مکمل گروپ کی بات چیت: ہمارا تبدیلی کا سفر - پریز شیشنز اور فید بیک 20-15 منٹ ہر گروپ کے لیے

وضاحت

یہ 'ہمارا تبدیلی کا سفر' مشق کا آخری مرحلہ ہے، جس میں گروپس اپنا لائحہ عمل پیش کریں گے اور ان کو ان پر فیڈ بیک دیا جائے گا۔

ڙ. د

اگر آپ کا گروپ بہت چھوٹا ہے اور سب نے مل کر ایک ہی منصوبے پر کام کیا ہے تو پریذ نٹیشنز کے مرحلے کو چھوڑ دیں اور امشق کو کیسے چلائیں' کے تحت دیے گئے سوالات کے مطابق انتقائی گفتگو کروائیں۔

مشق کا تعارف کیسر کرائیں 1 مث

وضاحت کریں کہ ہر گروپ کے آباں اپنا انبدیلی کا سفرا باتی گروپ کو پیش کرنے کے لئے 5 منٹ ہوں گے، اس کے بعد ان کے منصوبے پر 5منٹ کی گفتگو ہوگی۔

یہ واضح کریں کہ اس گفتگوکا مقصد ایک دوسرے کی حمایت، حوصلہ افٹرائی اور مدد کرنا ہے، اپنے خیالات کو مل کر تیار کرنا ہے۔ یہ دیکھنے کا مقابلہ نہیں ہے کہ بہترین لائحہ عمل کس کے باس ہے - ہم میں سے کسی کو بھی کامل منصوبہ کے ساتھ آنے کا وقت نہیں ملا ہے!

مشق کیسر کرائیں

ہر گروپ کو باری باری اپنا منصوبہ پیش کرنے کے لیے (51-5 منٹ) اور فیڑ بیک حاصل کرنے کے لیے بلائیں۔ فیڑ بیک پر گفتگو کے لیے درج ذیل سوالات یو چھیں:

- آپ اس عملی منصوبے میں کیا پیند کرتے ہیں؟
- کیا اس منصوبے کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کے پاس کچھ تجاویز ہیں؟ مثال کے طور پر، اضافی لوگ جن کے ساتھ ہم کام کر سکتے ہیں یا دیگر تدابیر جو اختیار کی جاسکتی ہیں۔
  - کیا کوئی بھی تدابیر یا اقدامات غیر موثر، غیر حقیق، یا خطرات کے باعث ہوسکتے ہیں؟
  - کیا آپ کے خیال میں مجوزہ تدابیر/ اقدامات تبدیل شدہ رویوں، طرز عمل اور قوانین کے ذریعے ہدف حاصل کرنے میں یا ہدف کی طرف آگے بڑھنے میں معاون ثابت ہوسکتے ہیں ہوسکتے ہیں؟





بڑے گروپ کے لئے بات چیت

وقت کا سختی سے خیال رکھیں، بقینی بنائیں کہ ہر گروپ کو اپنا منصوبہ پیش کرنے اور اس پر فیر بیک حاصل کرنے کا مناسب وقت ملے۔

مشق کا اختتام کیسر کریں 2 مٹ

شرکاء کو ان کے ہمبترین کام اور شمولیت پر مبارکباد دیں۔ اس پر زور دیں کہ اس سے قطع نظر کہ وہ اپنے منصوبے کے اصل میں نفاذ کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں، انہوں نے منصوبہ بندی کی مہارتوں کے بارے میں بہت کچھ سکھ لیا ہے جے وہ اس تبدیلی کے عمل میں استعال کر سکتے ہیں جس میں وہ مصروفِ عمل ہیں۔

# 3۔ توانائی پیدا کرنے کے لئے سر گرمی – تبدیلی ساز مجسم 5 من

مقصد

اس تھا دینے والے سیشن میں شرکاء کی توانائی کو بحال کرنا۔

مشق کیسے کرائیں

شر کاء کو مندرجه ذیل بدایات دین اور درج ذیل پر عمل کرین:

اپنے لائحہ عمل گروپ میں، اپناعملی منصوبے کی نمائندگی کے لئے اپنے جسم کے ساتھ ایک مشتر کہ انسانی مجسمہ بنائیں۔ آپ کے پاس 4 منٹ ہیں۔ جب وقت ختم ہو جائے گا تو میں اپنے ہاتھ سے تالی بجاؤں گا اور ہر کسی کو اپنی پوزیشن میں جم جانا چاہئے۔ پھر ہم ایک دوسرے کے مجسموں کو دیکھیں گے اور تالیاں بجائیں گے!

# 4۔ مکمل گروپ کی گفتگو: ہم یہاں سے کہاں جائیں؟ کم از کم 25 مٹ

وضاحت

یہ کمل گفتگوکورس کو اختتام تک لے آتی ہے۔ اس میں اس بات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے کہ کورس ختم ہونے کے بعد شرکاء ندہب یا عقیدے کی آزادی یا کچر وسیع معنوں میں انسانی حقوق کو فروغ دینے کے لئے کیا کرنا چاہتے ہیں۔

مشق کا تعارف کیسے کرائیں

مندرجه ذیل کی وضاحت کریں:

ہم مل کر اپنے کورس کے اختتام تک آرہے ہیں۔ اس کورس میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کے انسانی حق پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

ہم نے اپنی شاخت، استحقاق اور نقصان پر غور کیا ہے۔ ہم نے انسانی حقوق کے بارے میں، ایف او آر بی کے بارے میں سیکھا ہے۔ ہم نے بہت سی تدابیر کے بارے میں سیکھا ہے ہم نے بہت سی تدابیر کے بارے میں سیکھا ہے جو انسانی حقوق کے فروغ کے لئے استعال کی جا سکتی ہیں اور ہم نے اپنے عملی منصوبوں یعنی تبدیلی کے سفر کو تشکیل وینے پر عمل کیا ہے۔

تُو ہم یماں سے کہاں جانا چاہتے ہیں -- انفرادی طور پر اور ایک گروپ یعنی اجماعی طور پر؟ ہم تبدیلی ساز کے طور پر آگے کیسے بڑھنا چاہتے ہیں؟

مشق کیسے کرائیں

س کاء کو اشتراک اور گفتگو کے وقت مندرجہ ذیل سوالات پر غور کرنے کی دعوت دیں:

- کیا ایسی چیزیں ہیں جو ہم بحیثیت فرد اپنی روز مرہ زندگی میں اس بنیاد پر مختلف کرنا چاہتے ہیں جو ہم نے سیکھی ہیں؟
  - کیا ہم ایک گروپ کی حیثیت سے اپنے کسی بھی عملی خیالات/منصوبے پر کام کرتے رہنا چاہتے ہیں اور انہیں مل کر نافذ کرنا چاہتے ہیں؟ کون سے منصوبے/ خیالات؟ کون بورڈ میں شامل ہونا چاہے گا؟ اگر ایسا ہے تو ہمارا اگلا قدم کیا ہونا چاہئے؟
  - کیا ہم دیگر چینلز کے ذریعے بھی عملی اقدامات کو آگے بڑھا سکتے ہیں جس میں ہم براہ راست شامل ہوں جیسے کہ ہماری مذہبی برادریاں، کام کی جگمیں یا خواتین کا گروپ؟
- کیا ایسی تنظیمیں یا گروہ ہیں جن میں ہم شامل نہیں ہیں، لیکن ہم ایسے اقدامات کرنے کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں جو ہمارے یاس کرنے کی صلاحت نہیں ہے؟ اس سلسلے میں کون کیا کر سکتا ہے?

مشورہ! اگر گذشتہ مشق میں شرکاء تھے ہوئے نظر آئیں تو یہ مشق پہلے کرلیں – گروپ پریز ٹٹلیشنز کے درمیان۔



فلب چارٹ پر لکھ کر ہر سوال پر بات چیت کو دستاویزی شکل دیں، جس کی سرخیاں درج زیل ہو:

- کام جو میں کرنا چاہتا ہوں۔
- کام جو ہم اس گروپ میں کرنا چاہتے ہیں۔
- کام جو ہم دوسرے گروپس/ تنظیموں کے ذریعے کرنا چاہتے ہیں۔
- کام جو کرنے کے لیے ہم دوسروں کی حوصلہ افترائی کرنا چاہتے ہیں۔

اگر فلب چارٹ کے درمیان کچھ تکرار ہے تو فکر نہ کریں بات یہ ہے کہ ہمیں چیزوں کی درجہ بندی نہیں کرنی بلکہ مختلف طریقوں کے بارے میں سوچنا ہے جن سے ہم اگلے اقدامات اٹھا سکتے ہیں۔

گروہوں اور تنظیموں کے وسیع نیٹ ورک کے ذریعہ حاصل کی جاتی ہے جو ایک ہی مقصد کی طرف کوشش کرتے ہیں اور باہمی تعاون سے ایسے مختلف اقدامات اٹھاتے ہیں جو ایک دوسرے کو مکمل کرتے ہوں۔



یہ سادہ ذاتی جائزہ مثق شرکاء کو اس بات پر غور کرنے میں مدد دیتی ہے کہ وہ کورس سے کیا کچھ سکھ کر جا رہے ہیں۔

- ہر فرد کے لیے دماغ، دل اور ہاتھ کا ایک بینڈ آوٹ
  - ہر فرد کے لیے ایک قلم

مشق کا تعارف کیسے کرائیں 2 مٹ

ہر فرد کو ایک ہینڈ آؤٹ دیں۔

وضاحت کریں کہ وہ اس بارے میں سوچنے کے لئے ایک جائزہ مثق کرنے جا رہے ہیں کہ وہ ذاتی طور پر کورس سے کیا سکھ کر جا رہے ہیں۔ واضح ہے کہ آیا شیٹس کورس کا جائزہ لینے میں مدد کرنے کے لئے آپ سے جمع کی جائیں گی یا کیا وہ یاد دہانی کے طور پر انہیں اپنے ساتھ گھر لے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ شیٹس جمع کر رہے ہیں تو ذاتی رائے لکھنے والے لوگوں کی شیٹس نہ لے جائی جائیں۔

مشق کیسے کرائیں 18 منٹ شرکاء سے کمیں کہ وہ درج ذیل پر خاموثی سے غور کریں:

- سوچیں کہ آپ نے علم اور تصورات کے لحاظ سے کیا سکھا ہے، اپنے خیالات تحریر کریں۔
- سوچیں کہ آپ کے اپنے بارے میں کیا احساسات ہیں اور کیا دریافتیں ہیں یا نے رویے ہیں جو آپ نے سیکھے ہیں۔ اور ان کو اینے دل پر لکھ لیں۔
- سوچیں کہ آپ کے پاس کون سے خیالات ہیں جن پر آپ کوئی عملی قدم اٹھانا چاہتے ہیں اور کیا کچھ آپ مختلف كرنا چاہتے ہيں۔ اور اس كو اپنے ہاتھ پر لكھ ليں۔
  - كوشش كرس كه جتنا ممكن مو مخصوص انداز ميں سوچيں۔ انتين ايبا كرنے كے ليے 8 منك ديں۔

اپنے گروپ کے سائز کے مطابق، یا تو دائرے میں ہر شخص سے کہیں کہ وہ ایک چیز شر کرے یا شرکاء سے کہیں کہ ۔ وہ جوڑوں میں ایک دوسرے کے ساتھ اپنے جوابات پر گفتگو کریں اور مشترکات و اختگافات پر غور کریں۔ (10 منٹ)

(متبادل ورژن: تین مخلف چارٹس کی شیٹس پر سر، دل اور ہاتھ بنائیں۔ شرکا سے کہیں کہ ابور دیے گئے سوالات چیال ہونے والی نوٹ کارڈز پر لکھنیں اور انہیں شیٹس پر چیکائیں۔ نتائج بڑے گروپ کے سامنے شکیر کریں)۔



#### 6- جشن! 10 منك

کورس کے دوران شرکاء نے ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانا ہے اور اس عمل کو اپنا وقت اور توانائی دی ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ آپ کا شکریہ ادا کیا جائے اور کورس کے دوران آپ کے نئے خیالات، بصیرت، مہارتوں اور رشتوں کا جشن مناما حائے!

ب صابی جائے: یہ سب بہتر انداز میں کرنے کے لئے ایک مختصر تقریب کا انعقاد کریں۔ آپ ایک گانا گانا پند کر سکتے ہیں، کچھ الفاظ کہنا، دعا کرنا، ایک ساتھ کچھ ناشتہ، کھانا یا رقص کرنا پند کر سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو پرنٹ آؤٹ کرنے اور شرکاء کو دینے کے لئے ایک سرٹیگیٹ یا سند بھی دستیاب ہے۔



مقامی تبریلی ساز

" تبدیلی ساز بننا ایک ایسا سفر ہے جس پر ہر ایک کو نکلنا چاہیے"۔ ور کشاپ میں شریک، نائجیریا

C ~>

حوالہ جات

# مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں انسانی حقوق کے کلیدی عہد

# انسانی حقوق کا عالمی منشور (یو ڈی ایچ آر)، دفعہ 18

ہر انسان کو فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں مذہب یا عقیدہ تبدیل کرنے اور لوگوں کے درمیان یا نجی طور پر، تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل جل کر اپنے عقیدے کی تبلیغ، عمل، عبادت اور مذہبی رسومات ادا کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

# شهری اور سیاسی حقوق کا بین الا توامی میثاق (آئی سی سی پی آر)، دفعه 18

- 1. ہر شخص کو فکر، ضمیر اور مذہبی آزادی کا حق حاصل ہوگا۔ اس حق میں اپنی پند کا مذہب یا عقیدہ رکھنے یا اختیار کرنے اور انفرادی طور پر، دوسروں کے ساتھ مل کر، کھلے عام یا نجی طور پر یا عبادت کے ذریعے اپنے عقیدے کا اظہار کرنے، اس پر عمل کرنے اور تبلیغ کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔
- 2. کسی شخص پر کوئی ایسا دباؤ سیس ڈالا جائے گا جس سے اسے اپنی پیند کا مذہب یا عقیدہ رکھنے یا اختیار کرنے کی آزادی چھین کی جائے۔
- 3. اپنے مذہب یا عقائد کے اظہار کی آزادی صرف ایسی حدود کے تابع ہو علی ہے جو قانون کے ذریعے مقرر کی گئ ہیں اور عوامی تحفظ، نظم و ضبط، صحت ، اخلاقیات یا دوسروں کے بنیادی حقوق اور آزادیوں کے تحفظ کے لئے ضروری ہیں۔
- 4. اس میثاق میں شریک ممالک والدین، اور ان کی عدم موجودگی کی صورت میں، قانونی سرپرستوں کی آزادی کا احترام کرنے کا عہد کرتے ہیں کہ وہ اپنے عقیدے کے مطابق اپنے بچوں کو مذہبی اور اخلاقی تعلیم یقینی بنائیں گے۔

## یے کے حقوق کا معاہدہ (سی آرسی) دفعہ 14

- 1. معاہدے میں کی توثیق کرنے والی ریاستیں بچے کی فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کے حق کا احترام کریں گی۔
- 2. معاہدے میں شریک ریاستیں والدین کے حقوق اور فرائض کا احترام کریں گی اور قابل اطلاق ہونے کی صورت میں تانونی سرپرست بچے کو اس کے حق کے استعال میں اس طرح ہدایت فراہم کریں گے جو بچے کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کے مطابق ہو۔
- 3. اپنے مذہب یا عقائد کے اظہار کی آزادی صرف الیمی حدود کے تابع ہوسکتی ہے جو قانونی طور پر مقرر کی گئی ہوں اور عوامی تحفظ، نظم و ضیط، صحت ، اخلاقات یا دوسروں کے بنیادی حقوق اور آزادیوں کے تحفظ کے لئے ضروری ہوں۔

#### نه ك

انسانی حقوق کے منشور یا اعلامیے بیای طور پر پابند کرنے والے بین الاقوامی وعدے ہیں جبکہ بیثاق، کنونشن اور معاہدے بین الاقوامی قوانین کے تحت قانونی طور پر پابند کرنے والے عہد ہیں۔ تاہم انسانی حقوق کے عالمی منشور کو اس قدر وسیع بیبانے پر قبول کیا جاچکا ہے کہ اب اے معمول کا بین الاقوامی قانون سمجھا جاتا ہے۔

یہ بھی دیکھیں

انسانی حقوق کمیٹی کا عمومی تبھرہ 22 جو آئی سی سی تی آر کی دفعہ 18 کی تشریح کے سلسلے میں ماہرین کی رہنمائی فراہم

https://www.equalrightstrust.org/ertdocumentbank/general%20comment%2022.pdf

مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر ہر قشم کی عدم رواداری اور امتیازی سلوک کے خاتیے کے لئے اقوام متحدہ کا اعلامیہ۔ https://www.ohchr.org/en/professionalinterest/pages/religionorbelief.aspx

امتیازی سلوک ، دشمنی یا تشدد پر اکسانے والی قومی ، نسلی یا مذہبی منافرت کی روک تھام کے لئے رباط کا لائحہ عمل۔ https://www.ohchr.org/EN/Issues/FreedomOpinion/Articles19-20/Pages/Index.aspx

آپ انسانی حقوق کے لئے ہائی کمشنر کے متحدہ قومی دفتر کے مندرجہ ذیل لئک پر ندہب یا عقیدے کی آزادی کے موضوع پر انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات کے کمل مجموعے تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں:

https://www.ohchr.org/EN/Issues/FreedomReligion/Pages/Standards.aspx

آپ اس لنگ کی مدد سے مذہب یا عقیدے کی آزادی پر اقوام متحدہ کے خصوصی ریوٹیر کے کام کے بارے میں معلومات حاصل كرسكتے ہيں:

https://www.ohchr.org/en/special-procedures/sr-religion-or-belief



ریہ جیں ب غرب یا عقیدے کی آزادی کے تعلیمی و تربیتی پلیٹ فارمز کی 8 مختفر فلمیں دیکھیں اور جانیں کہ غذہب یا عقیدے کی آزادی میں کیا کچھ شامل ہے اور یہ آزادی کب محدود ہو سکتی ہے۔ اُردو میں بھی دستیاب ہے۔ https://www.forb-learning.org/urdu-home.htm

# اپنے ملک میں ایف او آر بی کے بارے میں معلومات تلاش کرنا

# معلومات کے ذرائع کے انتخاب کے بارے میں عمومی مشورہ

مقامی تبدیلی سازکورس کے آغاز سے پہلے اپنے ملک میں ایف او آر بی اور انسانی حقوق کی صور تحال کا اچھی طرح مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ اس سے آپ اس بات کو یقینی بنا پائیں گے کہ قومی سطح کے قانونی مسائل اور آپ کے ملک میں متعدد گروپوں کے تجربات کو ورکشاپ کے دوران سیکھنے کے عمل اور مباحثوں میں شامل کیا جاسکے ۔

معلومات کے قومی ذرائع تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ مثال کے طور پر آزاد این جی اوز سے اور قابل اعتماد بین الاقوامی ذرائع سے مزید معلومات حاصل کریں۔

جب آپ معلومات تلاش کریں تو یاد رخمیں کہ کی ایک گروہ کے وسیع تر پس منظر کو سمجھے بینر اس کی صور تحال کو سمجھنا ناممکن ہے، بشمول یہ کہ دوسرے عقیدے کے گروہ کس طرح متاثر ہوتے ہیں۔ کوئی ملک ایسا نہیں ہے جہاں صرف ایک عقیدے کے گروہ کی خلاف ورزی کی جاتی ہو۔ تمام صورتوں میں، متعدد گروہ مختلف طریقوں اور مختلف سطح پر متاثر ہوتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ ان قابل اعتاد ذرائع کو نظر انداز کردیں جو ایک گروپ پر توجہ مرکوز کرتے ہیں – اس مقصد کے لئے آپ کو ایک سے زیادہ گروپوں کے بارے میں ایک سے زیادہ ذرائع سے معلومات حاصل کرنی چاہیں۔

تنقیدی انداز میں سوچیں!

معلومات کا مطالعہ کرتے وقت پروپیگنڈے اور تعصب کے خطرے سے آگاہ رہیں۔ کچھ حکومتیں انسانی حقوق کی گرانی اور نیلا معلومات، دھمکیوں اور جبر کا استعال کرتی ہیں۔ لہذا توی حکومتوں کی جانب سے اپنے میں معلومات ناقابل ہجر وسہ ہو علی ہیں۔

بعض او قات غیر مکلی حکومتوں یا نہ ہبی اور سول سوسائٹی کے ارکان کی طرف سے فراہم کردہ معلومات بھی متعصب یا گراہ کن ہوسکتی ہیں۔ بعض او قات ان میں جان بوجھ کر ساسی تعصب شامل کیا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں صورتحال کا گمراہ کن تاثر صرف ایک گروہ پر توجہ مرکوز کرنے کا غیر ارادی منتجہ ہوتا ہے۔ مختلف ذرائع کا استعمال کریں، حقائق کا دوسرے ذرائع سے تقابل کریں اور تقیدی انداز میں سوچیں۔

(بدقتمتی سے فہرست میں شامل زیادہ تر مواد صرف اگریزی زبان میں دستیاب ہے)

# معلومات کے بین الاقوامی ذرائع

معلومات کے کچھ باو ثوق ذرائع کے بارے میں معلومات یمال پیش کی گئی ہے۔ اپنے ملک کے سیکشن سے ان کی مدد سے معلومات تلاش کریں۔

امریکی محکمہ خارجہ – دنیا کے تقریبا ہر ملک میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی صورتحال پر سالانہ رپورٹ۔ www.state.gov/international-religious-freedom-reports

امریکی کمیش برائے بین الاقوامی ند ہبی آزادی (یو ایس سی آئی آر ایف) – حق کی عگین خلاف ورزی کرنے والے ممالک میں ایف او آر بی پر سالانہ ریورٹ۔

www.uscirf.gov/annual-reports

پیو ریسر چ سینٹر — دنیا بھر میں مذہب سے متعلق پابندیوں اور سابی دھمنی کے اعداد و شار۔ https://www.pewresearch.org/topic/religion/religious-freedom-restrictions

اقلیتی حقوق گروپ انٹرنیشل – اقلیتوں اور مقامی برادریوں کے بارے میں مکی معلومات کی ڈائریکٹری۔ https://minorityrights.org/directory

ندہب یا عقیدے کی آزادی پر اقوام متحدہ کے خصوصی رپوٹیر – موضوعاتی اور مکلی دورے کی رپورٹیں۔ https://www.ohchr.org/en/issues/freedomreligion/pages/freedomreligionindex.aspx

فورم 18 – سطی ایشیا، جنوبی کا کمیشیائی، روس، بیلاروس، کریمیا اور ترکی میں ایف او آر بی کی خلاف ورزیوں کی نگرانی اور تجزیید۔ <u>www.forum18.org</u> نفرت پر مبنی جرائم پر رپورٹیں، بشمول او ایس سی ای خطے میں مذہبی شاختوں پر مبنی رپورٹیں (پورپ، کا کیشیائی، وسطی ایشا، شالی امریکہ)

https://hatecrime.osce.org

ضرورت مند چرچ کو امداد – دنیا میں مذہبی آزادی کے بارے میں رپورٹ 2021۔

https://acnuk.org/our-campaigns/religious-freedom-in-the-world-report-2021/

مخصوص عقیدے کے گرو پوں پر توجہ مرکوز کرنے والی رپورٹیں

دنیا بھر میں یہود دشمنی – کنٹور سینٹر سے سالانہ ربور ٹیں۔

https://cst.tau.ac.il/annual-reports-on-worldwide-antisemitism/

نہ ہب یا عقیدے کی بنیاد پر امتیازی سلوک اور عدم رواداری کے خاتمے کے لئے اسلامو فوبیا/مسلم مخالف نفرت کا مقابلہ: ندہب یا عقیدے کی آزادی پر اقوام متحدہ کے خصوصی رپوٹیر کی رپورٹ، 2021۔

https://www.ohchr.org/en/documents/thematic-reports/ahrc4630-countering-

islamophobiaanti-muslim-hatred-eliminate

آزادیِ فکر کی رپورٹ – ہیومنسٹس انٹرنیشل کی سالانہ رپورٹ۔

https://fot.humanists.international/

دنیا بھر میں احدیوں پر مظالم - احدی حقوق کے لیے کام کرنے والی ایک غیر سرکاری شنظیم بین الاقوامی انسانی حقوق سمیٹی کی جانب سے اقوام متحدہ کو رپورٹ۔

https://ihs.smc.global/wp-content/uploads/documents/Report-Persecution-of-Ahmadis-Worldwide.pdf

'یموواہ کے گواہوں' پر عالمی مظالم – یو ایس سی آئی آر ایف کی رپورٹ۔

https://www.uscirf.gov/publication/issue-update-global-persecution-jehovahs-witnesses

ورللہ واچ کسٹ – اوپن ڈورز سے مسیحیوں پر مظالم کے بارے میں سالانہ راورٹ۔

https://www.opendoorsuk.org/persecution/world-watch-list/

جمہوریت اور انسانی حقوق کو وسیع پیانے پر دیکھنے والے وسائل، بشمول ایف او آر بی مختلف درجے تك

آئی ڈی ای اے انٹرنیشل دنیا کے تمام ممالک میں ندہب یا عقیدے کی آزادی سمیت جمہوری صورتِ حال کی تگرانی کرتا ہے۔ انٹرایکٹو نقشے میں اپنے ملک پر کلک کریں اور معلومات تک رسائی کے لئے بائیں طرف کے مینو کا استعال کریں۔ https://www.idea.int/gsod-indices/#/indices/world-map

'سویکس' سول سوسائیٰ کے اقدامات کی آزادی' پر پابندیوں کا جائزہ لیتی ہے – اس میں اظہار، اجتماع اور انجمن سازی کی آزادیاں بھی شامل ہیں جن کا مذہب یا عقیدے کی آزادی سے گہرا تعلق ہے۔ اُردو میں دسیتاب ہے۔

https://monitor.civicus.org/

فریڈم ہاؤس – 210 ممالک اور علاقوں میں لوگوں کی سیاسی حقوق اور شہری آزادیوں تک رسائی کے بارے میں درجہ بندی اور رپورٹیں۔ معلومات تلاش کرنے کے لئے اپنے ملک پر کلک کریں۔

https://freedomhouse.org/explore-the-map

ہیومن رائٹس واچ 100 سے زائد ممالک میں انسانی حقوق کی صورتِ حال کے بارے میں ایک سالانہ رپورٹ پیش کرتی ہے۔ (حالیہ رپورٹ کے لئے، موجودہ سال کے ساتھ نیچ لئک میں 2021 تھیں۔)

https://www.hrw.org/world-report/2021

ایمنسٹی انٹرنیشل کٹوی پروفائلز میں مختلف حد تک مذہب یا عقیدے کی آزادی شامل ہے۔

www.amnesty.org/en/countries/



FORB Learning Platform

سیکھتے رہیں: مزید وسائل اور آن لائن کورسز

مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں جانیں

ایف او آربی تعلیمی پلیٹ فارم آپ کے علم میں اضافے میں مدد کرنے کے لئے متعدد وسائل اور کورسز فراہم کرتا ہے۔ ان وسائل میں شامل ہیں:

#### forb-learning.org

#### ديگر وسائل ميں شامل ہيں:

- ویڈیو فلموں کی لائبریری جو مذہب یا عقیدے کی آزادی، انصاف تک رسائی، مذہبی خواندگی اور پس منظر کے تجربے کے لئے ضروری معلومات اور مہارتیں فراہم کرتی ہیں۔
  - مذہب یا عقیدے کی آزادی پر ایک آن لائن، آن ڈیمانڈ کورس۔
  - مذہب یا عقیدے کی آزادی اور صنف پر ایک آن لائن، آن ڈیمانڈ کورس۔
- ند بب اور عقیدے کی آزادی اور صنف: ند بب اور عقیدے کی آزادی اور سکڑتی ہوئی شہری آزادیوں جیسے اہم موضوعاتی سائل پر رپورٹیں۔

# مذہب یا عقیدے کی آزادی کے موضوع پر اپنی سہولت کاری کی مہارتوں میں اضافہ کریں

مقامی سطح پر تبدیلی ساز کورسز کے علاوہ تعلیم و تربیت کا ایف او آر بی پلیٹ فارم درج ذیل کورسز بھی فراہم کرتا ہے:

- ندہب یا عقیدے کی آزادی کے سہولت کاروں کے لئے ٹول کٹے ۔ یہ مفید مواد ندہب اور عقیدے کی آزادی کے گئر اور کا کہ کے لئے انسانی حقوق کی تعلیم دینے والا کوئی بھی سہولت کار یا ماہر تعلیم استعال میں لاسکتا ہے۔ ( 2023 ، موسم بہار میں شائع کی جائے گی۔)
- منہب یا عقیدے کی آزادی پر تربیت کاروں / سہولت کاروں کے لئے 10 ہفتوں کا آن لائن کورس، جس کے لئے ہر ہفتے تقریبا 6 گھنے کام کرنا پڑتا ہے، (مواقع محدود ہیں)۔
- نیٹ ورکنگ کے مواقع نے وسائل اور کورسز کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل کرنے اور نیٹ ورکنگ کی مقریبات میں حصہ لینے کے لئے مذہب اور عقیدے کی آزادی کے سہولت کاروں اور تربیت کاروں کے نیٹ ورک میں شامل ہوں۔

تدابیر اور ان کا استعال کرنے کے طریقے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں

یماں آپ کورس فراہم کرنے دوسرے اداروں سے مفت سیکھنے کے مواد اور آن لائن کورسز کے انتخاب کے لنکس تلاش کرسکتے ہیں۔ (بدقتمتی سے، ان وسائل / کورسز میں سے بہت سے صرف انگریزی میں دستیاب ہیں۔)

ہنگامی تدابیر: بچائیں، روکیں، مدد کے لئے بلائیں اور خبردار کری انبانی حقوق کے فوری خطرات سے نمٹنے کے لئے ہنگامی اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل وسائل آپ کو یہ اقدامات اٹھانے میں مدد دے سکتے ہیں۔

#### ... آن لائن كورسز ..

#### آن لائن نفرت انگیز تقریر کو سمجھنا اور اس کا مقابلہ کرنا

افیسنگ فیکٹس' کی جانب سے آن ڈیمانڈ کورس، ایک تعلیمی اقدام ہے جس کا مقصد یورپ میں نفرت انگیز جرائم اور نفرت انگیز جرائم اور نفرت انگیز تقریر ول سے نمٹنا ہے۔ تعلیم و تربیت کے اس مواد کا اطلاق مختلف کیس منظر کے وسیع سلطے پر ہوتا ہے۔ پیش کردہ دیگر کورسز بھی دیکھیں، مثال کے طور پر اسامی مخالف نفرت انگیز جرائم کو سمجھنا اور ان کی شاخت کرنا!۔

امن کاری کے عمل کی حمایت اور انتخابی تشدد کی روک تھام

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے انسی ٹیوٹ آف پیں کے آن لائن کورسز۔

وسائل،

#### نفرت انگيز تقرير

نفرت انگیز تقریر سے پیدا ہونے والا بحران: حل کا آغاز کرنے کے طریقے۔ مائنورٹی رائٹس گروپ انٹر نیشنل اور سی آر ای آئی ڈی کی تیار کردہ ٹول کٹ۔

#### گھر سے باہر ہراسانی ر

گھر سے باہر ہراسانی کے عمل سے تمام خواتین متاثر ہوتی ہیں۔ اقلیتی خواتین خاص طور پر نفرت پر مبنی ہراسانی اور/یا جنسی ہراسانی کا شکار ہوسکتی ہیں۔ ایک مظلوم یا راہگیر کے طور پر جواب دینے کے لئے خیالات اور حکمت عملی یماں تلاش کریں:

تبدیلی کی تدابیر: مہم، سیاجی و کالت، ترغیب یا مراعات اور انکار سائل اور کورسز کے ذریعے سابی و کالت (پیروکاری) اور مہم چلانا تبدیلی کے لئے کلیدی تدابیر ہیں۔ مندرجہ ذیل وسائل اور کورسز کے ذریعے ان تدابیر کے استعال کے بارے میں رہنمائی حاصل کریں۔

#### .. آن لائن كورسز....

#### ساجی وکالت کے لوازمات

ٹیرُ فنڈ اکی طرف سے فراہم کردہ آن لائن آن ڈیمانڈ کورس۔ مندرجہ ذیل لنگ پر ایک پروفائل بنائیں اور کورس کیٹلاگ میں اساجی وکالت کے لوازمات' تلاش کریں۔

#### اے سی ٹی ساجی وکالت (ایڈوو کیسی) اکیدی

اے می ٹی الائنس کی طرف سے فراہم کروہ آن لائن اور آن ڈیمانڈ کورس تک رسائی کے لیے ایف اور آر بی کی ویب سائٹ پر پروفائل بنائیں۔

#### عدم تشدد کا اقدام اور شهری مزاحت

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے انسی ٹیوٹ آف پیں کے آن لائن کورسز۔

#### وسائل،،

ایڈوو کیسی ٹول کٹ – وہ تبدیلی بنیں جو آپ دیکھنا چاہتے ہیں

افریقه پلیٹ فارم فار سوشل پروٹیکش اور دولت مشتر که فاؤنڈیش کا تیار کردہ۔

ایڈوو کلیسی ٹول کٹ – ایک بنیادی گائیڈ

ٹیئر فنڈ کی تیار کردہ۔

ساجی وکالت: چھوٹی اور بیرون ملک مقیم شہریوں کی تنظیموں کے لئے ایک گائیڈ

انٹراک کی تیار کردہ۔

گیم آن -مہم s چلانے کے لئے ایک عملی گائیڈ

و گوام اور فائنپ کی تیار کردہ۔

تعمیری تدابیر: بیداری، مشغولیت، مہارتیں اور نیٹ ورك تعمیر کی تدابیر عوامی بیداری اور مشغول لوگوں کے نیٹ ورک کی شکل میں تبدیلی کی طویل مدتی بنیاد ڈالنے کے لئے استعال کی جاتی ہیں جو ہر قسم کی تدابیر استعال کرنے کے لئے درکار مہارتوں کے حامل ہیں۔

#### آن لائن كورسز..

#### بود کاسٹ، ویڈیو کا استعمال اور آن لائن سلامتی

ایڈو کسیی اسمبلی کی ویب سائٹ وزٹ کریں اور اپنی مہارتوں میں اضافے کے لئے مختصر کورسز تک رسائی حاصل کریں۔

#### بین المذاہب مکالمے کے لیے آن لائن کورسز

كبيلاً بين المذابب مكالم كے طريقہ كار پر متعدد آن لائن كورسز فراہم كرتا ہے۔

#### امن کاری اور مزید

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے انٹی ٹیوٹ آف پیں کے آن لائن کورسز کا ایک سلسلہ۔

www.usip.org/academy/catalog/religious-engagement-peacebuilding-commonground-approach

https://www.usip.org/academy/catalog/introduction-religion-and-peacebuilding

#### اینے خیالات کے مطابق جئیں

قائدین اور موثر افراد کے لئے ایک تربیتی ورکشاپ جو اپنی برادریوں میں شمولیت، رنگا رنگی اور مذہب یا عقیدے کی آزادی دیکھنا چاہتے ہیں۔

#### وسائل ٠٠٠

#### بين المذاهب هفته لول كث

کمیونٹی پر مبنی بین المذاہب سر گرمیاں سرانجام دینے کے لئے ایک عملی گائیڈ، جے بین المذاہب نیٹ ورک فار برطانیہ نے شائع کیا ہے۔

#### ' یقین برائے حقوق' ٹول کٹ

انسانی حقوق کی تعلیم کے ماڈیولز کا ایک مجموعہ جو مذاہب، عقائد اور انسانی حقوق کے در میان تعلقات سامنے لاتا ہے اور اس کی بنیاد حقوق پر لیتین کے فریم ورک کے 18 وعدوں پر ہے۔

#### اساتذہ اور نوجوان کارکنوں کے لئے آن لائن نفرت انگیز تقریر کی ٹول کٹ

سیلما آن لائن ٹول کٹ آن لائن نفرت انگیز تقریر کے مسئلے پر بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے والے اساتذہ اور دیگر افراد کے لئے ایسے وسائل فراہم کرتی ہے جن میں اپنے مخصوص کیں منظر کے مطابق تبدیلی لائی جائتی ہے۔

#### رواداری کو فروغ دینے کے لئے اساتذہ کے لئے تربیتی کورس

اساتذہ کا تربیتی کورس جس کا موضوع کلاس رومز کی مدد سے ایسی روادار برادریاں تشکیل دینا ہے جو رنگا رنگی کو قبول کرتی ہوں۔ یہ کورس ہارڈوائر گلوبل کا تیار کردہ ہے اور انگریزی اور عربی زبان میں دستیاب ہے۔

#### دينياتي/ اللياتي وسائل

ابراہیمی یہودی، مسیحی اور اسلامی عقائد شہریت کی حمایت میں؛ فکر، ضمیر اور مذہب یا عقیدے کی آزادی اور کمزور طبقات کا تحفظ۔ شفا یابی کی تدابیر: دستاویز اور یاد گار سازی، انصاف اور معاوضه طلب کرنا، مادی اور نفسیاتی معاونت فراهم کرنا نفسیاتی معاونت فراهم کرنا شفا یابی کی تدابیر ظاف ورزیوں سے متاثرہ لوگوں اور برادریوں کی دیکھ بھال اور انصاف کے حصول کے لئے استعال کی جاتی ہیں۔

#### .. آن لائن كورس،

#### انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی دستاویز سازی

اپنی وستاویزاتی مہارتوں کو بڑھانے میں مدو حاصل کرنے اور مفت مختصر کورسز کا ایک سلسلہ تلاش کرنے کے لئے ایڈوو کلیبی اسمبلی کی ویب سائٹ پر جائیں۔ کورسز میں شامل ہیں:

- تواہی کا استعال کرتے ہوئے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو دشاویزی شکل دینا اور ربورٹ کرنا۔
  - ویڈیو پر مبنی ثبوت بنانا، ذخیرہ کرنا شیئر کرنا۔

#### كيونٹى كى بنياد پر نفسياتى اور ساجى معاونت (سى بى بى ايس)

سی بی پی ایس میں تین ماڈیول پر مبنی، آن لائن آن ڈیمانڈ کورس آپ کو بنیادی باتیں سیکھنے میں مدد دے گا۔ یہ کورس چرچ آف سویڈن (ایکٹ الائنس کے لئے) اور فابو نے تیار کیا گیا ہے۔

# مثقول کی فہرست عمومی مشقیں

مشق	مقصر	صفحه
جمله مکمل کریں	شر کاء کا تعارف – شر کاء کی شر کت کی وجہ کو اجا گر کرتا ہے۔	35
آپ کے خیالات	شر کاء کا تعارف – شر کاء کے درمیان مشتر کات اجاگر کرتا ہے۔	36
ٹو کری آگے بڑھائیں	قواعد و ضوابط کی مثق	36
میری تعریف کریں	گروپ میں شر کاء کے تکمیلی کردار کو اجا گر کیا جاتا ہے۔	135
ىب بتائيں	ابتدائی مثق جس میں شرکاء کو گزشتہ سیشن میں سیکھی گئی مہارتوں کی یاددہانی کرائی جاتی ہے۔	49
اچھائی کا جال	اس مشق میں لوگوں کی انچھی چیزوں کو اجا گر کیا جاتا ہے۔	99
ہر شخص کرسیاں بدلے	جوش و خروش میں اضافہ کرنے والی سر گرمی (انرجائزر) جس میں مشترکات کو اجا گر کیا جاتا ہے۔	71
چلیں اور رکیں	الرجائزر	103
سر سے پاؤل	الزجائزر	130
تبدیلی لائیں	انرجائزر	137
تبدیلی ساز مجیمے	الزجائزر	147
ایموٹیکنز (جذبات کی اشکال)	اختتای مثق جس میں یہ جاننے پر توجہ دی گئی ہے کہ شرکاء نے جو کچھ سیکھا ہے وہ اس کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہیں۔	131
دل ، دماغ ، ہاتھ	جائزه مثق	148

# انسانی حقوق، امتیازی سلوک اور ساجی شاختوں کو وسیع پس منظر میں تلاش کرنے کے لئے مشقیں

مشق	مقصر	صفحه
زندگی کی یخنی، اور انسانی حقوق کی سمیلری	مثقوں کا ایک جوڑا جو شرکاء کی تجربہ شدہ ضروریات کو انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے سے جوڑنے میں مدد کرتا ہے۔	37, 38
قىمت آزمانا	استحقاق ، ناموافق صورتِ حال اور سیجھتی کے فوائد کو اجاگر کرتا ہے	68
ایک قدم آگ	شر کاء کو ساجی و اقتصادی نقصانات اور بنین الطبقاتی امتیاز کو ان کے پس منظر میں سمجھنے میں مدو رینا۔	69
ہاری سابی شاختیں	شر کاء کو دیگر مذہبی/عقیدے کی شاخت کے حامل افراد میں مشتر کات دیکھنے میں مدد رینا۔	72

# مذہب اور عقیدے کی آزادی کی وضاحت کرنے والی مشقیں د

مشق	مقصد	صفحه
ایک دفعہ کا ذکر ہے	شر کاء کو غور کرنے میں مدد دینا کہ آیا وہ ان چیزوں کی قدر کرتے ہیں جن کا ایف او آر کی تحفظ کرتا ہے	50
نہ ہب یا عقیدے کی آزادی میری زندگی میں	شر کاء کو سوچنے میں مدد کرنا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ایف او آر بی کے اپنے حق کا استعال کہیے کرتے ہیں	52
ندہب یا عقیدے کی آزادی پر دو منٹ دورانیے کے ڈرامے	ندہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کی شاخت کی مہارتوں کو پروان چڑھانا	82
جارے قصبے میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کا نقشہ	دو حصول پر مشتمل مثق جو شرکاء کو ایف او آر بی کے لیں منظر کا تجزیہ کرنے میں مدد دیتی ہے	101, 104

# انسانی حقوق کے فروغ اور عملی منصوبہ بندی کے طریقوں کے لئے مخصوص مشقیں

مفحه	مقصر	مشق
114	عمل پر بات چیت کے لئے حوصلہ افنرائی اور تیاری کرتا ہے۔	تبدیلی ساز کہانی ، بز گروپ
114	شر کاء کو ان عوامل کی شاخت کرنے میں مدد کرنا جو انہیں غیر فعال راہگیر بنانے کے بجائے عمل کرنے والا معالج بناتے ہیں۔	راه گیر اور معالج
116	شر کاء کی مدد کرنا که وه اس میدان کی شاخت کر سکیں جہاں وہ عمل اقدامات اٹھا سکتے ہوں۔	میں کون ہول؟
118	تدابیر پر سیشن 6 کے ساتھ منسلک گروپ کی صورت میں گفتگو کی مشق	<i>ب</i> نگامی تدامیر پر بات چیت
129	انسانی حقوق کے فروغ کی تدابیر کی بنیاد پر عملی اقدامات پر بات چیت اور غور و فکر	بات چیت کی تدابیر
135	عملی منصوبہ بنانے کے لیے مسائل کے انتخاب میں شرکاء کی مدد	مئلہ کیا ہے؟
138, 146	عملی اقدامات کی بصری مشق	ہمارا تبدیلی کا سفر
147	ا گلے اقدامات کو بہچاننے میں شرکاء کی مدد	ہم یماں سے کہاں جائیں؟

بہت سے لوگ اپنے ملک میں مذہب یا عقیدے کی آزادیوں کی خلاف ورزیوں اور اپنے شہروں میں بین المذاہب تعلقات کی صورتِ حال تبدیل کرنے کے لتعلقات کی صورتِ حال تبدیل کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیے۔

مقامی تبریلی ساز کورس دو گھٹے کی نو ورکشاپس کا ایک سلسلہ ہے جو بنیادی سطح پر کام کرنے والے گروپس، بالغول اور نوجوانوں کے گروپوں کو اپنی کمیونٹیز میں سب کے لئے مذہب یا عقیدے (ایف او آر بی) کی آزادی کے فروغ کے بارے میں جانے اور فعال بنانے کے لئے تشکیل دیا گیا ہے۔

سہولت کاروں کی اس گائیڈ اور اس کے ساتھ فراہم کردہ وسائل میں آپ سیشن کے منصوب، پریرینٹیشن کے تخریری مسودے، پاور پوائنٹس، کہانیاں، پوسٹر ز اور گیم کارڈز یعنی وہ سب کچھ جس کی آپ کو کورس چلانے کے لیے ضرورت ہے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ وسائل جہاں بھی آپ رہتے ہیں وہاں تبدیلی کے عمل کا آغاز کرنے میں مدد دیں گے۔

forb-learning.org







یہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے تعلیمی و تربیتی پلیٹ فارم ، این او آر ایف او آر بی منصوب © ایس ایم می فدیتھ ان ڈویلیپٹ کی جانب سے پیش کیا جارہا ہے۔ www.smc.global مصنفہ: کمیتھرین کیش | گرافک ڈیزائن اور آئیکونز: کے ایس کی ڈیزائن/ کرسٹینا سکوئن براگ اور ایوا میری واڈسین عکای: گوبی نیوسم | پاور پوائٹ عکان: گری زیراؤ

آئی ایس بی این: 978-91-85141-32-6 | ای میل: info@forb-learning.org | ویب سائك: 978-91-85141-32-6